

**AFDAT HOMOEOPATHIC
MATERIA MEDICA**

افادات ہومیوپتھی

میٹر یا میڈیکا

ڈاکٹر سید عبدالقیوم صلیح آبادی



بی جین پبلشرز پرائیویٹ لمیٹڈ

AFDAT HOMOEOPATHIC MATERIA MEDICA

**AFDAT HOMOEOPATHIC
MATERIA MEDICA**

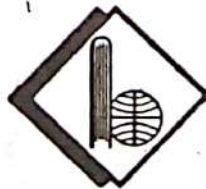
افادات ہومیوپیتھی

میٹریامیڈیکا

ڈاکٹر سید عبدالقیوم صلیح آبادی

ڈاکٹر الیاس اعظمی

D.I. Khan



بی جین پبلشرز پرائیویٹ لمیٹڈ

طبع ثانی : ۱۹۹۱ء - ۱۹۹۰ء
 بہ اہتمام : بی جین پبلشرز پرائیویٹ لمیٹڈ
 ۱۹۲۱ - ۱۰ نمبر، گلی چونہ منڈی، نئی دہلی - ۱۱۰۰۵۵
 پوسٹ بکس نمبر ۵۷۷۵

مطبوعہ : جے۔ جے آفسٹ پرنٹر۔
 ۳۹۶۳ - ملتان ڈھانڈا - نئی دہلی ۱۱۰۰۵۵

Price : Rs. /- . 25

BOOK CODE B-3803

کتابت : محمد ابوالحسنات صدیقی، جوالا ہیٹری (پچھم و ہار) نئی دہلی ۱۱۰۰۶۳

انتساب

اپنی بیٹی اَسْمَاءِ خاتون کے نام
جس کے شوق و طلب فن نے مجھے
اس نسخے کی تالیف پر مجبور کیا۔

ڈاکٹر سید عبدالقیوم ملیح آبادی

لکھنؤ

۲۵ نومبر ۱۹۶۰ء

فہرست مضامین و ادویہ

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۲۸	الیومنا ✓	۳	انتساب
۲۹	امونیم کارب	۵	فہرست ہذا
۳۰	انتھرکین	۹	دریاچہ طبع ثانی
۳۱	انیم ٹارٹ ✓	۱۳	عرض حال طبع اول
۳۲	انیم کرود ✓		(الف)
۳۳	ادیم ✓	۱۷	آئرس درس ✓
۳۶	اوربٹ ✓	۱۷	آرسنک ابیم ✓
۳۷	ایپس مل ✓	۱۸	آرم ٹرانفلم ✓
۳۹	ایٹھوزا	۲۰	آرنیکا مانٹ ✓
۴۰	ایلم سیپا ✓	۲۱	آیتوڈیم ✓
۴۰	ایلوڑ ✓	۲۲	اپنی کاک ✓
	(ب)	۲۳	ارجنٹ مانٹ ✓
۴۱	بیٹیشیا	۲۳	اکوناٹ ✓
۴۳	برائٹا کارب ✓	۲۵	اگرکیس ✓
۴۳	برائی ادنیا ✓	۲۶	اگنس کاسٹس ✓
	بربرس و لگرس ✓	۲۷	اگنیشیا ✓

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۶۰	چلیڈونیم	۴۶	بورکس
	(ڈ)	۴۷	بسی لینم
۶۱	ڈانکوریا	۴۸	بیلادونا
۶۱	ڈروسرا	(پ)	
۶۱	ڈلکامارہ		پاروجن
۶۲	ڈیجی ٹیس	۵۰	پٹرولیم
	(ر)	۵۱	پکرک ایسڈ
۶۳	رسٹاکس	۵۱	پلاٹینا
۶۵	روٹا	۵۲	پلساٹیل
۶۶	روڈو ڈنڈران	۵۳	پلمسم
	(ز)	۵۴	پوڈوفالٹم
۶۶	زنکم	(ت)	
	(س)	۵۵	تھوجا
۶۷	سائی کوٹا	(ٹ)	
۶۷	سارساپریرلا	۵۶	ٹوبیکم
۶۸	سبائنا	(ج)	
۶۹	سپائی جیلیا	۵۷	جلسی میم
۷۰	سپانجیا	(چ)	
۷۱	سٹانی سیگیریا	۵۸	چائنا

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۹۵	کالچیکم	۷۲	سفلیتیم
۹۶	کالین سونیا	۷۳	سلفر
۹۷	کالوسنتھ	۷۵	سیلیا
۹۷	کالوفانلم	۷۷	سیلینیم
۹۸	کالی بانکرام	۷۸	سمی سی فوجا
۱۰۰	کالی بردم	۷۹	سنا
۱۰۱	کالی فاس	۸۰	سنگونیریا
۱۰۲	کالی کارب	۸۱	سورنیم
۱۰۳	کرڈن ٹنگ	۸۳	سیپیا
۱۰۳	کریازوٹ	۸۴	سیکیل کار
۱۰۵	کلکیر یا فاس	(ف)	
۱۰۷	کلکیر یا کارب	۸۵	فائی ٹولکا
۱۰۸	کلیمٹس	۸۶	فاسفورس
۱۰۹	کنابس سٹائیوا	۸۸	فاسفورک ایسڈ
۱۱۰	کونیم	(ک)	
۱۱۲	کیپسیکم	۸۹	کاربوانملیس
۱۱۳	کیڈیم سلف	۹۱	کاربوج
۱۱۴	کیومولا	۹۳	کاسٹیکم
۱۱۵	کینتھرس	۹۴	کافیا

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۱۳۳	سپیڈ رو نیم (ن)	۱۱۷	کیو پرم مٹ (گ)
۱۳۶	ناٹرک ایسڈ	۱۱۹	گرینفائٹس
۱۳۷	نکس موسکاٹا	۱۲۰	گلونائن
۱۳۹	نکس دامیکا	(د)	
۱۴۱	نیم ٹرم میور	۱۲۱	لائکو پوڈیم
	(و)	۱۲۳	لیڈم پال
۱۴۳	وریرم اہم	۱۲۴	لیکس
	(۵)	(م)	
۱۴۵	ہا پوسیا مس	۱۲۷	مرک سال
۱۴۷	ہامیلز	۱۲۹	مرک کار
۱۴۷	ہیپر سلف	۱۳۰	کمیزیریم
	(ی)	۱۳۱	مگنیشیا فاس
۱۴۹	یو پیٹوریم پرف	۱۳۳	مگنیشیا کارب
۱۴۹	یو فریشیا	۱۳۴	ملی فولیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

دیباچہ طبع ثانی

اللہ پاک کا ہزار ہزار شکر و احسان ہے کہ اس رسالہ کی جمع و تالیف میں جس قدر کاوش و عرق ریزی کی گئی تھی اس کے صلے میں میرے مخلصین نے امید سے زیادہ قدر دانی فرمائی اور اپنے گراں قدر مشوروں اور قیمتی تبصروں سے نوازا اور یہ اسی کا نتیجہ ہے کہ آج اس کا دوسرا ایڈیشن بہت کچھ تبدیلیوں اور اضافوں کے ساتھ احباب کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

ظاہر ہے کہ کسی کتاب کی افادیت کا اندازہ اس کی اشاعت سے ہوتا ہے۔ اور مؤلف کی سب سے بڑی کامیابی اور کامرانی بھی یہی ہے کہ اس کی پیش کردہ معلومات عوام و خواص میں درجہ قبولیت حاصل کریں۔

اس ایڈیشن کی تیاری کے وقت کتاب پر از سر نو نظر ڈالی گئی ہے اور اکثر مقامات پر ترتیب و تحریر میں بعض ضروری لیکن جزوی اور ایسی تبدیلیاں اور اضافے کر دئے گئے ہیں جس سے اس کتاب کی افادیت پہلے سے بدرجہا زیادہ ہو گئی ہے۔

جو تبدیلیاں اور اضافے کئے گئے ہیں چند جملوں میں ان کی تشریح ضروری ہے۔

۱۔ چونکہ ہر دو امیں نمبروں کی تعداد میں کچھ زیادتی ہوئی ہے جس سے بظاہر یہی معلوم ہوتا ہے کہ نمبروں کی تعداد کے ساتھ ساتھ علامات میں بھی اضافہ ہوا ہے لیکن حقیقت صرف اتنی ہے کہ

پہلے ہر نمبر میں کئی کئی علامات یکجا درج تھیں جن کو اگرچہ (۱) کے نشان کے ذریعہ علیحدہ کر دیا گیا تھا اور اندازہ تھا کہ اس سے مطالعہ میں کوئی دشواری پیش نہ آئے گی مگر پھر بھی بعض احباب نے علامات کے اخذ و حفظ میں مشکلات کی شکایت کی۔ اس لئے اس ایڈیشن میں ہر علامت کو علیحدہ علیحدہ نمبروں میں درج کیا گیا ہے۔ جس سے ایک طرف تو عبارت و علامت بالکل صاف ہو گئی ہے اور دوسری طرف مطالعہ اور ضرورت کے وقت علامت مطلوبہ بہ یک نظر سامنے آ جاتی ہے۔ مثلاً مونیم کارب کے بیان میں نمبر ۲ کے ضمن میں درج ہے۔ ”حیض کے شروع ہونے پر ہفیضہ کی سی علامتیں۔ دوران حیض بوا سیر۔ حیض کا خون تیز جس سے رانوں پر زخم پڑ جائیں۔“ حقیقت میں یہ تین علیحدہ علیحدہ علامتیں ہیں جو ایک ہی نمبر میں درج تھیں لیکن اب ان کو علیحدہ علیحدہ نمبروں میں درج کر دیا گیا ہے۔ اس لئے کہ ہر علامت ایک مستقل علامت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر دو ا کے ضمن میں نمبروں کی تعداد میں اضافہ نظر آتا ہے۔

البتہ یہ ضرور ہے کہ ہمیں بعض الفاظ اور کہیں بعض جملے تبدیل کر دئے گئے اور عبارت میں انتہائی اختصار کے باعث جو اغلاق سا پیدا ہو گیا تھا اس کو صاف کر دیا گیا ہے۔ پھر بھی جیسا کہ میں گزشتہ ایڈیشن میں عرض کر چکا ہوں ہر علامت کو نہایت غور و فکر سے مطالعہ کرنے کی ضرورت ہے، جب ہی آپ ہر لفظ و ہر جملہ میں معانی و مطالب کا خزانہ پائیں گے۔

لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ایک زمانہ ایسا ضرور آئے گا جب اس مختصر سے رسالے کی شرحیں لکھی جائیں گی، اس کی ایک ایک علامت کی تفصیل و تشریح ہوگی اور وہ تمام رموز و نکات ائمہ و شراح کئے جائیں گے جو اس کے ایک ایک لفظ میں پنہاں ہیں، اور اس طرح ایک بار پھر اس کو زے کو دریا میں تبدیل کر دیا جائے گا اور پھر اللہ اعلم۔ اس ایک رسالے سے کتنی ضخیم جلدیں تیار ہو جائیں گی لیکن واضح رہے کہ اس رسالے کی اہمیت میں کبھی فرق نہ آئے گا اور یہ نسخہ تعویذ کی صورت میں ہر ڈاکٹر کی رہبری و رہنمائی کے لئے اس کی جیب میں ضرور موجود ہوگا۔

۲۔ دوسری چیز باعث خلع فشاریہ ہوئی تھی کہ دواؤں کے ساتھ میں نے ان کی طاقتوں کے

بارے میں کچھ نہیں لکھا تھا۔ ہر چند کہ یہ اس رسالہ کا موضوع نہ تھا، یہاں تو صرف یہ مقصود تھا کہ ناظرین کے سامنے اہم اور ضروری دواؤں کی چند ایسی مخصوص و منفرد علامات پیش کر دی جائیں جس سے ہر ایک نظر دوا کی تصویر سامنے آجائے اور علاج اور اخذ علامات کے سلسلے میں ڈاکٹروں کو جن دشواریوں کا سامنا ہوتا ہے اس سے نجات مل جائے اور رہی دوا کی طاقت و معالج اپنے علم اور تجربہ کی بنا پر جیسا مناسب سمجھے عمل کرے اور چونکہ میں اپنی کتاب ”محررات ہومیو پیتھی“ میں طاقتوں کے بارے میں کافی بحث کر چکا تھا۔ اس لئے یہاں اس کی ضرورت نہیں سمجھی گئی۔

لیکن نخلصین و احباب کے اصرار سے متاثر ہو کر تلافی مافات کے طور پر اس مسئلہ کو ایک نئے ڈھنگ اور ایک نئی صورت میں پیش کر رہا ہوں۔

اس اضلفے کی صورت یہ ہے کہ ہر دوا کے آخر میں ایک نوٹ بڑھا دیا گیا ہے جس میں درج یا لادوا کے متعلق تمام ضروری ہدایات مع طاقتوں کی تفصیل کے درج کر دی گئی ہیں۔

طاقتوں کی تفصیل اور ہر طاقت کے علیحدہ علیحدہ خواص، ان کا محل استعمال اور پھر ہر طاقت کا دائرہ عمل وغیرہ نہایت وضاحت کے ساتھ بیان کر دیا گیا ہے۔ یہ طاقتوں کی تفصیل، ان کا محل استعمال اور ان کے علیحدہ علیحدہ خواص ہومیو پیتھی کی کسی کتاب میں نہیں پائے جاتے، یہ میری چالیس سالہ مصروف ترین پریکٹس کے تجربات ہیں جو ناظرین کے سامنے پیش کر دیے ہیں۔

میری اس کاوش اور قیمتی پیشکش کا صحیح درجہ تو میرے ہم پیشہ حضرات کو اس وقت معلوم ہو گا جب وہ ان پر عمل فرمائیں گے اور جب علاج کے سلسلے میں قدم قدم پر ان سے معجزات صادر ہونے لگیں گے۔ اس کو یوں سمجھیے کہ چالیس سال کی جدوجہد کے بعد تجربات کا جو ذخیرہ دماغ نے محفوظ کیا تھا وہ سب بلا دریغ ناظرین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

طاقتوں کے علاوہ بھی بعض دوسری ہدایات ہیں جن کا علم ہر معالج کو ہونا ضروری ہے اور جن کو عام طور پر ڈاکٹر صاحبان نظر انداز کر جاتے ہیں۔

۳۔ بعض دوستوں کی فرمائش تھی کہ زیر بحث کتاب میں دواؤں کی تعداد زیادہ ہونی چاہیے تھی۔ اس کے متعلق عرض ہے کہ ہومیوپتھی میں اب تک تقریباً دو ہزار دواؤں کی آزمائش ہو چکی ہے۔ ہر دوا خواہ کتنی ہی نادر کیوں نہ ہو اس میں کوئی نہ کوئی ایسی علامت ضرور پائی جاتی ہے جو اس دوا کی اہمیت کا باعث ہوتی ہے لیکن اس قدر کثیر دواؤں کا یاد رکھنا اور ان کا بر محل استعمال نہایت دشوار ہے اور زیادہ تر دوائیں تو ایسی ہیں کہ ان کی آزمائش تو کر لی گئی ہے لیکن ان کا مریض، ہزاروں میں کہیں ایک ملتا ہے جو اسی علامت کے تحت کسی دوسری دوا سے بھی صحت یاب ہو جاتا ہے۔

عام طور پر قاعدہ ہے کہ ہر طبیب کی کچھ معمولہ مطب دوائیں ہوتی ہیں جن پر اس کو مہارت حاصل ہوتی ہے۔ روزمرہ یہی دوائیں استعمال ہوتی ہیں اور انہی دواؤں کے دائرہ میں رہ کر طبیب کامیابی حاصل کرتا ہے۔ اور ایسا موقع تو بہت کم آتا ہے کہ کسی عجیب و غریب اور نادر علامت کے لیے کتابوں کو چھاننا پڑے۔

میں نے جو دوائیں پیش کی ہیں یہ ہومیوپتھی کی اہم ترین اور روزمرہ کام آنے والی دوائیں ہیں اور عام طور پر ڈاکٹر صاحبان انہی کو معمولہ مطب بنائے ہوئے ہیں۔ اگر میرے احباب بھی انہی دواؤں پر پوری طرح قابو حاصل کر لیں اور انہی کو اپنا معمولہ مطب بنالیں تو انشاء اللہ ہر مرحلہ پر کامیابی یقیناً ہے۔ آخر میں عرض ہے کہ اس رسالہ کی افادیت کے سلسلے میں جن مخلصین و احباب نے اپنی گرانقدر رائیں اور تبصرے ارسال فرمائے ہیں میں ان تمام حضرات کا نہایت شکر گزار ہوں اور مجھے امید ہے کہ میرے کرم فرما آئندہ بھی اپنے خیالات و آراء سے مطلع فرماتے رہیں گے۔ وما توفیقی الا باللہ العظیم۔

مخلص (ڈاکٹر) سید عبدالقیوم ملیح آبادی لکھنؤ، ۲۰ دسمبر ۱۹۶۸ء۔

عرضِ حال

طبعِ اول

عرصے سے خیال تھا کہ ہومیو پتھی کی ترقی و اشاعت کے سلسلے میں عوام کو اور بالخصوص ہومیو پتھک ڈاکٹروں کو کچھ ایسی آسانیاں فراہم کی جائیں جن سے ادویہ کا صحیح استعمال نہایت آسانی سے کیا جاسکے۔

مریضوں سے علامات کی فراہمی اور ان سے قابل لحاظ علامات کا اخذ و اختیار اور پھر بڑی بڑی اور ضخیم کتابوں سے علامات کے متعلق دوا کا انتخاب، حقیقت تو یہ ہے کہ جوئے شیر لانے سے کم نہیں۔ جس دوا کو اٹھا کر دیکھیے علامات کا ایک سمندر نظر آتا ہے۔ ہر مقام پر یکساں ہی علامات نظر آتی ہیں، ابتداء میں تو، ڈاکٹر دیکھتے ہی گھبرا جاتا ہے اور مجبوراً محض خدا کے نام پر اور یہ سمجھ کر کہ ہومیو پتھک دوائیں نقصان تو کرتی ہی نہیں مریض کو دوائیں دینا شروع کر دیتا ہے چونکہ شافی مطلق تو خدا کی ذات ہے، اس لئے اکثر اوقات مریض صحتیاب ہو جاتے ہیں اور ڈاکٹر اپنی خوش قسمتی پر نازاں، اور جب یہی ڈاکٹر اپنے مریضوں کو دوائیں دے دے کر اور ان پر مختلف مراحل پر تجربات کر کر کے اپنی پریکٹس میں کہنگی کی حد تک پہنچتا ہے تو محض اپنے دیرینہ تجربات کی بنا پر کامیاب ہوتا ہے نہ کہ ان ضخیم کتابوں کی بدولت۔

ایک ڈاکٹر کو اتنی فرصت کہاں ہے کہ ان کتابوں کو بالاستیعاب پڑھے یا ان کو یاد رکھ سکے یا ان دواؤں کی مخصوص ترین علامات کا انتخاب کر سکے۔ یہ کتابیں تو محض الماری کی زینت

کے لئے ہوتی ہیں، یا پھر جب کوئی بہت ہی پیچیدہ کیس سامنے ہو، اور دوا کی تفصیلات کی ضرورت پڑے۔

ادرا ب ہماری درسگاہوں سے بھی جو طالب علم فراغت حاصل کر کے نکلتے ہیں اصول علاج سے تو واقف ہوتے ہیں مگر معالجات کے میدان میں تہی دست۔

ان ہی تمام دشواریوں کے پیش نظر جیسا کہ میں اوپر عرض کر چکا ہوں برابر اس فکر میں تھا کہ کوئی ایسی مختصر سی کتاب ہونی چاہیے جس میں چند مشہور و متداول دواؤں کی مخصوص ترین علامات کو اکٹھا کیا جائے اور محض ایک یا دو علامات کو دیکھ کر ہی نسخہ تجویز کیا جاسکے۔

بظاہر تو یہ کام نہایت آسان نظر آتا ہے مگر کسی دوا کی ہزاروں علامات میں سے صرف چند علامات کا اس طرح انتخاب کرنا کہ پوری دوا کا لب لباب انہی علامات کے اندر محصور ہو کر رہ جائے یا یہی چند علامات اس دوا کی تمام طویل علامات پر حاوی ہوں اور انہی علامات کو اس دوا کے استعمال کے لیے مرکزی حیثیت حاصل ہو جائے کوئی معمولی کام نہ تھا، ایک ایک دوا کا عطر نکالنے کے لئے مختلف مشہور مصنفین کی مبسوط کتابوں کا عمیق مطالعہ بڑا ہی درد سہی کا کام تھا اور بہت وقت چاہتا تھا۔

یہ خیال تو ذہن میں عرصے سے تھا مگر کام کی اہمیت اور محنت کا خیال کرتے ہوئے ہمت نہیں ہوتی تھی، بار بار ارادہ کیا مگر ہمت نے جواب دے دیا۔

ایک خیال اور بھی تھا اور وہ یہ کہ چونکہ حالات کے مطابق غالباً یہ میری آخری تالیف ہوگی اور میرے نام سے شائع ہونے والی پہلی کتاب، اس لیے چاہتا تھا کہ پہلی مبسوط تالیفات کے برخلاف اسے مختصر ترین صورت میں لکھوں اور جو کچھ بھی لکھوں یا جو کچھ بھی اپنے ہم پیشہ ڈاکٹروں یا عوام کو دے جاؤں اس کی ایک یادگار حیثیت تو ہو، ایسا تو ہو کہ ہو میو پیٹھک ڈاکٹروں کے لئے ان کی طبابت کے زمانے میں ہر ہر قدم پر مشعل راہ ثابت ہو سکے اور عوام بھی اس کی بدولت اپنے ہموطنوں کی خدمت کر سکیں، اور اگر ہو سکے تو ناواقف ڈاکٹروں کو ان کی دوا کے انتخاب کے سلسلے میں

مشورہ بھی دے سکیں۔

ہر چند نہ تو میرے پاس اتنا وقت ہی تھا اور نہ صحت ہی اس قابل تھی کہ اہم دماغی کام کر سکتا۔ یہی وجہ تھی کہ ارادے نے کبھی عمل کی صورت اختیار نہیں کی۔

مگر کیا کرتا جب کہ ایک طرف تو ہمارے جواں ہمت، کہن سال عزیز ترین دوست جناب سید اکرام الحق صاحب کا اصرار تھا جس کو زبردستی ہی کہنا زیادہ بہتر ہے۔ اور دوسری طرف موصوف کی ہونہار صاحبزادی نور چشمی اسماء خاتون سلمہا جو ماشاء اللہ خود بھی ایک قابل ہو میو پیٹھ ڈاکٹر ہیں، کی فرمائشیں تھیں جو فرمائش کی حدود سے گزر کر ضدوں کی حدود میں داخل ہو رہی تھیں۔

بہر حال شدید محنت و کوشش کے بعد اب یہ رسالہ آپ کے پیش نظر ہے۔ مجھے اپنے مقصد میں کہاں تک کامیابی ہوئی ہے یہ تو آپ کو اس وقت معلوم ہو گا جب آپ اس مختصر سے رسالے سے فائدہ اٹھائیں گے۔

اس رسالے میں کل ۱۱۳ دوائیں ہیں۔ جن کی علامات نمبروں کی صورت میں درج کی گئی ہیں۔ آپ یقین کیجیے کہ جس دوا میں جتنے نمبر ہیں وہ دوا اب ان نمبروں کے باہر نہیں ہے اور اس کی تمام علامات ان ہی نمبروں میں گھر کر رہ گئی ہیں۔

غرض کہ اس رسالے کی اہمیت کے سلسلے میں میں صرف اتنا ہی عرض کر دیتا کافی سمجھتا ہوں کہ اس کی ترتیب اس دعوے کے زیر اثر کی گئی ہے کہ اگر کسی مریض میں کسی دوا کی ایک یا زیادہ سے زیادہ دو علامتیں پائی جائیں تو خواہ کوئی مرض ہو جسم کے کسی حصہ میں بھی ہو اور کسی سبب سے بھی کیوں نہ ہو یہ دوا اس مریض کو شفا دینے کے لئے بالکل کافی ثابت ہوگی۔

علامات بیان کرنے میں کم سے کم الفاظ کا استعمال کیا گیا ہے اور جو لفظ بھی استعمال میں آیا ہے نہایت جامع و مانع۔ ناظرین سے گزارش ہے کہ اس سے استفادہ کرتے وقت انتہائی غور و فکر سے کام لیں۔ اگر انھوں نے ذرا بھی محنت سے کام لیا تو ہر لفظ میں اور ہر جملے میں معانی

و مطالب کا ایک خزانہ پائیں گے۔

غالباً مجھے یہ عرض کرنے کی ضرورت نہ ہوگی کہ ہومیوپیتھی کے اندر مرض کا نام کوئی خاص چیز نہیں۔ اصل اہمیت تو صرف علامات ہی کو حاصل ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ مریض کی علامات اور اس کی ہسٹری کا بغور مطالعہ کیا جائے۔ جو ڈاکٹر صاحبان صرف مرض کے نام پر علاج کرتے ہیں اکثر ناکامیاب ہوتے ہیں۔ اس رسالے میں بھی مرض کا نام بہت ہی کم استعمال ہوا ہے۔

مرض کوئی بھی ہو اگر علامات ادویہ اور مریض کی شکایات بالکل مطابق ہوں گی تو مریض کی شفا یقینی ہے اس رسالے میں تہذیب تحریر کا جو اصول رکھا گیا ہے اس کے متعلق عرض کر دوں کہ ہر دوا کی علامات نمبر دار درج کی گئی ہیں مگر ضروری نہیں ہے کہ ہر نمبر کی صرف ایک ہی علامت ہو، اگرچہ کوشش یہی کی گئی ہے مگر اختصار اور سہولت بیان کی خاطر بعض مقامات پر ایک نمبر میں ایک سے زائد جملے ہیں اور ہر جملہ ایک علامت ہے اور یہ تو آپ جانتے ہیں کہ جملہ ختم ہونے کی علامت (د) ہے۔

مثال کے طور پر لائیکوپوڈیم کو لیجے، نمبر ۱۲ ”تمام علامات ۴ بجے شام سے ۸ بجے رات تک بڑھتی ہیں“ یہ ایک جملہ ہے اور ایک علامت۔ اور اسی میں نمبر ۹۔ ”شدید درد کمر جس کو پیشاب کرنے سے سکون ہو“۔ ”پیشاب میں سرخ ریت کی قسم کا رسوب“ یہ دو جملے ہیں اور ہر جملہ ایک علیحدہ علامت ہے۔

اور جہاں نسخہ اور دو نقطے ہیں (:) وہاں مطلب یہ ہے کہ نقطہ کی علامت ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ

IRIS VERS

☆ 30 آئرس ورس

- ۱۔ چکرا اور درد سر جو جگر کی خرابی، صفراء کی زیادتی اور ہضم کی خرابیوں کی وجہ سے پیدا ہوا ہو۔
 - ۲۔ صفراوی تھے اور شدید متلی کے ساتھ سر میں تپکن کا سادرد اور چکرا۔
 - ۳۔ بینائی میں دھندلے پن کے ساتھ صفراوی درد شقیقہ۔
 - ۴۔ منہ، زبان اور تالویں یہ احساس جیسے جھلس گئے ہیں۔ تھوک کی زیادتی۔
- نوٹ۔ (۱) یہ دوا نمبر ۳۰ تک زیادہ استعمال ہوتی ہے۔ بعض اونچی طاقتیں بھی بہت کام کرتی ہیں۔

(۲) ۳-۴-۱۲-۳۰ چھوٹی اور نیچی طاقتیں کہلاتی ہیں اور

(۳) ۱۰۰-۲۰۰-۵۰۰ درمیانی طاقتیں اور

(۴) ان سے اوپر والی طاقتوں کو اونچی اور بڑی طاقت والی دوائیں کہا جاتا ہے۔

ARSENIC ALB

☆ 30 آرسنک البم

- ۱۔ تکلیفات کی زیادتی عموماً آدھی رات کے بعد۔
- ۲۔ موت کا خوف جب تنہا ہو، یا رات کو بستر پر لیٹے وقت، شدید بے چینی اور دماغی پرگندگی و ناامیدی بے حد نقاہت کے ساتھ۔
- ۳۔ انتہائی پُر مردگی قوت حیا جلد جلد ختم ہوتی جائے اور جسم سے مُردہ کی سی بو۔
- ۴۔ قابل ضبط آتش افروز تشنگی، بار بار پانی پینے کی خواہش، لیکن ایک وقت میں بہت

تھوڑی مقدار میں یا جلن دار پیاس، پینے کی خواہش کے بغیر۔

۵۔ جلد میں اور زخموں میں خصوصاً زہریلے زخموں اور زہریلے پھوڑوں میں شدید ترین جلنے والے درد جیسے آگ سے جل گئے ہوں (خاص کر اندرونی اعضاء میں) اس جلن کو گرمی یا سینکنے سے سکون ہو۔

۶۔ معدہ کی خرابیاں تازہ پھلوں کے کھانے کے بعد یا برف یا آئس کریم کھانے کے بعد۔

۷۔ دست کسی چیز کے کھانے یا پینے کے بعد پاخانے سیاہ پتلے پانی کے سے۔ بار بار قے اور ابکائیاں، اور شدید ترین کمزوری۔ (کالرا)

۸۔ معدہ اور شکم میں شدید جلن دار درد ناقابل برداشت تکلیف کے ساتھ۔

۹۔ سانس میں تنگی نقاہت اور دیگر تکالیف تیز چلنے اور اونچائی پر چڑھنے سے۔

۱۰۔ دمہ یا دمہ کی سی کیفیت، خصوصاً آدھی رات کے بعد دم گھٹنے کے خوف سے مجبوراً اٹھ کر بیٹھنا پڑے۔

۱۱۔ صفائی کا ضبط پاگل پن کی حد تک۔

۱۲۔ سمی تکلیفات اور محرقہ کی سی حالتیں۔

۱۳۔ جلد پر بھوسے کے سے، خشک یا تر، کھرنڈ والے اور بے شمار قسم کے دانے، جن میں کھجلی ہو اور بعد میں جلن، یہ جلن کھلنے سے زیادہ ہی ہوتی جائے اور بعض اوقات آخر میں خون نکلنے لگے۔

۱۴۔ آرسنک کی تمام تکلیفات کو گرمی اور سینکنے سے سکون ملتا ہے، سوائے درد سر کے کہ اس میں ٹھنڈک سے کمی محسوس ہوتی ہے۔

نوٹ۔ (۱) یہ دوا چھوٹی طاقتوں سے لے کر انتہائی اونچی طاقت تک استعمال ہوتی ہے۔

(۲) جلدی تکلیفات میں ۲۰۰ سے کم کام نہیں کرتی۔

(۳) سمی تکلیفات اور زہریلے پھوڑوں وغیرہ میں زیادہ اونچی طاقت کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۴) جس موقع پر جلد جلد دوا دینے کی ضرورت ہو وہاں نمبر ۳ سے زیادہ نہ استعمال کیجئے۔

(۵) ڈاکٹر بورک کے خیال کے مطابق تپ دق میں اس کی بہترین طاقت ۳ ہے۔ میں ۶ کو بہتر سمجھتا ہوں۔ مگر اس دوا کو ایسے مریضوں پر انتہائی احتیاط کے ساتھ استعمال کرنا چاہیئے۔ جلد جلد دھیرا نامناسب نہیں۔ بہتر یہ ہے کہ دوا دے کر اس کے اثر کا اور مریض کی رفتار صحت کا اندازہ کرتے رہیں۔ اس میں شک نہیں کہ کھینچ پھڑوں کی دق کے لئے آرسنک آئیوڈائیڈ آرسنک کا ایک مرکب نہایت کامیاب ہے۔ لیکن پھر بھی میری رائے یہی ہے کہ جہاں تک ممکن ہو سکے دق اور سیل کے علاج میں آرسنک اور اس کے مرکبات سے احتراز ہی کیا جائے تو بہتر ہے۔

ARUM TRI

آرم ٹرائفلم

۱۔ ناک سے چلتی ہوئی اور تیز سوزش پیدا کر دینے والی رطوبت کا اخراج، جس سے نتھنے اور اوپر کا ہونٹ چھل جاتے۔

۲۔ ہونٹوں اور ناک کا مسلسل نوچنا یہاں تک کہ ان سے خون بہنے لگے۔ (خاص کر سرسائی حالتوں میں)

۳۔ انگلیوں کی نوکیں نوچنا اور ناک میں انگلی ڈال کر کریدنا۔
نوٹ (۱) اس دوا کو عام طور پر نمبر ۳ تک استعمال کرتے ہیں۔ بعض اوقات اونچی طاقتوں کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔

(۲) اس کا اثر دودھ سے زائل ہو جاتا ہے اور اس دوا کے استعمال کے دوران مریض کو غذا میں شلیم نہ دیجیے۔

(۳) اس دوا کے پہلے یا بعد کیلیڈیم کا استعمال مناسب نہیں ہے۔

— ۷:۴: —

ARNICA MONT

آرنیکا مانت

- ۱- ماؤفہ اور دردناک اعضاء میں بے چینی، مسلسل پہلو بیدار پڑے، مریض جس چیز پر لیٹے وہ نہایت سخت معلوم ہو، اور جن اعضاء کے بل لیٹے ان میں پھوڑے کا سادرد ہو۔
- ۲- تنہا سر یا صرف چہرہ گرم اور باقی جسم ٹھنڈا یا اوپری حصہ جسم گرم اور باقی جسم ٹھنڈا
- ۳- ریاح اور ڈکاریں سرے ہوئے انڈوں کی سی نہایت بدبودار۔
- ۴- نئی اور پرانی چوٹیں، گر پڑنا، کچل جانا، پس جانا یا شدید جسمانی محنت وغیرہ سے پیدا ہونے والی تکلیفات۔ چوٹ اور تھکن کا سادرد ہر قسم کی تکلیفات میں (آپریشن کے بعد اور وضع حمل کے بعد خصوصیت کے ساتھ)۔
- ۵- گٹھیا اور بانی کی تکلیفات میں کسی کا قریب آنا یا چھو جانا بھی برداشت نہ ہو سکے۔ (کیونکہ اس سے تکلیف بہت بڑھ جاتی ہے) یا اس بات کا اندیشہ کہ قریب آنے والوں سے ٹکرا نہ جائے۔
- ۶- میعاد دی بخار: شدید غفلت، ہڈیاں اور بدحواسی کے ساتھ۔ مریض بات کا جواب دیتے دیتے غافل ہو جاتے، سانس متعفن، پیشاب پاخانہ کا بے اختیاری میں نکل جانا، جسم پر لال دھبے۔
- نوٹ۔ (۱) پیچی طاقیتیں بہت کم کامیاب ہوتی ہیں۔ نمبر ۲۰۰ سے انتہائی اونچی طاقیتوں تک بہت زیادہ مفید ہوتی ہیں خصوصاً کہنہ تکلیفات میں۔
- (۲) اس دوا کے استعمال کے دوران شراب سے پرہیز ضروری ہے۔
- (۳) اس دوا کا استعمال کتوں، خرگوشوں یا دوسرے جنگلی، اور دیوانے جانوروں کے کاٹنے کے بعد مضر ہوتا ہے۔

IODIUM

آئیوڈیم

- ۱۔ تمام جسم کے غدود بڑھتے جائیں اور مریض سوکھتا جائے۔
- ۲۔ پورے جسم کے غدود بڑھے ہوئے اور سخت لیکن پستان کے غدود بالکل مرجھائے ہوئے (پستان سوکھ جاتے ہیں اور پیلے ہو کر لٹکنے لگتے ہیں) گھسیگھا۔
- ۳۔ چکر: سر میں اور پورے جسم میں تپکن، غشی کی سی کیفیت، کسی جگہ سے یا بستر سے اٹھنے کے بعد فوراً، یا بیٹھنے سے یا لیٹنے سے یا ذرا سی محنت کے بعد خصوصیت کے ساتھ بڑھے آدمیوں کے چکر۔
- ۴۔ کھانے کا ہوکا، مریض ہر وقت کھانا ہی کھانا چاہے۔
- ۵۔ ہر وقت خالی ڈکاریں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا غذا کا ذرہ ذرہ ریا ح میں تبدیل ہو گیا ہے۔
- ۶۔ دانت زرد، تیزاب اور کھٹے پھلوں کی کھٹاس سے جلد کند ہو جائیں اور مسوڑھے ناتندرست۔
- ۷۔ جلد میلی، زرد، جھریاں پڑی ہوئی، شدید کمزوری اور نقاہت۔ سوکھا۔
- ۸۔ بلغمی کر دپ کھانسی: سانس زور زور سے آئے اور اس میں سے آرے سے چیرنے کی سی آواز نکلے۔ یا خشک کھانسی جیسے کتا بھونکتا ہے۔ کھانستے وقت بچہ اپنا گلا پکڑ لے۔
- ۹۔ قبض جو ٹھنڈا دودھ پینے سے رفع ہو جائے۔
- نوٹ (۱) ہر قسم کی گرمی سے تکلیفات میں زیادتی ہوتی ہے۔
- (۲) عام طور پر ۲۰۰ طاقت تک استعمال کرتے ہیں۔ اکثر موقعوں پر زیادہ اونچی طاقتیں نہایت مفید ہوتی ہیں۔ خصوصاً گھسیگھے وغیرہ میں۔
- (۳) بعض اوقات اس دوا کے اثر میں چاند کی کمی و بیشی بہت کچھ اثر انداز ہوتی ہے۔

IPECAC

اپنی کاک ^{۱۴} ~~۱۳~~

- ۱- تقریباً تمام تکلیفات کے ساتھ پریشان کن متلی۔ پیاس تدارد۔
- ۲- دست: پاخانے خیر کی طرح، گھاس کے سے سبز، خون آمیز، جھاگدار۔ متلی اور درد کے ساتھ پچیش خصوصاً کہنے۔
- ۳- دم پھوٹنا، سینہ اور حلق میں سکرٹن کی وجہ سے سانس میں تنگی جس میں معمولی سی حرکت سے زیادتی ہو۔
- ۴- نوبتی بخار: جاڑا کم اور بخار زیادہ۔ گرمیوں میں درد، بحالت بخار عموماً پیاس، شدید درد سر۔ متلی اور کھانسی اور بعد میں پسینہ۔
- ۵- بخار معدہ اور غذا کی خرابیوں سے یا کونین کے زیادہ استعمال سے۔
- ۶- ایک ہاتھ گرم دوسرا سرد۔
- ۷- سیلان خون: خون چمکدار سرخ، زیادہ، بخار، سانس میں تنگی اور متلی کے ساتھ۔
- ۸- درد سر: دماغ میں چوٹ کا سا درد۔ یہ درد سر کی ہڈیوں سے زبان کی جڑ تک محسوس ہوتا ہے۔
- ۹- مریض اپنی تکلیفات میں سکون کی خاطر قے کرنے پر مجبور ہو۔
- ۱۰- کھانسی کے سانس کی تنگی، مریض نیلا پیلا ہو جائے۔ دم گھٹے اور اکڑ جائے۔
- ۱۱- دم: بلغم کی زیادتی سے دم گھٹنے کی سی کیفیت، کھانسنے سے بلغم کی گھڑ گھڑاہٹ صاف سنائی دے مگر مریض بلغم نہ نکال سکے، زیادہ تر گرم مرطوب موسم میں۔
- ۱۲- چھوٹے بچوں کی مزمن کھانسی اور پسلی چلنا۔
- ۱۳- معدہ کے لٹکے ہونے کا احساس انتہائی تکلیف اور پریشانی کے ساتھ۔
- ۱۴- ہر حرکت پر شکم میں کاٹنے والا مسلسل درد جو بائیں طرف سے داہنے پہلو کی طرف جاتا معلوم ہو۔

- ۱۵۔ جسم میں درد گویا کہ ہڈیاں ٹکڑے ٹکڑے ہوئی جا رہی ہیں۔
 نمونہ (۱) چھوٹی اور بڑی ہر طاقت میں اس کا استعمال ہوتا ہے۔
 (۲) پیچش کہنہ اور ملیر یا بخار میں ۲۰۰ نمبر سے کم طاقت میں کام نہیں کرتی۔
 (۳) اس کا اثر دیر میں شروع ہوتا ہے اور بہت تھوڑی دیر رہتا ہے۔ اس لیے اس کا استعمال جلد ترک کر دینا چاہیے۔

ARGENT NIT

ارجنٹ نائٹ

- ۱۔ آشتوب چشم اور روہے جس سے بہت زیادہ کچڑ نکلتا ہو، شدید درد ٹھنڈی اور کھلی ہوئی میں آرام محسوس ہو۔ رطوبتیں گلابی یا تہایت سرخ، اور کچڑ بہت زیادہ۔
- ۲۔ روہے، آنکھ کے کونے خون کی طرح سرخ، متورم، اور گوشت کے ٹکڑے کی طرح باہر نکلے ہوئے، باریک رگیں (عروق شعریہ) بہت زیادہ سرخ جو اندرونی کونے سے چھوٹی پتلی تک پھیلیں۔ پلکوں میں زخم۔
- ۳۔ پورے جسم کے پھیلے ہونے کا احساس، خصوصاً سر اور چہرے کے ساتھ ہی یہ بھی محسوس ہو کہ کھوپڑی کی ہڈیاں علیحدہ علیحدہ ہو گئی ہیں۔
- ۴۔ رحم کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا، نم رحم یا گردن رحم پر زخم کے ساتھ۔ (یہی سبب ہے کہ بحالت جماع اندام نہانی سے خون آتا ہے۔)
- ۵۔ پاخانے خون ملی ہوئی آنسوؤں کے، یا سبز گھاس کی سی آنسوؤں کے جس کے ساتھ نیچے دبائے والے درد ہوں۔ دست کچھ دیر پڑے رہنے پر سبز ہو جائیں۔
- ۶۔ بگڑی ہوئی پیچش جس میں آنسوؤں میں زخموں کا شک ہو۔
- ۷۔ کسی مخفل میں شامل ہونے کے لیے تیار ہونے پر اعصابیت کی وجہ سے دست۔
- ۸۔ شدید ڈکاریں زیادہ تر معدہ کی خرابیوں سے، جو ہر دفعہ کھانے کے وقت آئیں۔ اور ریاہ کا

موٹ (۱) معدہ کی خرابیاں، دست وغیرہ اور بہت سی تکلیفات، دماغی محنت کی کثرت سے، کثرت جماع سے اور مٹھائی کی زیادتی سے پیدا ہوتی یا بڑھتی ہیں۔

(۲) یہ دوا ہر طاقت میں استعمال ہوتی ہے لیکن درمیانی اور اونچی طاقتیں بہت بہتر کام کرتی ہیں۔

(۳) اس دوا کے استعمال کے دوران مریض کو دودھ نہ دیجئے۔ البتہ بچہ کو ماں کا دودھ دیا جاسکتا ہے۔

(۴) اس دوا کو کافی سے پہلے یا بعد نہ استعمال کیجئے۔

ACONITE NAP

اکونائٹ
30

۱۔ بے چینی، پریشانی، موت کا خوف، پیاس، مرض کا یکایک شدت سے حملہ آور ہونا، تمام اعضاء میں بے حسی، سنسناہٹ، اور چیونٹیاں رینگنے کا احساس، سرد و خشک ہوا سے تکلیفات۔

۲۔ موت کا خوف، مریض موت کی پیشین گوئی کرے اور مرنے کا دن بتائے۔ شدید پریشانی اور بے چینی، خصوصاً دوران حمل یا زچگی میں یا بخار کے دوران۔

۳۔ اٹھنے سے سرخ چہرہ ایک دم پیلا مردہ کا سا ہو جائے۔

۴۔ بخار: جلد خشک، گرم اور جلے، ٹھنڈے پانی کی شدید پیاس، چہرہ سرخ، کبھی زرد، شدید اعصابی بے چینی۔ درد کی شدت سے کروٹیں بدلتا، سینہ میں پھاڑنے والا درد۔

۵۔ نزلہ، زکام، کرپ کھانسی جس میں مریض تکلیف کی وجہ سے پہلی ہی نیندیں جاگ جائے خصوصاً چھوٹے بچوں میں۔

۶۔ کھانسی خشک، چھوٹی، سخت، سانس میں سیٹی کی سی آوازیں جس سے سانس رُک جانے کا اندیشہ ہو۔ کھانسی: سرد و خشک ہواؤں کی وجہ سے، یا سرد و خشک ہوا لگ کر پسینہ رُک

جانے کی وجہ سے۔

- ۷۔ موسم گرما کی تکلیفات میں پاخانے میں کٹے ہوئے سبز پتوں کے سے اجزاء۔
- ۸۔ خون تھوکتا: معمولی سی کھنکھار سے بھی خون آجائے، یا معمولی سی کھانسی سے، یا دماغی تحریک سے، یا شراب پینے کے بعد یا سرد و خشک ہواؤں کے لگ جانے سے۔
- ۹۔ بایں بازو کاٹن ہو جانا جس سے ہاتھ اوپر کی طرف حرکت نہ کر سکے۔
- ۱۰۔ آشوب چشم: سرد و خشک ہوا کے لگنے سے، یا آپریشن کے بعد یا آنکھوں میں کسی چیز کے پڑ جانے سے۔

۱۱۔ اچانک بینائی کا جاتے رہنا۔

- ۱۲۔ مریض درد برداشت نہیں کر سکتا، نہ چھونے دیتا ہے اور نہ اُن پر کپڑا رکھ سکتا ہے۔
- نوٹ: (۱) یہ روزمرہ کے استعمال کی دوا ہے۔ اس کی تکلیفات زیادہ تر سرد و خشک ہواؤں سے پیدا ہوتی ہیں اور عموماً بیکامیک حملہ آور ہوتی ہیں۔
- (۲) اس کا اثر بہت تھوڑی دیر رہتا ہے اس لیے جلد جلد دوا دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔
- (۳) عام طور پر پہلی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں بعض اوقات اونچی طاقت کا استعمال ناگزیر ہو جاتا ہے اور اس سے بہت اچھے نتائج برآمد ہوتے ہیں۔
- (۴) اس دوا کے استعمال کے دوران شراب ممنوع ہے۔

AGARICUS MUS

انگریز کیس 30

- ۱۔ اعضاء اور اعصاب میں شدید رعشہ، پھر ٹکن، کپکپی اور بھٹکے گویا کرنٹ لگ گیا ہے۔
- ۲۔ جلن، کھجلی اور سُرخی جسم کے مختلف حصوں میں ایسا محسوس ہو گیا کہ جلد میں برف کی سی سوئیاں چبھ رہی ہیں۔
- ۳۔ ٹھنڈ لگنے سے بوائیاں (شگاف) ہاتھ پاؤں پھٹنا، جن میں کھجلی اور ناقابل برداشت

جلن ہو، خصوصاً چہرے پر، سردی سے نہایت ذکی الحسی۔

۴۔ ایسا احساس کہ گویا پوری پیٹھ میں چیونٹیاں سی رینگ رہی ہیں۔ چھونے سے نہایت ذکی الحسی۔

۵۔ جسم کی ہر حرکت سے ریڑھ، پوری پیٹھ اور کمر میں گولی لگنے کے سے شدید درد اور بعض اوقات جلن بھی

۶۔ عیاشی سے پیدا ہونے والی تکلیفات۔

۷۔ آنکھ کی پتلیاں ہمیشہ ادھر ادھر پھرتی رہتی ہیں اور باوجود کوشش کے ایک جگہ قائم نہیں رہ سکتیں۔

۸۔ اس دوا کی تکلیفات زیادہ تر سردی سے پیدا ہوتی ہیں اور جماع کے بعد دماغی محنت سے، دھوپ سے، پالے سے اور کثرتِ مباشرت سے بڑھ جاتی ہیں۔

نوٹ: (۱) عام طور پر چھوٹی اور درمیانی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں۔

(۲) اور اعصابی تکلیفات میں ادبجی طاقتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۳) بعض ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ جلدی اور دماغی تکلیفات میں چھوٹی طاقتیں بہتر ہوتی ہیں۔

AGNUS CAST

اگنس کاسٹس

۱۔ مکمل نامردی، نہ خواہش جماع نہ طاقت عمل، عضو چھوٹا، ڈھیلا، استلادگی نہایت کمزور، آلات تناسل ٹھنڈے، متورم، سخت اور دردناک۔

۲۔ بار بار سوزاک کی وجہ سے نامردی۔

۳۔ وہ پُرانے گنہگار جو اوائل عمر میں جلق و مشقت زنی کے عادی رہے ہوں یا جوانی کی حالت میں اغلام و کثرت جماع کے شکار رہ کر قوتِ باہ اور منی کو بے دریغ تباہ کیا ہو۔

- ۳۔ قبل از وقت بوڑھے ہونے والے مایوس غمگین، پست ہمت اور مردہ دل افراد جن کے خیالات منتشر۔ حافظہ ندارد، اور اعصاب کمزور ہوں اور یہ سب کچھ کثرت مباشرت اور اضاعت منی ہی کی بدولت ہوتا ہے۔
نوٹ: (۱) عام طور پر درمیانی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں۔
(۲) اور اعصابی کمزوریوں میں اونچی طاقتیں واقعی معجزہ نہائی کرتی ہیں۔

IGNATIA

اگنیشیا
۱۴۲۵ھ

- ۱۔ مریض جسمانی اور دماغی طور پر غموں سے چور، چڑچڑا، خیالی تکلیفوں میں مبتلا اور تنہا رہنے کا خواہش مند۔ خیالات و جذبات میں ہر وقت تبدیلی۔
- ۲۔ بچوں کے تشنجی دورے نیند کی حالت میں یا ڈر سے یا خوف سے یا سرزنش کے بعد۔ تشنجی یا ہسٹریائی دورے جو گہری اور لمبی ٹھنڈی سانس لینے پر ختم ہو جائیں۔
- ۳۔ درد سر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سر کے ایک جانب سے دوسری جانب تک ایک میخ ٹھکی ہوئی ہے۔ اور یہ درد، درد والی جانب لیٹنے سے کم ہوتا ہے۔
- ۴۔ درد سر تمباکو پینے سے یا تمباکو کے دھوئیں سے زیادہ ہوتا ہے۔
- ۵۔ کمزوری اور معدہ بیٹھنے کا شدید احساس۔
- ۶۔ ہر کھانسی کے دورے کے بعد کچھ دیر کے لیے غافل ہو جانا۔
- ۷۔ بار بار ٹھنڈی سانس لینا، اور متواتر گہری سانس لینے کی خواہش۔
- ۸۔ بخار: جاڑے کے دوران چہرہ سرخ، پیاس صرف جاڑے کی حالت میں۔ جاڑے کو ببردنی گرمی سے سکون ہوا اور بخار کی حالت میں جسم پر کوئی کپڑا بھی برداشت نہیں ہوتا۔
- ۹۔ شدید ترین بخار خصوصیت کے ساتھ طاعون۔
- ۱۰۔ پہلو بدل لینے سے دردوں میں کمی۔

۱۱۔ تکلیفات: غم سے، ڈر سے، بڑی خبر سے، دماغی ابھنوں اور پریشانیوں کو مسلسل برداشت کرتے رہنے سے، ہتک عزت سے، محبت کی ناکامیوں سے، اور دماغی جذبات کے دبے سے پیدا ہوتی ہیں۔

۱۲۔ متناقض علامات کی یہ بڑی عجیب دوا ہے مثلاً کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں گانٹھنے سے کم ہوتی ہیں۔ یواسیر کی تکلیف چلنے سے کم ہوتی ہے۔ حلق کی تکلیف نگلنے سے کم ہوتی ہے۔ معدہ میں خالی پن کا احساس کھانے سے کم نہیں ہوتا۔ جس قدر مریض کھانتا ہے اسی قدر کھانسی بڑھتی جاتی ہے۔ جب مریض چلتے چلتے رکتا ہے تو کھانسی آنے لگتی ہے۔ رنج میں تشنجی ہنسی کے دورے، نامردی کی حالت میں خواہش جماع کی زیادتی۔ جاڑے کے دوران پیاس۔ درد دانت کی زیادتی کھانے کے بعد وغیرہ وغیرہ۔

نوٹ: (۱) بار بار دینے کے لیے نمبر ۳ نہایت مناسب ہے۔

(۲) بخاروں میں اور طاعون میں نمبر ۲۰ سے کم میں کام نہیں کرتی۔ کبھی ادبھی طاقتوں کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

(۳) اگر کوئی خاص ضرورت نہ ہو تو اس کا استعمال صبح کے وقت زیادہ بہتر ہے۔ رات میں استعمال سے عموماً بے چینی پیدا ہو جاتی ہے۔

(۴) یہ دوا ٹوبیکم، کافیا اور نکس و امیکا کے پہلے یا بعد استعمال نہیں کی جاتی۔

☆ الیومنا
30 2 200

ALUMINA

- ۱۔ نہ پاخانے کی حاجت اور نہ میرز میں پاخانہ خارج کرنے کی طاقت، جب تک کہ انتوں میں زیادہ مقدار میں پاخانہ جمع نہ ہو جائے۔
- ۲۔ دودھ پیتے بچوں کا قبض۔

۳۔ پاخانہ: سخت، خشک، گانٹھ دار، نرم، پتلا، مٹیالا، لیسدار، بہت زور لگانے سے ہو۔

۴۔ تمام جسم میں ناقابل برداشت خارش، خصوصاً گرم ہو جانے پر یا بستر کی گرمی سے۔
اس زور سے کھجلا نا پڑے کہ خون نکل آئے اور پھر درد ہونے لگے۔

۵۔ سیلان رحم: دن کے وقت زیادہ مقدار میں شفاف اور تیز جواہر پٹوں تک بہہ کر آئے اور جس سے آلات تناسل میں جلن پیدا ہو جائے۔

۶۔ پیشاب کرنے کے لیے بھی پاخانہ کی طرح زور لگانا پڑے۔

نوٹ: (۱) چونکہ اس دوا کا اثر بہت دیر میں شروع ہوتا ہے اس لیے دوا جلد نہ دہرائیں۔
(۲) پختی طاقتیں بھی استعمال ہوتی ہیں اونچی بھی، لیکن اس کی بہترین طاقت نمبرز ۲ ہے۔

امونیم کارب ۳۵

AMMON CARB

- ۱۔ نکسیر صُبح کے وقت مُنہ دھونے پر۔
 - ۲۔ حیض کے شروع ہونے پر ہیضہ کی سی علامتیں۔
 - ۳۔ دوران حیض خونی بواسیر۔
 - ۴۔ حیض کا خون تیزابی جس سے رانوں پر زخم پڑ جائیں۔
 - ۵۔ دل کی کمزوری، دھڑکن ہر ذرا سی حرکت سے بڑھ جائے۔ اور ہر حصہ جسم سے سُنی جاسکے۔
 - ۶۔ موسم سرما کا نزلہ، انفلو انزہ اور زکام، جس میں رطوبت تیز اور جلن دار ہو۔ رات کے وقت ناک بند ہو جائے اور مجبوراً منہ سے سانس لینا پڑے۔
 - ۷۔ حلق کی ہر قسم کی تکلیفات، آواز بیٹھی ہوئی، کھانسی خشک اور تنفس میں دقت۔
 - ۸۔ عام طور پر تکلیفات ٹھنڈی کھلی ہوا میں، برسات میں اور نہانے سے بڑھتی ہیں۔
- نوٹ: (۱) زیادہ تر پختی اور درمیان طاقتیں استعمال ہوتی ہیں۔ بعض اوقات اونچی طاقتیں بھی

بھی ضرورت پڑتی ہے اور مفید ہوتی ہیں۔
(۲) اس دوا کو لیکس سے پہلے، یا بعد استعمال نہیں کیا جاسکتا۔

ANTHRAXIN

انتھرکین

- ۱۔ سرطان، بسہری، گنگرین اور زہر بادوغیرہ جن میں نہایت شدید جلن اور درد ہو اور اس میں سے تیز بدبودار مواد رے۔
- ۲۔ پورے جسم پر چھوٹے بڑے پھوڑوں کا مسلسل نکلنے رہنا۔
- ۳۔ بخڑی ہوئی چیچک اور چیچک کے سے دانے، چھالے، آبے، کالے، نیلے، زہریلے، شدید جلن کے ساتھ۔
- ۴۔ سیلان خون، خون: گاڑھا، سیاہ، تارکول کا سا، جس میں سمیت موجود ہو، ناک سے، منہ سے، مقعد سے، آلات تناسل سے۔ وغیرہ۔
- ۵۔ زخم: نہ مندمل ہونے والے، زہریلے، فاسد، متعفن، گوشت خورے، مہلک جن میں شدید درد اور ناقابل برداشت جلن ہو۔
- ۶۔ زہریلے درم جو مواد کے جذب ہو جانے سے پیدا ہوئے ہوں۔ یا مردہ چیرنے وقت زخم آجانا۔
- ۷۔ نامعلوم کیرٹوں کے ڈنک۔ اگر ڈنک لگنے والی جگہ درم کر آئے، اور اس کا رنگ تبدیل ہوتا رہے۔ پہلے سرخ، پھر نیلا اور درم کے مقام سے جسم کے چاروں طرف لال دھاریاں جاتی نظر آئیں، شدید جلن اور درد کے ساتھ۔
- ۸۔ اور وہ تکلیفات جو زہریلے بخاروں کے اخراجات سونگھنے سے، مردہ چیرنے کے کمرے کی بدبودار ہواؤں سے یا گندی اور متعفن ہوا میں سانس لینے سے پیدا ہوتی ہوں۔
- نوٹ: (۱) نچلی طاقتیں استعمال نہیں ہوتیں، درمیانی طاقتیں کم، اور زیادہ تر اونچی

طاقتیں ہی کام میں لائی جاتی ہیں۔
(۲) اس دو اکو جلد جلد دہرا نامناسب نہیں۔

ANTIM TART

انٹیم ٹارٹ

- ۱۔ تمام جسم کی شریانوں میں تپکن، چہرہ سرد، نیلا پیلا اور سر پسینہ سے تر، حد سے زیادہ کمزوری، سستی اور غفلت۔
- ۲۔ کھانستے وقت سینہ میں بہت زیادہ بلغم کا کھڑکھڑانا (سانس سے بلغم کی کھڑکھڑاہٹ سنائی دیتی ہے، لیکن مریض بلغم نہیں نکال سکتا، اور بعض وقت بلغم کی تے، زیادہ تر بچوں میں۔
- ۳۔ سر میں کپکپی خصوصاً کھانستے وقت، اندرونی طور پر بھی کپکپی غنودگی اور غفلت کے ساتھ، شام کو اور گرمی سے اس میں زیادتی ہو۔
- ۴۔ کھانا اور سانس کے لئے بے چین ہونا، باری باری، خصوصاً بچوں میں۔ بچے روتے ہیں اور ان کے چہرے پر تشنجی کیفیات ہوتی ہیں۔ غصہ کرتے وقت بچے کو ہمیشہ کھانسی آتی ہے۔
- ۵۔ بچہ ہر وقت گود میں رہ کر گھومنے کی خواہش کرتا ہے۔ نہ اپنے کو چھونے دیتا ہے اور نہ نبض دیکھنے دیتا ہے۔
- ۶۔ پیشاب کی حاجت درد کے ساتھ، پیشاب کم، سیاہی مائل، سرخ یا خون ملا ہوا۔
مشانہ میں شدید درد، پیشاب کی نالی میں جلن کے ساتھ۔
- ۷۔ تے بہت کوشش کرنے پر، متلی اور تے شدید اور دیر تک رہنے والی، نہایت بے چینی کے ساتھ۔ ہر پہلو پر تے، سوائے داہنی جانب لیٹے ہونے کے یہاں تک کہ مریض غش کھا جائے اس کے بعد شدید غفلت اور اضمحلال۔

- ۸۔ چیچک اور چیچک کی طرح کے دانے، چھالے، بڑے بڑے مٹر کے برابر۔
 ۹۔ چیچک کے ٹیکے کی خرابیاں جب تھو جانیں ہو جائے۔
 ۱۰۔ شدید غنودگی اور نہ رکنے والی نیند کا غلبہ، نیند گہری، بے ہوشی کی سی۔ نیند میں چونکنا کا پننا۔
 ۱۱۔ تکلیفات مرطوب موسم میں، رات کو لیٹنے سے، دودھ سے اور کمرے کی گرمی سے بڑھتی ہیں۔

نوٹ: (۱) عام طور پر چھوٹی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں۔
 (۲) بچوں کے سینے کی جکڑن کے لئے نمبر ۶ زیادہ بہتر ہے مگر خیال رہے کہ بعض اوقات چھوٹی طاقتیں تکلیف کو بڑھا دیتی ہیں۔

(۳) بعض اوقات درمیانی طاقتوں سے بلاشبہ اچھے نتائج برآمد ہوتے ہیں۔
 (۴) اس دوا کے استعمال کے دوران مریض کو ممکن حد تک دودھ سے پرہیز کرنا چاہئے۔

انٹیم کروڈ

ANTIM CRUD

80 200

- ۱۔ بچے چڑچڑے ضدی، نہ ہاتھ لگانے دیتے ہیں اور نہ اپنی طرف دیکھنے دیتے ہیں۔
 ۲۔ معدہ کی خرابی اور کمزوری غذا کے مزے کی ڈکاروں کے ساتھ خصوصاً زیادہ کھا جانے کے بعد معدہ کی خرابیاں۔
 ۳۔ متلی، پاخانہ سخت اور زبان پر موٹا دودھ کا سا سفید میل۔
 ۴۔ شدید غمگینی روتے رہنے کی خواہش کے ساتھ۔
 ۵۔ بچوں میں تپ اور متلی کے ساتھ غفلت اور نیند کا غلبہ، چہرہ گرم سرخ، نبض غیر مسلسل حرارت اور جب بچہ کو نہلایا دھلایا جائے تو روئے۔
 ۶۔ کھوکھلے دانت میں درد، جس کی زیادتی رات کے وقت ہو، ماؤفہ دانتوں کو زبان

- سے چھونے سے درد ہو، ایسا معلوم ہو گیا کہ وہاں کے اعصاب پھٹ گئے ہیں۔
- ۷۔ قبض اور دست یکے بعد دیگرے خصوصاً بوڑھوں میں۔
- ۸۔ منہ کے کنارے اور نتھنے پھٹے ہوئے، زخمی اور ان پر کھرنڈ اور پھوڑے کا سادرد اور اور اکوتہ کی سی کیفیت۔
- ۹۔ پاخانہ پتلا، پانی کا سا جس میں چھوٹے چھوٹے سڈے ہوں۔
- ۱۰۔ ناخن صحیح نہیں اُگتے، ناخن بڑھتے وقت ٹوٹ جائیں اور موٹے ہوتے جائیں کچی ہوئی انگلیوں کے ناخن پھٹے ہوئے۔
- ۱۱۔ انگلیوں اور تلوؤں میں گھٹے، تکلیف کی شدت کی وجہ سے جوتا پہننا اور چلنا دشوار ہو۔

نوٹ: (۱) سورج کی گرمی، مصنوعی گرمی اور گرم موسم مریض کے لئے ناقابل برداشت ہوتا ہے۔

(۲) تمام تکلیفات کے ساتھ کچھ نہ کچھ معدہ کی خرابیاں ضرور ہوتی ہیں۔

(۳) اس دوا کو عام طور پر نمبر ۳ سے ۳۰ نمبر تک استعمال کرتے ہیں لیکن میں نے ۶ نمبر کو زیادہ بہتر پایا ہے۔

(۴) گٹوں اور بعض دوسری شکایات کے لئے اونچی طاقتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۵) اس دوا کی تمام تکلیفیں تڑش اور تیزابی چیزوں سے بڑھ جاتی ہیں مگر عجیب و غریب بات یہ ہے کہ کوئی نقصان نہیں کرتی۔

OPIUM

☆ اویم

- ۱۔ شراب کے نشے کی سی حالت غنودگی کے ساتھ، جیسے دماغ پر دھواں چھایا ہوا ہے آنکھیں جلتی ہوئی گرم اور خشک۔

۲- ہڈیاں گھٹنگو مسلسل بو لے جائے یا مکمل بے ہوش اور خاموش، چہرہ سیاہی پائل
سُرخ اور پھولا ہوا۔

۳- نیچے کا ہونٹ اور جبرٹہ لٹکا ہوا۔

۴- نیند کا غلبہ مگر سونہ سکنا، بستر اس قدر گرم معلوم ہو کہ اس پر لیٹنا کسی طرح ممکن نہ ہو۔

۵- نیند غیر فرحت بخش۔ آنکھیں آدھی کھلی رہیں، اور زرد زور سے خراٹے اور جسم گرم
پسینے سے تر۔

۶- قبض: پاخانہ سخت سیاہ گولیوں کی صورت میں، کئی کئی روز نہ ہو۔

۷- مثانہ میں پیشاب بھرے ہونے کے باوجود مریض پیشاب نہیں کرتا۔ پیشاب کے لئے
زور لگانا پڑے۔ پیشاب کا رُک جانا: غصہ کی حالت میں، خوفزدہ نرس یا دایہ کے
دودھ پینے کے بعد۔

۸- تشنجی دورے، مرگی کے دورے نیند کی حالت میں اور جب دورہ چیخ سے شروع ہو۔

۹- تمام تکلیفات کے ساتھ شدید غنودگی، کسی قسم کا درد نہ ہوتا، مریض کو نہ کسی چیز کی
شکایت ہوتی ہے نہ طلب، رکتی ہی تکلیف کیوں نہ ہو مگر سوال کرنے پر مریض ہمیشہ
یہی جواب دیتا ہے۔ ”میں اچھا ہوں“، یا ”کوئی بات نہیں“۔

۱۰- رحم میں درد زہ کے سے شدید درد، بار بار پاخانے کی بے سود حاجت کے ساتھ۔

۱۱- میرز یا مثانہ مفلوج۔ پیشاب اور پاخانہ بے خبری میں خطا ہو جائے۔ مختلف اعضاء
کی فرداً فرداً مفلوجی کیفیت جس کی وجہ سے وہ عضو اپنا صحیح فعل انجام نہ دے سکے۔

۱۲- بے خوابی قوت سامعہ میں تیزی کے ساتھ۔ گھڑی کی ٹک ٹک اور کوڑوں کی کائیں
کائیں بھی مریض کو سونے نہیں دیتیں۔

۱۳- مادہ قبولیت میں کمی، بہتر سے بہتر دوا کا کوئی نتیجہ نہ نکلے، قوت منعکسہ ندارد، قوت
احساس مفقود اور تمام نظام عصبی بے حس۔

نوٹ: (۱) تکلیفات عموماً ڈرا اور غصہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ ٹھنڈک اور مسلسل چلنے سے سکون ہوتا ہے۔

(۲) نیچے کی طاقتوں میں عموماً ۱۲ اور ۳۰ نمبر استعمال کرتے ہیں۔ لیکن میرے نزدیک نیچے کی طاقتوں کا استعمال زیادہ مناسب نہیں ہے۔ البتہ درمیانی اور اونچی طاقتیں نہایت بہتر کام کرتی ہیں۔

(۳) قبض اور اعصابی تکلیفات وغیرہ میں صرف درمیانی اور اونچی طاقتیں ہی کام آتی ہیں۔

(۴) چونکہ نمبر ۱۳ میں مادہ قبولیت کی کمی یا بالفاظ دیگر قوت مدافعت میں کمی کا ذکر آگیا ہے اس لیے چند جملے اس کی تفصیل کے لیے عرض ہیں۔

نمبر ۱۳ کی کیفیات کو سامنے رکھ کر درج ذیل دواؤں پر غور کیجئے۔
ادبیم :- مریض حد سے زیادہ غنودگی میں مبتلا اور کسی قسم کے درد وغیرہ کی شکایت نہ کرے۔

بسی لینم :- دق کے مریضوں میں۔

پائروجن :- ہر قسم کے سمی اور عفوتی بخاروں میں۔ اور ہر قسم کی سمی تکلیفات میں۔

سلفر :- سوز والے، گرم مزاج میں۔ (سمی تکلیفات)

سورنیم :- شفا سے مایوس، دیرینہ اور جلدی تکلیفات میں مبتلا۔ سرد مزاج مریض۔

(مزمن تکلیفات)

کاربودج :- گھٹنے، سانس اور زبان سرد، مدنی لاپرواہی اور ان مریضوں کے لئے بھی جو عموماً معدے کی تکلیفات میں مبتلا رہتے ہیں اور ان پر کوئی دوا اثر نہیں کرتی۔

کیپسیکم :- خاص کر ان مریضوں کے لئے جن کے جسمانی ریشے ڈھیٹے ڈھالے ہوں۔

کیمفر :- ٹھنڈاپن، تشنج اور غشی۔ کیمفر میں یہ شکایتیں یکایک ہوتی ہیں۔

لاروسریس :- میں درج بالا (کیمفر کی طرح) تمام شکایتیں بہت دیر میں پیدا ہوتی ہیں۔ اور

زیادہ وقت تک رہتی ہیں۔

ویلیریانہ - اور امبر اگر لیا: عصبی مزاج انسانوں کے لئے۔

دریٹرم الیم: مجنون یا مالتخولیا اور مراق میں مبتلا مریضوں کے لئے اور ان کمزور ترین مریضوں کے لئے جن کی قوت حیات ختم ہونے کے قریب ہو۔

سفلیئم اور میڈورنیم پر بھی غور کر لینا مناسب ہے خصوصاً جب کہ ہسٹری میں
سفلس اور سائیکوسس کے اشارات ملیں۔

AURUM MET

☆ اورم مٹ

350 200 1500

۱۔ شدید غمگینی کے ساتھ زندگی سے بیزاری، خودکشی کی رغبت اور موت کی خواہش۔

۲۔ گہرے زخم جو ہڈیوں کو بھی ماؤف کر دیں۔ خصوصاً پارے کے بیجا استعمال کے بعد یا
آتشک کے بعد۔

۳۔ ناک کی ہڈیوں میں زخم، اور ہڈیوں کا گل جانا۔

۴۔ ناک اور منہ سے ناقابل برداشت بو۔ بدبودار سانس۔

۵۔ ناک سُرخ اور متورم اور ناک کی ہڈیوں میں پھوڑے کا سادرد۔

۶۔ تالو کی ہڈیوں میں زخم۔

۷۔ خنازیری مزاج والوں یا آتشک کے مریضوں کی آنکھوں کی تکلیفات۔

۸۔ آتشکی تکلیفات میں آتشک کی بدبو، آتشک کے زخم گلہریوں کے غدد پک جائیں خصوصاً
میں سخت گلٹیاں۔

۹۔ مضحل، کمزور اور لاغر ہوتے جاتے والے بچوں کے خصبے غیر نشوونما یافتہ۔

۱۰۔ حیض کی اور رحمی تکلیفات، شدید غمگینی کے ساتھ، خصوصاً دورانِ حیض۔

۱۱۔ ایک چیز کو دیکھنا، یا ایک چیز کا صرف نچلا آدھا حصہ دکھائی دے اور اوپر کا آدھا

حصہ سیاہ معلوم ہو۔

۱۲۔ تکلیفات صرف غروبِ آفتاب سے طلوعِ آفتاب تک اور ٹھنڈی ہوائ تا بل برداشت۔

نوٹ: (۱) اس دوا کا اثر دیر میں شروع ہوتا ہے اس لئے عجلت میں آکر دوا جلد نہ دہرائیے نہ تبدیل کیجیے۔

(۲) یہ دوا ۳ سے ۳۰ تک بہت کم مفید ہوتی ہے۔

(۳) عام طور پر درمیانی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں اور ادنیٰ طاقتیں بہت کامیاب ہیں۔

دوا کا اثر ایسا ہے کہ

APIS MELL

ایس مل

۱۔ بچہ بے ہوشی اور غنودگی میں پڑا رہتا ہے، دل ہلادینے والی اچانک چیخیں مارتا ہے اور روتا ہے، بھینگا پن، دانت پسینا، تکیہ پر ادھر ادھر سر گھمانا، جسم کے ایک طرف تشنج اور دوسری جانب مفلوج، سر پر پسینہ، پیشاب مقدار میں کم اور دودھیا سرسام۔

۲۔ ماؤف اعضاء میں شہد کی مکھی کی طرح کے ڈنک لگنے کے سے اور جلن دار درد۔

۳۔ دست جسم کی ہر حرکت سے گویا کہ مبرز کا منہ کھلا ہوا ہے۔

۴۔ ہاتھ لگانے پر پھوڑے کا سا شدید درد، معدہ پر شکم پر، اور شکم کے دونوں جانب پسلیوں کے نیچے۔

۵۔ پیشاب میں کمی اور پیاس کا نہ ہونا۔

۶۔ جلد ہمیشہ موم کی طرح سفید اور تقریباً شفاف۔

۷۔ تمام اقسام کے استسقاء ورم سُرخ کی ساتھ، خواہ جسم کے کسی عضو میں ہوں۔

جن میں ڈنک لگنے کے سے اور جلن دار درد ہوں، اس جلن کو ٹھنڈک سے سکون ہوتا ہے۔

۸۔ مختلف قسم کی جلدی زہریلی بیماریوں میں مثلاً سرطان، زہر باد، ذنبیل، کینسر اور متعفن اور زہریلے زخم جن میں ڈنک لگنے کے سے اور جلن دار درد ہوں اور جن کو ٹھنڈک یا ٹھنڈے پانی سے سکون ہو۔

۹۔ داہنے خبیثہ الرحم کا بڑھ جانا جس کے ساتھ یائیں پستان کے مقام پر درد ہوتا ہے اور کھانسی ہوتی ہے۔

۱۰۔ ایپس کی ہر تکلیف میں ”پیشاب کم، پیاس ندارد، ڈنک لگنے کے سے اور جلن دار درد جن کو ٹھنڈک سے آرام ہو“ ضروری ہے۔

نوٹ: (۱) یہ دوا بہت آہستہ آہستہ اثر کرتی ہے، اس لئے اس کو اس وقت تک نہ بدلنا چاہیے جب تک کہ پیشاب میں زیادتی نہ پیدا ہو جائے۔

(۲) ایپس کے مریضوں کو بالعموم غذائیں نمک کم دیجیے اور استسقاءی تکلیفات میں قطعاً بند کر دیجیے۔

(۳) عام طور سے نمبر ۳ سے ۳۰ تک استعمال کرتے ہیں۔

(۴) استسقاءی تکلیفات میں نمبر ۱۲ اور ۳۰ بہترین طاقتیں ہیں۔ اسی حالت میں دوا جلد جلد اور مسلسل دینی چاہیے جب تک کہ پیشاب کی مقدار میں زیادتی پیدا ہو جائے۔

(۵) جلد کی زہریلی تکلیفات میں درمیانی طاقتیں بہترین کام کرتی ہیں اور بعض اوقات اونچی طاقتیں بھی۔

(۶) حمل کے پہلے تین مہینوں میں اس دوا کے استعمال میں احتیاط برتتے اس لئے کہ چھوٹی طاقتوں سے بالعموم حمل کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

(۷) ایپس سے پہلے اور بعد رٹاکس اور فاسفورس کا استعمال منع ہے۔

AETHUSA

☆ 30

ایتھوزا

- ۱۔ بچوں میں شدید تے، پھٹے ہوئے دودھ کی یا پیئر کی سی رطوبت کی، پیاس ندارد۔
 - ۲۔ دودھ کسی صورت میں کبھی ہضم نہ ہو، خصوصاً دودھ پیتے بچوں، دودھ پینے کے فوراً بعد ہی کی صورت میں تے اور تے کے بعد شدید کمزوری اور غفلت بعض اوقات تے کے ساتھ دست۔
 - ۳۔ مرگی کے سے تشنہ دورے۔ (خاص کر بچوں کے دانت نکلنے کے زمانہ میں) انگوٹھے ہتھیلیوں سے لگے ہوئے۔ چہرہ سرخ، آنکھیں نیچے کی طرف جھکی ہوئی۔ پتلیاں کھیلی ہوئیں اور ایک جگہ پر قائم، منہ پر جھاگ، دانت بیٹھے ہوئے اور نبض تیز۔
 - ۴۔ ناک کے حصے سے منہ کے کنارے تک ایک کھنچاؤ کی سی کیفیت جس سے چہرہ پر پریشانی اور درد کی سی کیفیت ظاہر ہو۔
 - ۵۔ کمزوری اور لقاہت کے ساتھ غنودگی اور غفلت: تے کے بعد، دستوں کے بعد، تشنہ دوروں کے بعد۔
 - ۶۔ شدید کمزوری، بچہ نہ اپنا سر سیدھا رکھ سکتا ہے نہ کھڑا ہو سکتا ہے۔
- نوٹ: (۱) عام طور پر ۳ سے ۳۰ طاقت تک استعمال کرتے ہیں اور اکثر درمیانی طاقتوں کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔
- (۲) جلدی تکلیفات میں بعض اوقات ادنیٰ طاقتیں بہت بہتر کام کرتی ہیں۔
- (۳) اس دوا کے استعمال کے دوران مریض کو ہر قسم کی ترشی سے پرہیز کرنا چاہیے۔

ALLIUM CEPA

ایلم سیپا

- ۱- مسلسل چھینکیں بہنے والے زکام کے ساتھ، رطوبت پتلی اور تیز، خراش پیدا کرنے والی جس سے نتھنے اور اد پر کا ہونٹ چھل جائے۔
- ۲- ناک سے زیادہ مقدار میں پانی کی سی رطوبت اور آنکھوں سے پانی بہنا، جس سے نظر میں دشواری، بعض وقت ناک سے پانی کے سے قطرے ٹپکیں۔
- ۳- سخت کھانسی جس کی وجہ سے جگر میں شدید درد ہو۔ مریض حلق کو پکڑے گویا کہ جڑ پھٹ جائے گا۔
- ۴- اعصابی درد:- درد ایک لمبے باریک تاگے کی مانند، زیادہ تر سر میں، چہرہ پر، گردن میں، سینہ میں وغیرہ۔
- نوٹ: (۱) تکلیفات کی گرم مقام میں آنے سے زیادتی اور کھلی ہوا میں کمی۔
- (۲) عام طور پر چھوٹی طاقتیں یعنی نمبر ۳ سے ۳۰ تک مستعمل ہیں۔
- (۳) چونکہ اس دوا کا اثر زیادہ دیر تک نہیں رہتا اس لئے دوا کو مسلسل دیتے رہنا چاہیئے۔
- (۴) اس دوا کو ایلم سٹائیوا اور ایلوزا اور سکونیلا کے پہلے یا بعد میں نہیں استعمال کیا جاسکتا۔

ALOE S.

ایلوہ

- ۱- درد سر: ہر قدم پر پیشانی اور کنٹیوں میں سوئیاں چھبنے کا سا، آنکھوں میں بھاری پن کے ساتھ، زیادہ تر جاڑے کے موسم میں جس کو سرد پانی سے دھونے سے سکون ہو۔
- ۲- پیشاب کرتے وقت، یاریاح کے ساتھ خود بخود پاخانے کا نکل جانا یا پاخانہ نکل جانے کا

احساس۔

- ۳۔ پیٹ میں اس قسم کی کمزوری کا احساس جس سے محسوس ہو کہ دست شروع ہو جائیں گے۔
- ۴۔ قبض: پاخانہ سُدے دار اور پانی کا سا، یا سُدے یا جیلی کی سی آنکوں کی آمیزش والا۔
- ۵۔ بواسیر سے انگور کے گچھے کی طرح، درد کے ساتھ، اور مبرز میں ہر وقت نیچے کی طرف دباؤ۔
- ۶۔ بواسیر کو ٹھنڈے پانی کے آب دست سے سکون۔
- ۷۔ دست: کھانے یا پینے کے بعد فوراً پاخانے کے لئے بھاگنا پڑے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مقعد میں کمزوری آگئی ہے۔ مبرز فضلہ سے بھرا ہوا محسوس ہوتا ہے اور ایسا بھاری پن محسوس ہوتا ہے کہ گویا پاخانہ خود بخود نکل پڑے گا۔
- نوٹ: (۱) تکلیفات عام طور پر گرمی سے اور گرم موسم میں بڑھتی ہیں۔ اور سرد موسم اور ٹھنڈی چیزیں لگانے سے سکون ملتا ہے۔
- (۲) عام طور پر بخلی اور درمیانی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں۔
- (۳) اس دوا کو الیم سٹائوا اور الیم سیپا سے پہلے یا بعد میں نہ استعمال کرنا چاہیئے۔
- (۴) بعض ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ مقعد اور مبرز کی تکلیفات میں اس دوا کی چند خوراکیں دے کر اس کے اثر کا انتظار کرنا چاہیئے۔

BAPTESIA

بیٹیشیا

- ۱۔ بدحواسی، بے ہوشی، غنودگی بات کرتے کرتے یا جواب دیتے دیتے غافل ہو جانا۔
(خصوصاً میعاد بخار میں)
- ۲۔ (بدحواسی اور غفلت میں) جسمانی اعضاء کے ٹکڑے ٹکڑے ہونے کا احساس اور ان ٹکڑوں کو اکٹھا کرنے کے لئے بستر پر کرڈیں بدلنا اور ان کو اکٹھا نہ کر سکنے کی وجہ سے پریشانی اور بے خوابی۔ تمام بدن میں تھکاوٹ کا سادرد۔

- ۳۔ سر کا بڑا محسوس ہونا، سر اور چہرہ کے سُن ہو جانے کے ساتھ۔
 ۴۔ دماغ میں پر آگندی جیسے نشہ پینے سے ہو۔ مریض دماغ کو کسی طرح یکسو نہ کر سکے۔
 ۵۔ چہرہ متمایا ہو اگر م، سیاہ، چہرہ پر سیاہی مائل سرخی، اور چہرہ پر مدہوشی کی سی کیفیت۔
 ۶۔ مریض ایسا محسوس کرے گویا تخت پر لیٹا ہے، بستر نہایت سخت محسوس ہو اس لئے بار بار کروٹیں بدلے اور جن اعضاء پر مریض لیٹے ان میں پھوڑے کا سا اور چوٹ کا سا درد۔

۷۔ سانس متعفن شکل سے لی جاسکے، ایسا محسوس ہو کہ پھیپھڑے کسے ہوئے اور سکڑے ہوئے ہیں۔ تازہ ہوا کی شدید خواہش۔

۸۔ معدہ خراب، شکم میں اچھار، دست: نہایت متعفن، مٹیالے رنگ کی آنوں ملے یا خون آمیز۔ میعاد یا بخار یا مسلسل بخار کی کیفیتوں کے ساتھ۔

۹۔ چھوٹے بچوں کے متعفن دست اور مسلسل حرارت۔

۱۰۔ حلق: سیاہی مائل سُرخ، سیاہ، مہنہ کے نہایت بدبودار زخم، اندرونی اور بیرونی غلغلو متورم، صرف رقیق اشیاء نگلی جاسکیں، اگرچہ درد نہ ہو۔ حد درجہ کی کمزوری، رطوبت نہایت متعفن۔

۱۱۔ تمام جسم میں ناقابل بیان تکلیف کا احساس، کمزوری اور تمام جسم میں تھکاوٹ اور چوٹ کا سا درد۔

۱۲۔ ہر قسم کی تکلیفات میں معدہ کی خرابی اور مسلسل بخار مثلاً میعاد یا بخار دق، دبائی نزلہ وغیرہ۔

نوٹ: (۱) چونکہ اس دوا کا اثر دیر پا نہیں ہوتا اس لئے کہنہ تکلیفات میں بہت کم استعمال کرتے ہیں۔

(۲) عام طور پر چھوٹی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں کبھی ۲۰۰ نمبر کی بھی ضرورت پیش آتی ہے۔

(۳) اور اونچی طاقتیں شاذ و نادر ہی استعمال ہوتی ہیں۔ لیکن اس دوا کی بہترین طاقت نمبر ۳ ہے۔ جو مرض کے ہر موقع اور ہر مرحلہ پر بار بار استعمال ہو سکتی ہے

BARYTA CARB

براسٹاکا رب

- ۱- حد سے زیادہ دماغی اور جسمانی کمزوری (جو فالج کی حد تک پہنچے) تو اے عقلیہ کند، حافظہ کمزور، بچہ نہ یاد رکھ سکتا ہے اور نہ پڑھایا جاسکتا ہے۔
- ۲- یہ دوا خصوصیت کے ساتھ مفید ہے پورٹھوں کے لئے، بونے یعنی غیر نشوونما یافتہ انسانوں کے لئے۔ خنازیری مزاج کے بچوں کے لئے جن کے غدد متورم ہو جایا کریں اور حلق میں کھوڑے کا سادرد ہو جاتا ہو۔
- ۳- پاؤں کے پسینے رک جانے کے بعد تکلیفات خصوصاً دل کی اور حلق کی۔
- ۴- پیشاب کرتے وقت بوا سیر کے مسے باہر نکل آیا کریں۔
- ۵- شدید دھڑکن کے ساتھ دل میں درد، ہائی بلڈ پریشر۔
- ۶- کھانا کھانے کے بعد اتنی کمزوری کہ ہاتھ پیر ہلانا دشوار ہو۔
- ۷- عام طور پر سردی سے تہایت ذکی الحسی۔ ہاتھوں کی انگلیاں سُن۔
- نوٹ: (۱) نجلی طاقتیں کم اور درمیانی طاقتیں زیادہ استعمال ہوتی ہیں۔
- (۲) غددوں اور گومڑوں وغیرہ کی کہنہ تکلیفات میں درمیانی طاقتوں کے ساتھ اونچی طاقتیں نہایت مفید ثابت ہوتی ہیں۔
- (۳) اس دوا کے پہلے یا بعد میں کلکیر یا کا استعمال نہایت مضر ہے۔

BRYONIA

برائی اونیا

- ۱- درد سر شدید: صبح کے وقت آنکھ کھلتے ہی، جھٹکے سے، گرمی سے، بھٹی سے یا چوٹے

کے پاس بیٹھنے سے، یا پسینے سے بھیگے ہوئے چہرہ کو ٹھنڈے پانی سے دھونے سے
یا نفاس کے رُک جانے سے۔

- ۲۔ بستر میں لیٹے ہوئے یہ احساس جیسے نیچے کی طرف ڈوبا جا رہا ہے۔
- ۳۔ ہڈیاں اپنے کاروبار کے متعلق جس کی رات کو زیادتی ہو، دماغی تکلیفات میں منہ
کی ایسی مسلسل حرکت جیسے کچھ چبایا جا رہا ہے۔
- ۴۔ خشکی: تمام اندرونی اعضا میں، تمام بلغمی جھلیوں میں، جلد پر اور تمام مخارج میں۔
- ۵۔ پاخانہ خشک، سخت، لمبا جیسے جلا ہوا ہو۔
- ۶۔ منہ خشک، اور زیادہ مقدار میں ٹھنڈے پانی کی شدید پیاس، ہونٹ پھٹے ہوئے۔
چٹھے ہوئے اور خشک، جن کو بار بار زبان سے ترکرنا پڑے۔
- ۷۔ کھانسی شدید، خشک، سخت، بلغم نہایت کم، سینہ میں سوئیاں چبھنے کے سے درد۔
اور شدید درد کے ساتھ۔ کھانسی کی ٹھنڈی ہوا سے گرم کمرے میں آنے پر زیادتی۔
- ۸۔ سینہ میں سکرٹن جس کی وجہ سے گہری سانس لینا پڑیں۔
- ۹۔ پستان: زرد، متورم، پتھر کی طرح سخت، گرم، دردناک، جن کو ہاتھوں سے تھامنا پڑے۔
- ۱۰۔ بستر پر اٹھ کر بیٹھنے سے چکر، متلی اور غشی کی سی کیفیت۔
- ۱۱۔ صبح کے وقت نکسیر اور بجائے حیض کے نکسیر۔ نفاس رُک جائے۔
- ۱۲۔ نقاطہ بخاروں میں دانوں کا اچھی طرح نہ نکلنا یا دب جانا۔ (جیسے چیچک یا موتی جھرہ
وغیرہ میں)، اور اس کے بعد پیدا ہونے والی تکلیفات۔
- ۱۳۔ ہاضمہ کی خرابیاں: منہ اور زبان خشک، زبان پر سفید میل، آنکھ کی طرف جھکنے اور
اٹھنے سے چکر اور بے چینی، پیشانی میں بھاری پن، ذائقہ کڑوا۔
- ۱۴۔ فم معدہ چھونے سے پھوڑے کا سا درد کرے اور شدید قبض۔
- ۱۵۔ بار بار ٹھنڈا پانی پینے سے کڑوے ذائقہ کو اور متلی کی رغبت کو آرام ہو۔

۱۶۔ جوڑ: سرخ، متورم، اکڑے ہوئے، معمولی سی حرکت سے بھی ان میں سونیاں چھبنے کے سے درد ہوں۔

۱۷۔ تمام تکلیفات میں حرکت سے تکلیف۔ (خواہ کتنی ہی معمولی کیوں نہ ہو) اور مادہ عضو کو دبا کر لیٹنے سے سکون۔

نوٹ: (۱) یہ روزانہ کام آنے والی کثیر الاستعمال دوا ہے۔ اس کی چاروں پنجلی طاقتیں (یعنی سو۔ ۶۔ ۱۲۔ اور ۳۰) نہایت کامیابی سے استعمال ہوتی ہیں لیکن ہن نمبر ۳ کو زیادہ بہتر سمجھتا ہوں۔

(۲) ملیر یا بخاریں چھوٹی طاقتیں کام نہیں کرتیں۔ اس لئے درمیانی طاقتوں کا استعمال ضروری ہے۔ ملیر یا بخار کے علاوہ بھی اکثر درمیانی طاقتوں کی ضرورت ہو ا کرتی ہے۔

(۳) کہنہ شکایات کے سلسلے میں اونچی طاقتیں بھی نہایت مفید ہوتی ہیں۔

(۴) اس دوا کو کلکیر یا کے پہلے یا بعد میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔

BERBERIS V.

بربرس و لگ

۱۔ ایک یا دونوں گردوں میں چھبنے والے، سوزش پیدا کرنے والے، پھاڑنے والے اور تپکن والے درد۔ زیادہ تر بائیں میں۔

۲۔ گردوں سے متانہ میں اور پیشاب کی نالی میں چھبنے والے اور کاٹنے والے شدید درد۔ گردوں میں بلبے اٹھنے کا احساس۔

۳۔ پیشاب کرتے وقت رانوں اور چوتروں میں درد۔ پیشاب: سبزی مائل یا خون کا سا سرخ جس میں آنٹوں کا سا زیادہ مقدار میں رسوب ہو، حرکت سے اور کھڑے ہونے سے تکلیف کی زیادتی۔

- منی کی تالی میں بھالے لگنے کا سا اور کھینچنے والا درد جو خصلوں تک پہنچے۔
- ۵۔ پتے کی پتھریلوں کی وجہ سے شدید درد شکم اور کبھی درد کمر جو نیچے ٹانگوں تک پہنچے۔
نوٹ: (۱) اس دوا کی زیادہ تر پیچیدگی ہی طاقتیں کام آتی ہیں۔
(۲) میلریا بخار میں ۲۰۰ سے کم میں کام نہیں کرتی، اسی طرح کمر اور ٹانگوں کے درد میں بھی درمیانی طاقتیں زیادہ کارآمد ہیں۔

BORAX

بورکس

☆
صحیح ۳۵

- ۱۔ منہ آنا: دانے منہ کے اندر، گالوں کے اندر، زبان پر، اور منہ میں حد سے زیادہ گرمی اور خشکی۔ منہ میں زخم: کھاتے وقت خون نکل آئے، بچہ دودھ پیتے وقت شدید تکلیف سے رونے لگے۔
- ۲۔ بچوں میں پیشاب میں سوزش، بچہ پیشاب کرتے ڈرتا ہے اور ہر بار پیشاب سے پہلے اور پیشاب کرتے وقت روتا ہے۔ (لائیکوپوڈیم)
- ۳۔ نیچے کی طرف کی حرکت سے خوف، جیسے جھولا جھولنے میں، یا زینہ اترتے وقت یا بستر میں لیٹتے وقت۔
- ۴۔ دودھ پلانے کے بعد پستانوں میں خالی پن کا احساس اور درد، اس درد کو پستانوں کے دبانے سے آرام ملتا ہے۔
- ۵۔ جسم کے جس حصہ کو بھی دباؤ ڈکاریں آئیں۔
- ۶۔ ناک کی نوک چمکدار سرخ، خصوصاً نوجوان لڑکیوں میں۔
- نوٹ: (۱) اس دوا کی عام طور پر چھوٹی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں اور کبھی کبھی نمبر ۲۰۰۔
(۲) جلدی تکلیفات میں اس کو مسلسل کئی ہفتوں تک استعمال کرنا چاہیے۔
(۳) اس دوا کے پہلے یا بعد اسٹیک ایسڈ، سرکہ اور شراب کا استعمال منع ہے۔

BACILINUM

بسی لینم ۱۵۲

- ۱۔ مزمن کھانسی، ذات الریہ اور ذات البجنت میں جب بہترین دوائیں اپنا فعل نہ کریں، یا فعل کرتے کرتے رُک جائیں۔
 - ۲۔ دق کے مریضوں میں جب بلغم کی زیادتی ہو۔ اور بلغم ہوا اور پھیپھڑوں کی تالیوں سے آ رہا ہو اور پھیپھڑوں میں زخم پڑ جانے کا اندیشہ ہو۔
 - ۳۔ وہ تمام خنازیری مزاج کے مریض جن کی ہسٹری میں دق یا سل موجود ہو اور زیادہ تر سردی کے ذکی الحس ہوں۔
 - ۴۔ سر میں درد، اکوتہ، اور پوٹوں کے کناروں پر اکوتہ۔
 - ۵۔ کنٹھ مالا، جسم کے ہر جگہ کے غدود بڑھے ہوئے اور سخت اور ہر مرتبہ سردی لگنے پر غدود متورم ہو جائیں۔
 - ۶۔ چرانا زکام اور بار بار ہونے والا زکام۔
 - ۷۔ کھانسی خشک: ہلکی، جلد نہ ٹھیک ہونے والی، سینہ میں جھٹکے لگے کے ساتھ۔ یا بلغمی: چھوٹی لیکن عرصہ کی، جس میں بلغم آسانی سے نکل آیا کرے۔ تردمہ۔
- نوٹ: (۱) جو دوائیں کسی مرض کے زہر سے تیار کی جاتی ہیں ان کو نو سوڈ کہتے ہیں، اور انہی میں سے یہ بھی ایک ہے۔ اسی لئے اس کے استعمال میں نہایت احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔
- (۲) اس دوا کی چھوٹی طاقتیں نہایت خطرناک ہوتی ہیں جن سے بعض اوقات مرض میں اس قدر زیادتی اور پیچیدگی پیدا ہو جاتی ہے کہ مریض کا سنبھالنا مشکل ہو جاتا ہے۔ مگر پھر بھی بعض ڈاکٹر صاحبان نمبر ۳ استعمال کرتے ہیں۔
- (۳) میرے نزدیک اس دوا کی بہترین طاقت، درمیانی طاقتیں ہیں انہی سے بہترین

نتائج حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ اونچی طاقتیں بھی احتیاط کی مقتضی ہیں۔
(۴) کوئی بھی طاقت استعمال کیجئے لیکن نہ دُہرائیے۔ اور بعض جگہ تو دوا کے
دُہرانے کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔ صرف ایک دفعہ دوا دینا کافی ہوتا ہے۔

BELLADOONA

بیلادونا

- ۱۔ چکر: جھکنے پر یا جھکی ہوئی حالت سے سیدھا ہونے پر، بائیں جانب یا پیچھے کی طرف
گر جانے کا اندیشہ۔
- ۲۔ شدید درد سر: جس کی زیادتی شور و غل سے، روشنی سے، حرکت سے اور جھکنے سے ہوتی
ہے اور پیچھے کی طرف جھکنے سے سکون ہوتا ہے۔
- ۳۔ سر گرم، آنکھیں سُرخ، چہرہ سُرخ اور گرم، سر اور چہرے کی طرف دوران خون کی زیادتی۔
- ۴۔ درد یکایک تیزی سے شروع ہوتے ہیں اور کچھ دیر قائم رہ کر یکایک غائب ہو جاتے ہیں۔
- ۵۔ تمام جسم سُرخ یا لال بخار کی سی سُرخ، دانے، خسرہ، زہر باد، پھوڑے وغیرہ، تکلیف
میں گرمی، سُرخ، جلن یا تپکن۔
- ۶۔ حلق کے غدود متورم، زیادہ تر داہنی جانب، ماؤنہ حصہ سُرخ، رقیق اشیاء نگلنے میں
تکلیف۔
- ۷۔ حلق میں سرسراہٹ کی وجہ سے خشک کھانسی، جس کی زیادتی عموماً شام کو بستر پر
جانے کے بعد ہو۔
- ۸۔ سونا چاہئے مگر سونہ سکے، نیند میں بار بار چرچنا۔
- ۹۔ شکم میں شدید ذکی الحسی کہ مریض بستر یا کرسی کے معمولی سے جھٹکے کو بھی برداشت نہ کر سکے۔
چھوئے جانے سے بھی خوف کھائے، یہاں تک کہ چلتے وقت جھٹکے کے خوف سے نہایت
ستبھل ستبھل کر قدم اٹھائے۔

- ۱۰۔ دانت نکلنے کے زمانہ میں تشنجی، دورے، یا عام تشنجی دورے بخار کے ساتھ۔
- ۱۱۔ بخاریکا یک شدید، سرگرم اور پیر ٹھنڈے۔
- ۱۲۔ یکایک اور بہت تیزی سے پیدا ہونے والی تکلیفات۔
- ۱۳۔ شدید ہڈیان، سرسامی کیفیت: مکمل بیہوشی، کاٹنا، تیمارداروں پر تھوکنے، چیزوں کو توڑنا، پھوڑنا، بستر سے بھاگنا، خیالی چیزوں سے خوف اور ان سے بھاگنا، زور زور سے ہنستا، دانت پیسنا، اور اچھا خاصا پاگل پن۔
- ۱۴۔ موسم کی تبدیلی سے (خصوصاً جب گرمی کے بعد موسم سرما آئے) ہوا کے جھونکے سے، مرطوب موسم میں، سرکھلا رکھنے سے، سردی لگ جانے سے، یا بال ترشوانے سے تکلیفات بڑھ جاتی ہیں یا پیدا ہوتی ہیں۔ ۲ بجے دن کے بعد اور آدھی رات کے بعد تکلیفات کی زیادتی ہوتی ہے۔
- ۱۵۔ لو لگنے کے بد نتائج۔
- نوٹ: (۱) بیلارڈ و ناروزانہ کام آنے والی اور کثرت سے استعمال ہونے والی دوا ہے۔
- (۲) ۳ نمبر سے ۳۰ نمبر تک عام طور پر استعمال ہوتی ہے اور خوب کام کرتی ہے۔ اور ایسی ضرورتوں میں بھی چھوٹی طاقتیں استعمال کرتے ہیں جہاں بار بار دوا دینے کی ضرورت ہو۔
- (۳) سرسام شدید بخار اور پھوڑوں وغیرہ میں درمیانی طاقتیں ہی کام کرتی ہیں اور بعض حالتوں میں ادبجی طاقتوں کا استعمال ناگزیر ہو جاتا ہے۔
- (۴) اس دوا کے پہلے یا بعد میں اسٹیک ایسڈ ڈلکا مارہ اور شراب نہ استعمال کرنا چاہیئے۔

PYROGEN

☆ ۲۵۰

پائروجن

۱۔ ہر قسم کے سٹی اور عفونتی بخار، درجہ حرارت انتہا سے زیادہ، یا دہ بخار جس میں بہترین

- دو آئیں اپنا کام نہ کریں یا پورے طور پر فائدہ نہ پہنچا سکیں۔
- ۲۔ تمام رطوبتیں نہایت متعفن، سانس اور منہ سے تعفن، نہ منہ مل ہونے والے زخموں میں شدید تعفن، غرض کہ پورے جسم سے مردار کی سی شدید تعفن۔
- ۳۔ سہمی بخاروں میں جب قلب کی حرکت بند ہو جانے کا اندیشہ ہو۔
- ۴۔ زبان: سرخ، خشک، صاف، پھٹی ہوئی، ہموار ایسا معلوم ہو کہ اس پر پالش کی گئی ہے۔
- ۵۔ وضع حمل یا اسقاط حمل کے بعد پیچیدگیاں تعفن کے ساتھ اور سہمی کیفیات۔
- ۶۔ ہمیشہ دورانِ حیض بخار۔
- ۷۔ دست پانی کی طرح، بغیر درد کے اور نہایت متعفن۔
- نوٹ: (۱) اس کے لئے درمیانی طاقتیں نہایت بہتر ہیں۔ خصوصاً نمبر ۲۰۰۔
- (۲) بخاروں اور سہمی کیفیات کے لئے خصوصیت کے ساتھ درمیانی طاقتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔
- (۳) بعض اوقات اونچی طاقتیں نہایت عمدہ کام کرتی ہیں۔

PETROLIUM

پٹرولیم

30, 200

- ۱۔ ایسا محسوس ہو کہ کوئی دوسرا اس کے ساتھ بستر میں لیٹا ہے۔
- ۲۔ زنانہ اور مردانہ آلات کے بیرونی حصہ پر نمی، خارش اور درد۔
- ۳۔ ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کی درمیانی جگہ میں خارش کے دانے۔ بوائی، اکوتہ خصوصاً موسمِ سرما میں۔
- ۴۔ متلی اور قے: موٹر، ریل، جہاز، ہوائی جہاز یا کسی بھی سواری پر بیٹھنے سے۔
- ۵۔ دست صرف دن کے وقت یا جلدی تکلیفات کے دب جانے سے۔
- ۶۔ ہر قسم کی تکلیفات خصوصاً جلدی تکلیفات کی موسمِ سرما میں زیادتی۔

- ۷۔ بغل اور پیروں کے متعفن پسینے۔
 نوٹ: (۱) نیچی طاقتوں کے استعمال سے پورا فائدہ نہیں ہوتا۔
 (۲) نمبر ۱۲۰ اور بقیہ درمیانی طاقتیں بہترین کام کرتی ہیں۔
 (۳) جلدی تکلیفات میں اکثر اونچی طاقتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

PICRIC ACID

پیکرک ایسڈ

- ۱۔ مکمل دماغی تھکن اور اعصابی کمزوری۔
- ۲۔ دماغی یا جسمانی شدید کمزوری کا احساس: پڑھنے سے، لکھنے سے، یا کسی بھی جسمانی یا دماغی محنت سے۔
- ۳۔ پورے بدن میں تھکن اور بھاری پن، قوت ارادی کی کمی، کمزوری جماع۔
- نوٹ: (۱) عام طور پر چھوٹی اور درمیانی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں۔
- (۲) مرض کی کھینگی کی صورت میں بعض اوقات اونچی طاقتوں کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

پلاٹینا

- ۱۔ مغرور، اپنے اخلاق و عادات میں تکبر و خود پسندی، اپنے کو سب سے برتر تصور کرے۔
- ۲۔ تمام چیزوں کا اپنے اصلی قدر و قامت اور مرتبے میں چھوٹا نظر آنا۔
- ۳۔ خواہش نفسانی کا شدید غلبہ، شرمگاہ در کرے، آلات تناسل میں سرسراہٹ جس سے شدید خواہش جماع پیدا ہو۔
- ۴۔ تشنہ دورے اور مہیٹیر یا زیادہ تر دوران حیض اور مہیٹیری مستورات میں مختلف رحمی خرابیاں۔
- ۵۔ حیض بہت جلد، بہت زیادہ اور بہت دن تک۔

- ۶۔ تیند کی حالت میں اپنے کو بالکل برہنہ کر لینا۔
 ۷۔ دماغی اور جسمانی تکلیفات کا یکے بعد دیگرے ظاہر ہونا۔
 نوٹ: (۱) پختی طاقتوں میں نمبر ۶ سے ۳۰ تک اور درمیانی طاقتوں میں نمبر ۲۰ زیادہ مستعمل ہے۔

(۲) دماغی شکایات میں ادنیٰ طاقتوں ہی سے فائدہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

PULSATILLA

پلساٹیللا ۱، ۳، ۵، ۷، ۹

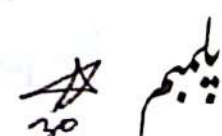
- ۱۔ نزلہ خشک یا تر، سونگھنے یا چھنے کی طاقت کا نہ رہنا، نتھنوں میں پھیلنا۔
- ۲۔ رطوبتیں: عام طور پر گاڑھی، چچی، زرد یا سبزی مائل زرد۔
- ۳۔ کھانسی بلغمی یا خشک: سینہ میں بوجھ، دباؤ اور پھوڑے کا سادرد، جو اٹھ کر بیٹھنے سے رفع ہو جائے۔
- ۴۔ معدہ کی خرابیاں مرغن غذاؤں سے۔
- ۵۔ شکم اور کمر میں بوجھ جیسے پتھر رکھا ہو، پختی اعضاء میں بیٹھی ہوئی حالت میں سُن ہونے کا احساس اور بعض اوقات پاخانہ کی بے سود حاجت۔
- ۶۔ منہ اور حلق میں سونے کی حالت میں تکلیف دہ خشکی، صبح کے وقت جاگنے پر منہ اور زبان اور حلق نہایت خشک لیکن پیاس نہ دارد۔
- ۷۔ منتقل ہونے والے درد اور وہ تکلیفات جو ایک عضو سے دوسرے عضو میں منتقل ہوں۔
 (جیسے کرم کا درم درست ہو کر پستان یا خبیہ متورم ہو جائیں۔)
- ۸۔ دست: پانی کے سے، پتلے، صفاوی، ہر وقت تبدیل ہونے والے، ٹھنڈی غذاؤں سے۔
 یا برف یا آئس کریم کھانے سے، عموماً رات میں زیادہ ہوں۔
- ۹۔ حیض بہت دیر میں اور بہت کم، بے چین کردینے والے، شدید درد، خون کم، سیاہ، گاڑھا۔

- ۱۰۔ پاؤں بھینگنے سے حیض کا رک جانا اور حیض کے رک جانے سے پیدا ہونے والی تکلیفات۔
- ۱۱۔ علامات کا ہمیشہ تبدیل ہوتے رہنا۔ یہاں تک کہ دو پاخانے بھی کبھی یکساں نہیں ہوتے۔
- ۱۲۔ تمام تکلیفات میں پیاس کا نہ ہونا، شام کو، رات کو اور گرمی سے تکلیفات کی زیادتی۔ ٹھنڈک سے سکون۔

- ۱۳۔ پاؤں کی دریدوں میں گانٹھیں پڑ جانا، جوڑوں میں ورم، خسرہ۔
- ۱۴۔ پیشاب کا از خود نکل جانا۔ کھانستے وقت، پھینکتے وقت، یاریاح خارج کرتے وقت۔
- ۱۵۔ پلسا ٹیلا کی مریضہ نیک سیرت، کمزور طبیعت، ذرا ذرا سی بات پر رو دینے والی، سست مایوس، غمگین اور اپنے حالات بیان کرتے کرتے رونے لگتی ہے۔

نوٹ: (۱) ۳ نمبر سے لے کر انتہائی ادنیٰ اور آخری طاقت تک نہایت کامیابی کے ساتھ استعمال ہوتی ہے۔

- (۲) حیض کے دیر میں آنے یا رک جانے میں درمیانی طاقتیں زیادہ بہتر ہوتی ہیں۔
- (۳) رحمی تکلیفات میں دو کو گرم پانی کے ساتھ دینا زیادہ سودمند ثابت ہوا ہے۔
- (۴) پلسا ٹیلا اور سبکیل کار کو ایک دوسرے کے پہلے یا بعد نہیں استعمال کیا جاتا۔

پلمبم  PLUMBUM

- ۱۔ مسوڑھوں کے کناروں پر نمایاں نیلی لکیر۔
- ۲۔ شدید ترین قبض: پاخانہ کم، سخت، گولیوں کی صورت میں بکری کی مینگنیوں کی طرح۔ سیاہ یا سبز رنگ کا، جو نہایت مشکل سے ہو، میرز میں اینٹھن کے ساتھ۔
- ۳۔ ناف کے مقام پر تیز سوزش پیدا کرنے والے درد، جو جسم کے مختلف حصوں میں تیزی کے ساتھ پھیلیں جن کو دبانے سے کسی قدر آرام ہو۔
- ۴۔ شدید درد قولنج: شکم اور شکم کے عضلات ریڑھ کی ہڈی کی طرف کھینچے ہوئے محسوس

- ہوں، جیسے ڈوری سے باندھ کر ان کو اندر کی طرف کھینچا جا رہا ہے۔
- ۵۔ مختلف اعضاء میں فابجی کیفیت اور مآؤفہ اعضاء میں لاغری۔
- ۶۔ اندرونی اعضاء اور مخارج میں اینٹھن اور سکرٹن کا احساس۔
- ۷۔ عضلات و اعصاب مآؤفہ اور ان میں قوتِ حس باقی نہ رہے یا اس قدر کمزوری آجائے کہ اگر مریض کے جسم میں سوئی چھبھوئی جائے تو کچھ دیر کے بعد تکلیف کا احساس ہو۔ (یہی وجہ ہے کہ انگلیاں، ہتھیلی اور تلوے سُن محسوس ہوتے ہیں۔)
- ۸۔ نچلے اعضاء میں شدید اعصابی اور تشنجی درد، خصوصاً چوتروں سے گھٹنوں تک، جو دوروں کی صورت میں ہوں اور جن میں چلنے سے زیادتی ہو۔
- ۹۔ کھلی ہوا اور ٹھنڈک سے نہایت ذکی الحسی رات کو، اور طوفانی اور کہر کے موسم میں تکلیف کی زیادتی۔

نوٹ: (۱) یہ دوا معمولی شکایات میں ۳ سے ۳۰ تک استعمال ہوتی ہے۔

(۲) اعصاب، عضلات، دماغی تکلیفات اور مزمن شکایتوں میں جب درمیانی طاقتوں سے کام نہیں چلتا تو ادنیٰ طاقتیں شفا بخشی کرتی ہیں۔

PODO PHYLLUM

پودو فائلم

- ۱۔ درد سر: دانت نکلنے کے زمانہ میں یا آنتوں میں ریاحی اچھار کی وجہ سے، مریض سچنی سے تکیہ پر سر اُدھر اُدھر گھمائے اور کراہے چاند گرم۔
- ۲۔ زبان پر جلن۔
- ۳۔ مریض جگر کے مقام پر ہر وقت سہلائے۔
- ۴۔ سوتے میں دانت پسینا، مسوڑھوں اور دانتوں کو آپس میں دبانے کی زبردست خواہش، خصوصاً دانت نکلنے کے زمانہ میں۔

- ۵۔ صفرا و بیت کا غلبہ چکر اور متلی کے ساتھ، صفراوی قے اور اسہال۔
- ۶۔ دست صبح کے وقت، پانی کے سے پتلے، سبز، زرد۔ ریا ح کی زیادتی اور پاخانہ کے مقام پر درد اور جلن کے ساتھ، پاخانہ کے بعد شکم میں خالی پن اور کمزوری کا احساس۔
- ۷۔ دست، میرز میں کمزوری اور نیچے دبانے والے درد کے ساتھ، مریضہ کو ایسا معلوم ہو کہ گویا شرمگاہ سے ہر عضو یا ہر نکل پڑے گا۔
- ۸۔ حمل کے ابتدائی مہینوں میں مریضہ صرف شکم کے بل ہی آرام سے لیٹ سکے۔
- ۹۔ کانچ کا ٹکنا، پاخانہ کے بعد یا کسی اچانک حرکت سے، کھانستے سے، پھینکنے سے وغیرہ۔
- ۱۰۔ رحم کا نیچے کی طرف گر جانا: پاخانہ کے وقت، نہانے سے، کسی وزنی چیز کے اٹھانے سے، یا وضع حمل کے بعد۔

- نوٹ: (۱) اس دوا کے استعمال کے دوران مریض کو غذا میں نمک کم سے کم دیجیے۔
- (۲) نمبر ۶ سے نمبر ۳ تک، اور درمیانی طاقتیں بھی مفید ثابت ہوتی ہیں۔
- (۳) بچوں کے دستوں میں نمبر ۲۰ بہت زیادہ کامیاب مانی گئی ہے۔
- (۴) کہتے ہیں کہ وضع حمل کے وقت اگر رحم میں سختی ہو جس سے ولادت میں دشواری ہو رہی ہو تو پاڈو فالم کی ایک لاکھ طاقت بہترین کام کرتی ہے۔

THUJA

تھوجا ۱۳۸

Q. 301

- ۱۔ سوزاک اور چیچک کے ٹیکے سے پیدا ہونے والی خرابیاں۔
- ۲۔ پسینہ: جسم کے کھلے ہوئے حصوں پر سوائے سر کے، صرف سونے کی حالت میں۔
- ۳۔ دست: صبح کے وقت، پانی کے سے پتلے، بہت زور سے خارج ہوں، اونچی آواز سے ریا ح کے ساتھ، اور پیٹ میں اس قسم کی گرگڑاہٹ جیسے گھڑے میں پانی چھلکتا ہے۔

- ۴۔ شکم میں کسی زندہ جانور کے وجود ہونے کا احساس۔
- ۵۔ جسم پر گوبھی کے پھول کے سے مسنے یا پلپے گومر۔
- ۶۔ اعضاء میں مختلف اقسام کے درد جو صرف حرکت کی ابتداء پر بڑھیں۔
- ۷۔ جلد میلی، جلد پر ادھر ادھر چٹے بھورے یا سفیدی مائل ابھار صرف دھکے ہوئے حصوں پر جن میں کھجلا نے کے بعد جلن ہو۔
- نوٹ: (۱) ابتدائی طاقتوں کے استعمال سے یقینی فائدہ مشکل ہے۔ البتہ درمیانی اور اونچی طاقتوں سے بہترین نتائج برآمد ہوتے ہیں۔
- (۲) جریان میں صرف مدر ٹپکھر کام آتا ہے۔
- (۳) گلیٹوں میں چربی کے گومر دس میں اور چیچک یا سوزاک کی مزمن اور دیرینہ تکلیفات یا اثرات میں صرف اونچی طاقتوں ہی سے کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔
- (۴) اس دوا کے استعمال کے دوران مریض کو چائے اور پیاز کے کم سے کم استعمال کی ہدایت ضروری ہے۔

TOBACUM

ٹوبیکم ۲۰۰ ۳۵

- ۱۔ چکر شدیدی متلی کے ساتھ، دوروں کی صورت میں، جو مکان کے اندر اوپر دیکھنے سے اور آنکھیں کھولنے سے بڑھیں، صاف اور کھلی ہوئیں گی ہو۔
- ۲۔ شکم کھول دینے سے شکم کی تمام تکلیفات تیز متلی اور قے میں کمی ہوتی ہے۔
- ۳۔ چہرے پر زردی اور مردنی کی سی کیفیت، خرابی معدہ خصوصاً شدید متلی کی حالت میں۔
- ۴۔ جسم برف کی مانند سرد، ٹھنڈے پسینے اور ضربات چھوڑ دینے والی نبض۔
- ۵۔ ہاتھوں میں اور گھٹنوں سے پنجوں تک برف کی سی ٹھنڈک۔

۶۔ کمر میں شدید درد، نرم پاخانے کے دوران، مبرز میں اینٹھن اور جلن کے ساتھ۔
نوٹ: (۱) پتھی طاقتوں کو بہت احتیاط کے ساتھ استعمال کرنا چاہیئے اس لئے کہ بعض اوقات اس سے تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔

(۲) درمیانی طاقتیں مفید ہوتی ہیں لیکن ان کو بھی (اگر ضرورت ہو) طویل وقفہ کے بعد دہراتا چاہیئے۔

(۳) اگنیشیا اس دوا کے پہلے یا بعد نہ استعمال کیجئے۔

GELSEMIUM

جلسی میم ۱۵۸۸

۱۔ واحد اعضاء کا فالج، جیسے پیوٹوں کا، زبان، نکلنے والے اعصاب کا وغیرہ وغیرہ۔

۲۔ اختلاج قلب: مریض مسلسل حرکت کرتا رہے، مریض خیال کرتا ہے کہ اگر ذرا بھی چلنا پھرنا بند کیا تو دل کی حرکت بند ہو جائے گی۔ Digitalis میں اس کے برخلاف ہوتا ہے۔ مریض تھوڑا سا چلنے پر کمزوری محسوس کرتا ہے۔

۳۔ دماغ یا گدی میں چوٹ کا سادرد، اور کنٹیشیوں میں تپکن۔

۴۔ پیوٹے لٹکے ہوئے۔ اور ایسے بھاری محسوس ہوں کہ آنکھ کھولنا دشوار ہو۔

۵۔ درد سر: سر میں بھاری پن، جس کو صاف پتلے اور زیادہ مقدار میں پیشاب ہو جانے سے سکون ہو۔

۶۔ درد سر گدی سے شروع ہو کر تمام سر پر پھیل جاتے اور آنکھوں پر آ کر قائم ہو جاتے۔

۷۔ بخار غنودگی کے ساتھ، بخار کی ابتداء میں غنودگی، بے خوابی، یا نیم خوابی، مسلسل ہڈیاں

کے ساتھ، پیاس کم، مریض اپنے کو بہت تھکا ہوا محسوس کرے اور ہر وقت لیٹا رہنا چاہے۔

۸۔ کپکپی اور رعشہ: تمام اعضاء میں یا کسی واحد عضو میں، کوئی عضو حسب مرضی کام نہ کرے

اور کام لینے کی کوشش پر کپکپی یا رعشہ پیدا ہو جاتے۔

- ۹۔ فالجی کمزوری اور سُستی، اعصاب، عضلات اور اعضاء حسب مرضی کام نہ کریں۔
 ۱۰۔ دست: جذبات سے، غم سے، ڈر سے، بُری خبر سے، یا کسی غیر معمولی مصیبت کے خیال سے، یا مصیبتوں کے تذکرے سے، یا کسی مجلس میں شامل ہونے کے لئے تیار ہونے پر اعصابیت کی وجہ سے۔

نوٹ: (۱) عام طور پر نمبر ۳ سے نمبر ۳ تک اور درمیانی طاقتیں۔
 (۲) اعصابی و عضلاتی نقص نامردی اور فالج وغیرہ میں اونچی طاقتیں ہی مفید ہوتی ہیں۔

(۳) اس دوا کے پہلے یا بعد اڑوپین اور ادیم نہ استعمال کرنا چاہیے۔

CHINA

چائنا

- ۱۔ تمام جسمانی، دماغی، اعصابی کمزوری اور تکلیفات جو رطوبات زندگی کے ضائع ہونے سے پیدا ہوتی ہوں۔ مثلاً عرصہ تک دودھ پلانے سے، کثرت جماع سے، کثرت احتلام سے، حیض کی کثرت سے، سیلان رحم کی زیادتی سے، رات کے پسینوں سے، مواد کثرت سے نکل جانے سے، پیشاب کی کثرت سے، دستوں کی زیادتی سے اور خالص طور پر خون کے ضائع ہونے سے وغیرہ وغیرہ۔
 ۲۔ اعصاب میں انتہائی کمزوری اور ذکی الحسی، محسوسات یعنی حواس خمسہ (شامہ، ذائقہ، باصرہ، لاسہ، سامعہ) میں تیزی اور عدم توازن۔
 ۳۔ جریان خون: خون سیاہ، میخمد، مختلف اعضاء سے، کمی خون کی شکایت اور کانوں میں گھنٹہ بچنے کی آوازوں کے ساتھ، نیز انتہائی کمزوری اور ہاتھ پیر ٹھنڈے، اور بعض اوقات غشی کی سی کیفیت۔
 ۴۔ بخار: نوبتی بخار، نوبتی اعصابی درد، اور تمام وہ تکلیفات جو ہر دوسرے تیسرے چوتھے،

ساتویں یا پندرھویں روز آتی ہوں یا کوئی خاص وقت، دن یا خاص موسم میں ظاہر ہوتی ہوں، خصوصاً جبکہ طحال یا جگر متورم ہو۔
۵۔ پتے میں درد اور پتے کی پتھریاں۔

۶۔ آلات ہضم کی ناقابل برداشت خرابیاں: معدہ میں بوجھ، حدت، بھوک کی کمی، متلی، قے، اور بعض وقت دست، ڈکار یا ریاح کی کثرت اور اخراج کی خواہش کے ساتھ، مگر ڈکار یا ریاح کے اخراج سے تکلیف میں کوئی کمی نہیں ہوتی۔
۷۔ سینہ میں درد اور شدید ذکی انجسٹ کہ اسٹیمپسکوپ سے دیکھنا بھی برداشت نہ ہو سکے۔

۸۔ درد: خواہ سینہ میں ہوں، سر میں ہوں یا جسم کے کسی حصہ میں، اور اعصابی ہوں یا اور کسی قسم کے، ذرا سے چھونے سے تکلیف اور زور سے دبانے سے آرام ہو۔
۹۔ دست: تازہ کھیل کھانے کے بعد، یا غیر ہضم شدہ غذا کے، سیاہ، زرد، پتلے پانی کے سے، از خود نکل جانے والے، شدید کمزوری پیدا کرنے والے بغیر کسی درد اور تکلیف کے۔

۱۰۔ کھانسی صرف دن میں اور شام کو جس میں دانے دار بلغم نکلے۔
نوٹ: (۱) اس کو مدر ٹنکچر سے نہایت اونچی طاقتوں تک استعمال کرتے ہیں۔
(۲) نوبتی بخاروں میں صرف درمیانی طاقتیں ہی کام کرتی ہیں۔
(۳) پتے کے درد میں چائنا نمبر ۶ کا مسلسل استعمال تکلیف کو ہمیشہ کے لئے رفع کر دیتا ہے۔

(۴) سنگرہنی کے لئے چائنا نمبر ۳ مخصوص طاقت ہے۔
(۵) اس دوا کے پہلے یا بعد ڈی جی، ٹیلیس، سیلینم اور کریازوٹ کا استعمال منع ہے۔

CHELIDONIUM

چلیڈونیم

- ۱- داہنے کندھے کے جوڑے نیچے چوٹ کا سا مسلسل درد، جو بعض وقت سینہ یا معدے تک پہنچے یا کبھی جگر کے مقام تک جگر میں درد کے ساتھ۔
- ۲- یرقان، چہرہ اور جلد کا رنگ بالکل زرد، خاص کر پیشانی، ناک، رخسار اور آنکھیں۔
- ۳- سونے کے رنگ کے سے زرد دست، پیشاب سنہری زرد۔
- ۴- معدہ میں کوئی چیز نہ رُک سکے سوائے گرم پانی یا گرم اشیاء کے اور معدہ کی تمام تکلیفات میں کھانے سے کمی۔
- ۵- متلی دودھ پینے سے رفع ہو جاتی ہے۔

نوٹ: (۱) اس کی تمام چھوٹی اور درمیانی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں۔
(۲) یرقان میں نمبر ۲ کو میں نے خصوصیت کے ساتھ مفید پایا۔

DIOSCOREA

ڈائسکوریا

- ۱- اعصابی، صفراوی اور قویٰ درد، درد مسلسل، دردوں کی صورت میں منتقل ہونے والے جس میں جھکنے سے زیادتی ہو اور دباؤ سے، جسم پھیلانے سے، اکڑانے سے یا انگریزائی لینے سے سکون ہو۔

- ۲- شدید ریاحی قویٰ: زیادہ کھانے پینے کی غلطیوں سے یا چائے کے زیادہ استعمال سے۔
- ۳- بسہری۔

- ۴- درد گردہ: گردوں کے مقام سے خصیوں تک پہنچے یا گلہریوں میں درد جو خصیوں میں جائے۔
- نوٹ: (۱) عام طور پر چھوٹی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں۔ اور درمیانی طاقتیں بھی ضرورت کے وقت بہت کام کرتی ہیں۔

(۲) بسہری کے لیے نمبر ۲۰ زیادہ بہتر ہے یا ابتدائی ادبھی طاقتیں۔

DROSER

☆ ڈروسرا

۱۔ کھانسی کالی: خشک، شدید، تشنجی اور دورے والی، کھانسی کے دورے اس قدر شدید کہ سانس لینا مشکل ہو، کھانستے کھانستے تے ہو جائے، خصوصاً لیٹنے سے، اور اکڑھی رات کے بعد زیادتی۔

۲۔ حلق اور تالو میں کھڑکھڑاپن، چھیلن اور خشکی کا احساس، جس سے خشک کھانسی کا احساس پیدا ہو، آواز بیٹھ جائے، سینہ میں تنگی کے ساتھ ایسا احساس ہو کہ گویا سانس رُک گئی ہے۔

۳۔ دق: ہڈیوں کی دق، مرگی، کنٹھ مالا، گھینگھا، دمہ، ناسور، غددوں کی تکلیفات وغیرہ، بشرطیکہ دق کی ہسٹری اور باضمہ کی تکلیفات ساتھ ہوں۔
نوٹ: (۱) چھوٹی طاقتوں میں صرف نمبر ۳ اور درمیانی طاقتیں۔

(۲) دق اور دق کی ہسٹری والی تکلیفات جن کا نمبر ۳ میں ذکر کیا گیا ہے۔ ان میں صرف ادبھی طاقتیں ہی کام کرتی ہیں۔

(۳) اس دوا کو بلا وجہ جلد نہ دھرائیے یعنی اس وقت نہ دھرائے جب تک کہ آپ کو یہ اطمینان نہ ہو جائے کہ دوا اپنا فعل ختم کر چکی ہے۔

DULCAMARA

☆ ڈلکامارہ

- ۱۔ واحد اعضاء کا فالج، زبان اور جبرٹے مفلوج اور متورم۔ (لقوہ)
- ۲۔ پورے بدن میں درد اور اکڑن، نزلا دی تکلیفات اور استسقانی کیفیتیں: سرد مرطوب ہوا سے، یا بحالت پسینہ سرد ہوا لگ جانے سے۔

- ۳۔ ہمیشہ حیض سے پہلے پتی اُچھلے، تمام جسم پر درد ورے پڑ جائیں یا جلد پر انہوریوں کی طرح کے دانے نکل آئیں۔
- ۴۔ پتی پورے بدن پر شدید کھجلی کے ساتھ، کھجلا تے سے شدید جلن، گرمی سے زیادتی اور ٹھنڈک سے آرام، زیادہ تر معدہ کی خرابی سے۔
- ۵۔ کھجلی کے تر دانے: گالوں اور چہرے پر یا چہرہ پیشانی اور رخساروں پر بوٹے میٹھے رنگ کے زرد کھرنڈ والے دانے۔
- ۶۔ پرانی چوٹ والے مقامات پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں یا گانٹھیں پیدا ہو جائیں۔
- ۷۔ دودھ پلانے والی مستورات کے پستانوں پر اور دودھ چھڑانے کے بعد تمام جسم پر کھجلی کے دانے۔

- ۸۔ دست، قے اور زیادہ پانی کی پیاس۔
- ۹۔ بانی کے درد اور اسہال یا بانی کے درد اور جلدی تکلیفات یکے بعد دیگرے۔
- ۱۰۔ تمام تکلیفات: ٹھنڈی ہوا سے، مرطوب موسم میں، موسم کے سردی میں تبدیل ہونے سے، ابھاروں کے دب جانے سے، بھیگ جانے سے، اور ٹھنڈی ہوائیں لگ کر پسینہ ٹرک جانے سے پیدا ہوتی یا بڑھتی ہیں۔
- نوٹ: (۱) چھوٹی طاقتوں میں نمبر ۶ سے ۳ تک اور مزمن شدید اور جلدی تکلیفات میں درمیانی طاقتیں زیادہ کارآمد ہیں۔

- (۲) فالجی کیفیتوں کے لیے بہت ادنیٰ طاقتیں مفید ہوتی ہیں۔
- (۳) اس دوا کے پہلے یا بعد بیلادونا اور لیکسیس کا استعمال نہیں کیا جاسکتا۔

DIGITALIS



ڈیجیٹلس

- ۱۔ تنفس بے قاعدہ، تکلیف کے ساتھ اور سست، مریض کثرت سے گہری اور ٹھنڈی

سانس لے۔

- ۲۔ معمولی سی محنت سے شدید کمزوری، سینہ کی کمزوری سے بات کرنا مشکل ہو۔
- ۳۔ اختلاج قلب میں دل کی حرکت بند ہو جانے کا خوف، مریض کو خوف ہوتا ہے کہ اگر ذرا بھی وہ حرکت کرے گا تو دل کی حرکت بند ہو جائے گی۔
- ۴۔ ملائی کی برف کھانے یا ٹھنڈا پانی پینے کے بعد درد سر جو پیشانی میں قائم ہو کر ناک کی جڑ تک پہنچے۔

- ۵۔ بیک کمزور اور سست نبض، پیچ پیچ میں ضربات چھوٹ جائیں۔
- ۶۔ دست یا پاخانے بالکل سفید لینی کے سے۔ جگر بڑھا ہوا اور دردناک۔
- ۷۔ پیشاب کا بالکل بند ہو جانا، یا پیشاب کے رک جانے سے استسقا۔
- ۸۔ بوڑھے آدمیوں کے مزی کے غدود بڑھے ہوئے، پیشاب کھل کر نہ ہو، قطرہ قطرہ ہو اور پیشاب تکلیف ساتھ۔

- نوٹ: (۱) عام طور پر چھوٹی اور درمیانی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں۔
- (۲) پیشاب کی بندش میں سبھی طاقتوں کو بار بار دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔
- (۳) مزی کے غدودوں کی تکلیف میں عام طور پر درمیانی طاقتیں کام آتی ہیں۔ اور کبھی کبھی اونچی طاقتوں سے بھی کام لینا پڑتا ہے۔
- (۴) اس دوا کے استعمال کے دوران مریض کے لئے سرکہ، لیموں اور ترشی سے اجتناب ضروری ہے۔

(۵) اس دوا کے پہلے یا بعد چائنا استعمال کیجئے۔

RHUS TOX

رشاکس

- ۱۔ شدید ترین بے چینی، مریض مسلسل کر وٹیں بدلا کرے۔

- ۲- دل کی تکلیفات کے ساتھ بائیں بازو کاٹن ہو جاتا، یا اس میں سوئیاں سی چبھنا۔
- ۳- دیر تک پیر لٹکا کر بیٹھے رہنے سے ٹخنوں کے گرد ورم خصوصاً سفر کے دوران۔
- ۴- اعصاب اور عضلات کی چوٹ، تھکن یا ان پر غیر معمولی دباؤ پڑنے یا بھاری بوجھ اٹھانے سے پیدا ہونے والی تکلیفات۔
- ۵- پھوڑے، پھنسی اور آبلے دار خارش کے دانے جلن اور خارش کے ساتھ زہریلا۔
- ۶- منہ کے کنارے پھٹے ہوئے اور زخمی یا شرمگاہ کے کناروں پر دانہ دار خارش۔
- ۷- سیلان حیض ہلکے رنگ کا، تیز اور سوزش پیدا کرنے والا جس سے شرمگاہ میں کاٹنے والا درد اور سوزش پیدا ہو۔
- ۸- بدھمی کی وجہ سے دماغی پر آگندگی اور پسلیوں کے نیچے شکم میں چوٹ کا سادرد۔ کر دے بدلنے پر اور جس جانب مریض لیٹے اسی طرف درد بڑھ جائے۔
- ۹- میعاد ی بخار: بخار ہلکا، ہڈیاں ہلکا لیکن مسلسل، بدھمی اسی ہے بے چینی، زبان خشک پھٹی ہوئی، اور نوک پر سرخ مثلث سا بتا ہوا، شکم میں اچھاڑ پاخانہ ڈھیلا، مٹالا۔
- ۱۰- مسلسل اور باقاعدہ درد: درد چوٹ کے سے، موج کے سے، اعضا کو حرکت دینے سے خصوصاً جب ہاتھ پھیلایا جائے یا اوپر اٹھایا جائے، آغاز حرکت پر درد کی زیادتی۔ اور مسلسل حرکت سے سکون۔
- ۱۱- پیٹھ اور کمر میں درد، جوڑوں میں فالج کا سا احساس، اعضا میں درد، ورم اور سختی وغیرہ: بھاری بوجھ اٹھانے کی وجہ سے، بھینگنے سے، مرطوب جگہ سونے سے بخاروں کے بعد یا سردی وغیرہ لگ جانے کی وجہ سے درد اور تکلیف کی زیادتی آغاز حرکت پر اور صبح کے وقت اٹھنے کے بعد۔
- ۱۲- تکلیفات زیادہ تر: رات میں، بارش میں بھینگنے سے خصوصاً جسم گرم ہونے کی حالت میں بھینگ جانے سے، موسم سرما میں، اور مرطوب موسم وغیرہ میں تکلیفات پیدا ہوتی یا

بڑھتی ہیں۔ اور گرمی سے سینکنے سے اور مسلسل حرکت سے عموماً سکون ہوتا ہے۔
نوٹ: (۱) نہایت مشہور اور روزمرہ کام آنے والی دوا ہے اور نمبر ۳ سے لے کر سی ایم تک استعمال ہوتی ہے۔

(۲) ٹائیفائیڈ میں مسلسل دیتے رہنے کے لئے نمبر ۳ زیادہ بہتر ہے۔
(۳) جلدی تکلیفات اور اعصاب و عضلات کے مآذف ہو جانے کی حالت میں اکثر درمیانی طاقتیں کام آتی ہیں۔

(۴) فالج میں اور اعصاب و عضلات کی کہنہ شکایتوں میں اونچی اور انتہائی اونچی طاقتوں کے بغیر کام نہیں چلتا۔
(۵) اس دوا کے پہلے یا بعد ایس کا استعمال مضر ہے۔

RUTA

رُوتا

- ۱۔ آنکھیں جلیں، درد کریں، تھکی معلوم ہوں یا بینائی دھندلی: باریک سیلائی کرنے کی وجہ سے۔
یا زیادہ پڑھنے سے یا آنکھوں کے زیادہ استعمال سے خصوصاً رات کے وقت۔
- ۲۔ جوڑوں میں خصوصاً ہڈیوں میں چوٹ یا چوٹ کا سادرد، جیسے تھکن سے، گرنے سے یا ضرب آ جانے کی وجہ سے ہو اور بعض اوقات معلوم ہو کہ ہڈی اپنی جگہ سے اتر گئی ہے۔
- ۳۔ سردی لگ جانے کی وجہ سے لقوہ یا کلائیوں اور ٹخنوں میں فالج خصوصاً دموی مزاج اور موٹے آدمیوں میں۔

۴۔ کانچ نکلنا: وضع حمل کے بعد، ہر دفعہ پاخانہ سے قبل یا جھکنے سے۔

۵۔ پیٹھ کا درد جو چپ لیٹنے سے کم ہو۔

نوٹ: (۱) یہ دوا اونچی طاقتوں میں کم اور درمیانی طاقتوں میں زیادہ فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔
(۲) لقوہ اور فالج وغیرہ میں اونچی طاقتوں کی ضرورت پڑتی ہے۔

RHODODENDRON

روڈوڈنڈرون

- ۱۔ تھیبوں میں درم اور سختی اور بعض وقت چوٹ کا سادرد، خصوصاً دانہ میں۔ کھینچنے والے شدید درد کے ساتھ جو شکم اور رانوں تک پہنچیں۔
- ۲۔ پسینے کے ساتھ خارش ایسا معلوم ہو کہ جسم پر چیونٹیاں رینگ رہی ہیں۔
- ۳۔ ہر قسم کی تکلیفات مرطوب موسم میں، بجلی کی چمک اور گرج سے، ابر آلود آندھی پانی کے طوفانی موسم کے قبل یا دوران میں یا بعد میں اور سرد مرطوب موسم میں پیدا ہوتی یا بڑھتی ہیں۔

نوٹ: (۱) عام طور پر نمبر ۳ سے نمبر ۳ تک استعمال کرتے ہیں۔
 (۲) فوطوں کی تکلیفات اور گھٹیا دی شکایتوں میں درمیانی یا ادنیٰ طاقتوں کے استعمال کے بغیر چارہ نہیں۔

زنکم

- ۱۔ تشنج، اضطرابی حرکات اور مسلسل رعشہ (کپکپی) مختلف اعضا میں اور مختلف حالتوں میں۔
- ۲۔ تھکاوٹ اور شدید کمزوری، عضلاتی، دماغی خصوصاً اعصابی۔
- ۳۔ ہر قسم کی تکلیفات کو رطوبات کے جاری ہونے سے سکون۔
- ۴۔ نقاطی ابھاروں کے پوری طرح نہ نکلنے سے پیدا ہونے والی تکلیفات۔
- ۵۔ پیروں کے اعصاب کی شدید کمزوری کی وجہ سے ان کا مسلسل ہلے رہنا، خصوصاً لیٹے ہوئی حالت میں اور سوتے میں بھی۔
- ۶۔ شراب کسی مقدار میں بھی برداشت نہیں ہو سکتی، معمولی مقدار بھی درد سر پیدا کرتی ہے۔
- ۷۔ جلد میں خصوصاً ٹانگوں میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس۔

- نوٹ: (۱) عام طور پر نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک استعمال کرتے ہیں۔
 (۲) اعصابی تکلیفات میں درمیانی اور اونچی طاقتیں ہی کام کرتی ہیں۔
 (۳) اس دوا کے پہلے یا بعد شراب، کیموملا اور نکس دامیکا کا استعمال ممنوع ہے۔

CICUTA V.

☆

سانی کوٹا

- ۱۔ تشنجی دورے مکمل بے ہوشی کے ساتھ، چہرہ، اعضاء اور پورا جسم خوفناک طور پر ٹیڑھا ہو جاتے۔
 - ۲۔ تشنج: سر سچھے کی طرف کمان کی طرح مڑا ہوا۔ تشنج اور کپکپی، آنکھیں ایک مقام پر گڑھی ہوئیں۔ منہ میں جھاگ، دانت بیٹھے ہوئے اور سانس میں تنگی، جھٹکے مختلف اعضاء میں خصوصاً بائیں بازو میں۔
 - ۳۔ اکوتہ، آبلے یا دانے جن پر زرد رنگ کا کھنڈ ہو، خصوصاً سر پر یا بالوں والی جگہ پر۔
 - ۴۔ چوٹ سے یا گرنے سے بھینگا پن۔
 - ۵۔ کوئلہ اور ناقابل ہضم اشیاء کھانے کی شدید خواہش۔
- نوٹ: (۱) عام طور پر اور مسلسل استعمال کے لئے نچلی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں۔
 (۲) تشنجی تکلیفات اور کہنہ عوارض میں درمیانی اور اونچی طاقتیں بہت زیادہ مفید ہیں۔

SARSAPARILLA

☆ سارساپرلا

- ۱۔ عورتوں اور مردوں میں کھجلی کے تر دانے، آلات تناسل پر یا فوطوں اور رانوں کے درمیان۔
- ۲۔ کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے پیشاب کی تکلیفات میں کمی۔
- ۳۔ پیشاب صاف، جلن کے ساتھ، تنگی کے ساتھ، گندلا، کالا، خون ملا، ریت ملا، زیادہ

- مقدار میں اور پیشاب کے اختتام پر شدید درد۔ (مثانہ میں پتھری، درد گردہ)
- ۴۔ پارے کے بیجا استعمال اور دے ہوئے سوزاک و آتشک سے پیدا ہونے والی تکلیفات۔
- ۵۔ سوکھے میں مبتلا دے پتلے بچے، کھال ڈھیلی لٹکی ہوئی، جھریاں پڑی ہوئیں۔
- ۶۔ عورتوں میں پستان ڈھیلے، مرجھائے ہوئے، لٹکے ہوئے، گھنڈیاں چھوٹی مرجھائی ہوئی اندر گھسی ہوئی اور ان میں کسی قسم کی تحریک نہیں ہوتی۔
- نوٹ: (۱) عام طور پر چھوٹی طاقتیں استعمال کی جاتی ہیں لیکن
- (۲) درمیانی طاقتوں سے بہت اچھے نتائج برآمد ہوئے ہیں اور کبھی کبھی ادنیٰ طاقتوں کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔
- (۳) اسٹیک ایسڈ کو اس دوا کے پہلے یا بعد نہیں استعمال کرتے۔

سبائنا

SABINA

- ۱۔ کمر میں ایک ہڈی سے دوسری ہڈی تک درد اور کمر میں کھینچنے کے سے شدید درد۔ پیر و تک جائیں۔
- ۲۔ حیض جلد جلد، زیادہ مقدار میں اور زیادہ دن تک۔ (پلاٹینا)
- ۳۔ اسقاط حمل یا تکلیف دہ وضع حمل کے بعد پیدا ہونے والی تکلیفات، ورم رحم، اور ورم خصیۃ الرحم۔
- ۴۔ تیسرے ماہ کا اسقاط عادتاً۔
- ۵۔ سیلان خون رحم سے: دردوں کی صورت میں، حرکت سے زیادتی، خون: سیاہ پیلا، سرخ، منجمد، زیادہ تر سرخ چمک دار، مقدار میں زیادہ، کمزوری رحم کی وجہ سے۔ یہ خون خواہ اسقاط حمل کے بعد ہو یا وضع حمل کے بعد یا استحضہ کا، ایسے سیلان خون کے ساتھ کمر سے پیر و تک درد ضرور ہوتا ہے۔

۶۔ کلائیوں اور پاؤں کی انگلیوں کے جوڑوں میں چمکدار سرخ درم کے ساتھ کھینچنے والے اور پھاڑنے والے درد، زیادہ تر رات کو جن کی حرکت سے، چھونے سے اور گرمی سے تکلیف بڑھے۔

نوٹ: (۱) پختی طاقتوں میں نمبر ۳۰ زیادہ بہتر ہے۔
(۲) استقاط کو روکنے کے لئے درمیانی طاقتیں زیادہ کارآمد ہیں۔
میں نے اس دوا کو نمبر ۲۰ سے کم میں نہیں استعمال کیا۔

SPIGELIA

سپائی جیلیا

306

- ۱۔ عصبی درد درد سر، گولی لگنے کے سے، جلنے والے، خصوصاً رخسار کی ہڈیوں میں اور نچلے جبرے میں جو کانوں تک اور اوپر ابروؤں تک جائیں اور آنکھوں پر آکر قائم ہو جائیں، اکثر صبح سے آفتاب غروب ہونے تک رہیں۔ دوپہر کے وقت نیز حرکت سے اور شور سے بڑھ جائیں، زیادہ تر بائیں جانب مآؤف ہو۔
- ۲۔ دل کی دھڑکن اس قدر تیز کہ صاف دیکھی اور سنی جاسکے۔ حرکت سے، بیٹھنے سے، آگے کی طرف جھکنے سے، یا گہری سانس لینے سے زیادتی ہو۔
- ۳۔ آنکھوں کے ڈھیلوں میں ناقابل برداشت دبانے والا درد، ایسا معلوم ہو کہ آنکھیں اپنے حلقوں سے بہت بڑی ہیں، اس میں آنکھوں کی حرکت سے تکلیف بڑھے۔
- ۴۔ بانی کا آشوب چشم: درد چہرے والے، پھاڑنے والے، نیز آنکھوں کے ڈھیلوں میں دباؤ کے ساتھ، مرطوب ٹھنڈے موسم میں اور روشنی سے ذکی الحسی۔
- ۵۔ دانتوں میں درد: تپکن والا اور پھاڑنے والا، جس کی ٹھنڈے پانی سے اور تمباکو پینے سے زیادتی ہو، اور لیٹ جانے سے اور کھاتے وقت کمی ہو۔
- ۶۔ تنفس کے دورے، مریض سر اونچا کر کے صرف داہنی کرڈ لیٹ سکے۔

۷۔ سانس میں دقت اور دم گھٹنے کے شدید دورے، بستر میں حرکت کرنے پر، نہایت بے چینی اور دل کی دھڑکن کے ساتھ۔

۸۔ درم قلب یا درم حجاب القلب میں شدید درد بے چینی، سانس میں دقت اور رفا قلب بے قاعدہ۔ بعض وقت اس تکلیف کے ساتھ یا یاں باز دھبی سُن ہو جاتا ہے۔

نوٹ: (۱) نیچے کی طاقتیں عموماً مفید ہوتی ہیں۔

(۲) عصبی درد اور بانی کی تکلیفات وغیرہ میں کبھی کبھی درمیانی طاقتوں کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

SPONGIA T.

سیانجیا

۱۔ گھسیگھے کے غدود متورم اور سخت، اور رات میں اکثر دم گھٹنے والے دورے۔
۲۔ خصلیوں کا درم دبانے والا اور چوٹ کا سا، خصلیوں سے منی کی نالی تک سونپوں کا چھنا منی کی نالی متورم اور دردناک۔

۳۔ کروپ کی قسم کی خشک کھانسی: بھونکنے والی، کھوکھلی، دمہ کی سی، سلی کی سی آوازوں والی، پھیلن پیدا کرنے والی، یا آہ کشی کی سی آوازوں والی، سانس میں دقت اور رفا بے چینی کے ساتھ رسیں اور آلات تنفس بالکل خشک، جس کی زیادتی: سانس اندر کھینچنے سے، سر نیچا کر کے لیٹنے سے، آدھی رات سے قبل اور خشک ٹھنڈی ہوا سے ہو۔

۴۔ شدید دھڑکن: مریض آدھی رات کے بعد نیند سے دم گھٹنے کے احساس اور شدید کھانسی کی وجہ سے جاگ جائے، بید خوف زدہ گھرایا ہوا اور سانس میں دقت محسوس کرے۔
۵۔ درد قلب: تنفس میں دقت، بے چینی اور غشی کے ساتھ، مریض پسینے میں شرابور۔

نوٹ: (۱) زیادہ تر چھوٹی طاقتیں کام آتی ہیں۔

(۲) گھسیگھے اور خصلیوں کے درم وغیرہ میں اکثر درمیانی اور اونچی طاقتوں کی ضرورت

ہوتی ہے۔
(۳) اس دوا کے استعمال کے دوران مریض کو میٹھی چیزیں کم دیجئے۔

STAPHISAGRIA

سٹافیسگریا

۱۔ دماغی ذکی الحسی رذرا سی بات کو بہت محسوس کرنا، دوسرے کے کئے ہوئے کاموں پر افسوس۔

۲۔ اندھیرے اور تنہائی کی خواہش، خواہشاتِ نفسانی کے خیالات دماغ میں ہر وقت چکر لگاتے رہیں۔

۳۔ نہایت قہری اور غصہ ور، جو چیز بھی سامنے آئے اس کے لئے روتے اور ضد کرے اور جب دی جائے تو پھینک دے۔

۴۔ گوبانجیوں کا بار بار نکلنا، اچھے ہونے کے بعد مقامِ مادف پر ایک گرہ سی باقی رہ جائے۔

۵۔ ننگلے دقت کانوں میں سوئیاں سی چھبھی محسوس ہوں خصوصاً بائیں طرف۔

۶۔ سننے میں دقت، حلق کے غدودوں میں درم کی وجہ سے، خصوصاً پارہ کے استعمال کے بعد۔

۷۔ درد دانت شدید جو چہرے اور کپٹی تک پہنچے، اور دانتوں کو ایک دوسرے پر زور سے دبانے سے سکون ہو۔ ٹھنڈی غذا اور ٹھنڈا پانی لگنے سے، ٹھنڈی ہوا سے اور چھونے سے

تکلیفات میں زیادتی ہو۔

۸۔ دانت کا ناسور، دانت سیاہ اور کناروں سے گلے جائیں۔

۹۔ درد دانت دورانِ حیض۔

۱۰۔ تیز دھار دار آلات سے پیدا ہونے والے زخم اور دیگر تکلیفات۔

- ۱۱- پیشاب کی نالی میں جلن جب پیشاب نہ کیا جا رہا ہو۔
 ۱۲- بوڑھوں میں مزی کے غددوں کی تکلیفات اور مثانہ کا فالج۔
 ۱۳- کثرت جماع، اغلام، مشت زنی، انگشت زنی اور دیگر خواہشاتِ نفسانی کے بجا استعمال سے پیدا ہونے والی تکلیفات۔
 ۱۴- تکلیفات زیادہ تر غصہ سے، ہتک سے، غم سے اور تمباکو کی کثرت سے پیدا ہوتی ہیں۔

نوٹ: (۱) نچلی طاقتوں میں نمبر ۳۰ اچھا کام کرتی ہے۔

- (۲) اور درمیانی اور اونچی طاقتیں نہایت مؤثر اور نہایت کامیاب ہیں۔
 (۳) بعض ڈاکٹر صاحبان مدرٹینک بھی استعمال کرتے ہیں خاص کر قبض کی حالت میں۔
 بوا سیری شکایات کے لیے بھی مدرٹینک استعمال ہو سکتا ہے۔ بشرطیکہ بوا سیر کے ساتھ مزی کے غددوں کے درم کی بھی شکایت ہو۔
 اسی طرح بعض ڈاکٹر دق کے مریضوں میں رات کے وقت پسینوں کے لئے بھی مدرٹینک کے استعمال کی سفارش کرتے ہیں۔
 (۴) زینن کولس بلب اس دوا کے پہلے یا بعد استعمال کرنا چاہیے۔

SYPHILINUM

سفلینم

- ۱- وہ تمام نئے اور پرانے مریض جن کو سفلس ہو چکی ہو یا جن کے اندر سفلس کا تاثر موجود ہو باوجود بہترین علاج کے اب تک پورے طور پر شفا یاب نہ ہوئے ہوں۔
 ۲- وہ تمام مریض جن کی تکلیفیں صرف رات کو پیدا ہوتی یا بڑھتی ہوں۔
 ۳- زہریلے پھوڑوں اور دنبلوں کا بار بار نکلنا، جس میں سے نہایت گندہ اور متعفن مواد نکلے۔
 ۴- بے شمار قسم کے کھجلی کے دانے، چٹے، آبلے، بتوریاں، گومر، آتشکی بد، یا متعفن آتشکی

زخم: منہ میں، ناک میں، تالو میں، آلات تناسل پر، شرم گاہ پر، اندام نہانی کے اندر، رحم میں، جلد پر یا کسی بھی حصہ جسم پر، ان زخموں کی جڑیں ہمیشہ بھورے رنگ کی ہوتی ہیں اور اوپری سطح تانبے کے رنگ کی۔

۵۔ سیلان رحم اس قدر زیادہ کہ بہہ کراڑیوں تک آئے۔ ALLUNIA

۶۔ دوران جماع رحم میں کاٹنے والے شدید درد۔

۷۔ پینس، ناک میں تعفن، نتھنوں اور ناک کے بیرونی حصہ پر زخم، جو ناک کی اور تالو کی پٹیوں تک کو گلا دیں اور ناک سے متعفن رطوبت اور متعفن چھلکے نکلا کریں۔

۸۔ منہ میں زخم، زبان اسفنج کی سی۔ اور زبان کا یک طرفہ فالج۔

۹۔ منہ سے کثرت سے رال بہے۔ یہاں تک کہ سوتے میں بستر اور تکیہ خراب ہو جائے۔ سانس متعفن۔

۱۰۔ پشتینی آتشک کی وجہ سے حلق کے غدود بڑھے ہوئے۔

۱۱۔ درد آہستہ آہستہ بڑھیں اور اپنی انتہا کو پہنچ کر آہستہ آہستہ کم ہوں (سٹانم)

۱۲۔ مریض ہر وقت ہاتھ دھویا کرے۔

۱۳۔ میرز میں زخم، شکاف، بوا سیری مسے، گو مرط، کاٹنے والے اور جلن دار درد۔

۱۴۔ میرز کا فالج، ڈھیلا پن، دیرینہ قبض۔

نوٹ: (۱) اس دوا کی نیچی طاقتیں یہی نہیں کہ کام نہیں کرتیں بلکہ خطرناک بھی ہیں۔

(۲) بہترین طاقت درمیانی طاقتیں ہیں۔

(۳) اور اونچی طاقتوں کی معجز نہائی بھی قابل لحاظ ہے۔

SULPHUR

سلفر ۶۷۵۰۰۰

۱۔ بھوک کم، پیاس زیادہ (یعنی کھائے کم پئے زیادہ)

- ۲- ۱۱ بجے دن میں معدہ میں خالی پن، کلیجہ بیٹھنے اور شدید کمزوری کا احساس۔
 - ۳- آدھی رات کے بعد بغیر درد کے دست، مریض کو صبح ہی صبح رفع حاجت کے لئے بستر چھوڑ کر بھاگنا پڑے۔
 - ۴- پاخانہ اور پیشاب نکلتے وقت ان حصوں میں درد پیدا کر دے جن سے گزرے۔
 - ۵- جسم کے تمام مخارج میں سُرخی اور بے چین کر دینے والی جلن۔
 - ۶- دم گھٹنے کے دورے خصوصاً رات کے وقت بستر میں، مریض کو دروازے اور کھڑکیاں کھول دینا پڑیں۔
 - ۷- شام کو لیٹتے وقت سینہ میں کمزوری، اور کبھی یا تیس کرتے وقت بھی۔
 - ۸- جلن ہر جگہ اور جسم کے ہر اندرونی و بیرونی ماؤف عضویں۔
 - ۹- جھکے جھکے چلے، بالکل سیدھا کھڑا ہوتا مشکل ہو، اسی طرح سیدھا بیٹھنا بھی۔
 - ۱۰- میلے کچیلے گندے مریض (خواہ بچے ہوں یا بوڑھے) جن کو اکثر جلدی تکلیفات رہتی ہوں۔ اور نہانے دھونے سے گھبراتے ہوں۔
 - ۱۱- پیر کے تلوؤں میں جلن، مریض ان کو ٹھنڈی جگہ یا بستر سے باہر رکھنے کے لئے مجبور ہو۔
 - ۱۲- پندلیوں اور تلوؤں میں اینٹھن والے درد جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔
 - ۱۳- دن کے وقت نہ رکنے والی غنودگی اور رات کو مکمل بے خوابی۔
 - ۱۴- تکلیفات بار بار عود کر آیا کریں۔
 - ۱۵- بہتر سے بہتر منتخب کی ہوئی دوائیں اپنا فعل نہ کریں یا فعل کرتے کرتے رک جائیں۔
 - ۱۶- شرم گاہ میں جلن جس کی وجہ سے مریض سکون سے نہ بیٹھ سکے۔
- نوٹ: (۱) یہ دوا زیادہ تر حاد (نئی) تکلیفات میں استعمال ہوتی ہے اور اسی قسم کی مزمن شکایات کی صورت میں سورینم کا استعمال بہتر ہوتا ہے۔
- (۲) اس کو مدر ٹینکچر سے لے کر انتہائی ادنیٰ طاقتوں تک استعمال کرتے ہیں۔

(۳) دق میں مبتلا مریض کو سلفرنہ دیجیے۔ اس کے لئے سلفر کی ہر طاقت موت کا پیغام ہے۔ اسی طرح وہ مریض جن میں آتشک کا زہر گھر کر چکا ہو اور جسمانی تبدیلیاں پیدا ہو چکی ہوں وہاں بھی سلفر دنیا نہایت خطرناک ہے۔

(۴) عام طور پر اونچی طاقت کا استعمال بھی نہایت احتیاط کے ساتھ ہونا چاہیے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ کا مریض دنیا ہی میں دوزخ کی آگ کے عذاب میں مبتلا ہو جائے۔

(۵) اس دوا کو اورم میور سے پہلے یا بعد میں نہ استعمال کیجیے۔

(۶) کلکیریا کے بعد سلفر کا استعمال نہیں کیا جاتا۔

SILICEA

سلیسیا
۱۸۶۱ء ۲۱/۱۰/۱۸۶۱ء

- ۱۔ خنازیری مزاج مریض جن کی قوتِ جاذبہ میں کمی اور نشوونما میں نقص ہو، اور جسمانی و دماغی طور پر ذکی الحس۔
- ۲۔ دردِ سرا س قدر شدید کہ عقل و ہوش نہ رہے، معلوم ہو کہ دماغ اور آنکھیں باہر نکلی پڑ رہی ہیں جو گدسی یا گردن سے اٹھ کر چاند تک آئے، گرمی اور سینکنے سے سکون ہو۔
- ۳۔ حرارتِ عزیز میں کمی، درزش کرنے پر بھی جسم گرم نہ ہو۔ کمزوری کی وجہ سے مریض ہر وقت لیٹا رہنا چاہے۔
- ۴۔ سر پسینہ سے تر خصوصاً رات کو جیسے اس پر ٹوپ چڑھا دیا گیا ہے۔ پھر بھی مریض سر پیٹے رہے۔
- ۵۔ پاؤں میں متعفن پسینے، انگلیوں کے درمیان چھیلن کے ساتھ جس میں دبائے سے درد بڑھ جائے۔

۶۔ قبض شدید میرز کی کمزوری کی وجہ سے، سخت پاخانہ تھوڑا باہر نکل آئے اور پھر واپس چڑھ جاتے۔

۷۔ قبض قبل حیض اور دورانِ حیض۔

۸۔ پانی کا ذائقہ خراب محسوس ہو، پینے کے بعد متلی۔

۹۔ خون حیض زیادہ اور اس کے ساتھ تمام جسم میں برف کی سی ٹھنڈک کے بار بار دورے۔

۱۰۔ جلد ناتندرست، چھوٹے چھوٹے زخم بھی جلد مندرمل نہ ہوں اور پک جایا کریں۔

۱۱۔ انگلیوں کی نوکوں میں پکنے کا احساس، ناخن پھٹے ہوئے، بد وضع اور گوشت کے اندر گھسے ہوئے، اور ناخنوں کے گرد زخم۔

۱۲۔ چیچک کے ٹیکے کے بد اثرات اور چیچک کے اثرات مابعد۔

۱۳۔ رطوبات خصوصاً پسینہ رک جانے سے پیدا ہونے والی تکلیفات۔

۱۴۔ ہر قسم کے ذہل، ہر قسم کے پھوڑے، سرطان، ہر جگہ کا ناسور، ہر قسم کے زخم مقعد کے شکاف، گلیٹیاں، ہڈیوں کی یوں اور غددوں کی تکلیفات وغیرہ۔

۱۵۔ تمام شکایات گرمی سے کم ہوتی ہیں بجز پیٹ کی تکلیفات کے۔

۱۶۔ پتھر اور چٹانوں کو کاٹنے والوں کے سینہ کی تکلیفات۔

۱۷۔ اگر کوئی غیر جسمانی چیز کسی طرح جسم کے اندر داخل ہو جائے مثلاً سوئی وغیرہ چھو کر جسم کے اندر پہنچ جائے تو اس کو نکالنے کے لئے بغیر کسی علامت کے استعمال کیجئے۔

نوٹ: (۱) حادث کلیفات میں نمبر ۶ سے نمبر ۳ تک استعمال کرتے ہیں۔

(۲) بہترین طاقت درمیانی ہیں اور ان سے بہت نتائج برآمد ہوتے ہیں۔

(۳) ناسور، سرطان اور دیگر کہنہ اور دیگر شدید تکلیفات میں ادنیٰ طاقتوں کی ضرورت

ہوتی ہے مگر چونکہ یہ بہت تیز اور عمیق اثر کرنے والی دوا ہے اس لیے ادنیٰ طاقت

میں استعمال کرتے وقت نہایت احتیاط سے کام لیں۔

(۴) غیر جسمانی اشیاء کو باہر نکالنے کے لئے صرف ادنیٰ طاقتیں ہی کام آتی ہیں۔
 (۵) یہ دوا جہاں دق کا شبہ ہو یا آغاز دق میں تو استعمال کی جاسکتی ہے۔ لیکن
 جہاں دق نے مریض کے نظام جسم پر اپنا تسلط جما لیا ہو وہاں ہرگز نہ استعمال
 کریں۔

(۶) چھوٹی طاقتیں عموماً پھوڑوں اور دنبلوں کو پکاتی ہیں اور ادنیٰ طاقتیں ان کو
 مندمل کرتی ہیں اور ان کے بجائے کپکپاتی ہیں اور اگر کپکپاتی ہیں اور مندمل
 ہونے کے بعد سختی باقی رہ جائے تو اس کو تحلیل بھی کرتی ہیں۔
 (۷) اس دوا کو مرکب سال سے پہلے یا بعد نہ استعمال کیجئے۔

SALENIUM

سیلینیم

- ۱۔ تمام قسم کے درد اور ہر قسم کی دوسری تکلیفات جو جماع کے بعد پیدا ہوتی ہوں۔
- ۲۔ طاقت یکایک زائل ہو جائے۔ دماغی و جسمانی محنت کی وجہ سے، مبعادی بخار
 کے بعد، رات کے جاگنے سے یا جماع کی زیادتی وغیرہ سے، خصوصاً موسم گرما میں او
 ہر دقت لیٹے رہنے کی زبردست خواہش۔
- ۳۔ نامردی: خواہشات نفسانی بہت زیادہ لیکن طاقت عمل ندارد، دوران جماع
 عضو ڈھیلا پڑ جائے، سرعت انزال۔
- ۴۔ مندی ہر وقت خارج ہوتی رہے۔ نیند کی حالت میں، چلتے وقت، بیٹھے ہوئے یا
 پاخانہ کے وقت۔
- ۵۔ قبض شدید ترن: سخت پاخانہ مبرزیں جمع ہو جائے اور کسی طرح نہ نکلے، اکثر انگلیوں
 سے یا کسی اور طرح کڑید کڑید کر نکالنا پڑے۔
- ۶۔ کھانے کے بعد جسم بھر میں تپکن خصوصاً شکم میں۔

- ۷- ہر ہوا کا جھونکا خواہ سرد ہو یا گرم اعضاء میں اور سر میں درد پیدا کر دے یا بڑھ جائے۔
 ۸- خارش اور کھوسا دار دانے: ہتھیلیوں میں، جلد کی تہوں میں، انگلیوں کے درمیان جوڑوں پر خصوصاً ٹخنوں پر۔

نوٹ: (۱) اس کی نیچی طاقتیں زیادہ کارآمد نہیں۔

(۲) اس دوا کی قوت شفا کا اظہار درمیانی طاقتوں سے شروع ہوتا ہے اور ادنیٰ اور بہت ادنیٰ طاقتیں واقعی معجزہ نہائی کرتی ہیں۔

(۳) چونکہ چائنا اس دوا کا متعارض ہے اس لئے اس کو چائنا سے پہلے اور بعد میں نہ دیجئے۔
 (۴) اس دوا کے دوران استعمال شراب سے بھی پرہیز لازم ہے۔

UCIFUGA

سیمی فوگا ۲۰۰ ۳۵۰ ۶۰۰

- ۱- درد سر کے ہر حصہ میں: خاص کر چاند پر اور گدی میں، درد سرد بانے اور ٹیس کا سا، یہ درد بعض وقت کندھوں تک جائے اور کبھی نیچے ریڑھ تک۔ زیادہ تر آلات تناسل زنانہ کی خرابیوں سے۔
- ۲- بعض اوقات یہ محسوس ہوتا ہے کہ سر کی چاند ہوا میں اڑ جائے گی۔
- ۳- درد دوران حیض: جوں جوں خون کا سیلان زیادہ ہوتا جائے درد بڑھتا جائے۔
- ۴- بائیں جانب پستان کے نیچے دل کے مقام پر درد، رحم اور خیمۃ الرحم میں اور حیض بے قاعدہ۔
- ۵- ہاتھوں سے کام لینے پر ریڑھ میں درد اور ذکی الحسی۔
- ۶- رحم کے اطراف میں نیچے دبائے والے درد میں درد کے ساتھ اور اعضاء بھاری اور سن محسوس ہوں۔
- ۷- بائیں کی وجہ سے رحم کی خرابیاں۔

۸۔ حیض دیر میں یا رُکے ہوئے قلبی جذبات یا قلبی تکلیفات کی وجہ سے ریاقلبی تکلیفات حیض دیر میں ہونے یا رُکنے کی وجہ سے، دیوانگی، عفو نستی دیوانگی، ہسٹریا اور دیگر ماعنی تکلیفات دورانِ حیض زیادہ ہوں۔
۹۔ گدھی گردن اور کمر کے عضلات میں بانی کے درد اور ان میں سختی اور اکڑن کا احساس سردی سے تکلیف۔

۱۰۔ کمر میں شدید درد جو جو طرفوں سے ہوتا ہو اور انوں تک آئے اور نیچے کی طرف شدید دباؤ۔

۱۱۔ مختلف اعضاء میں پھاڑنے والے شدید درد، رحم اور خصیۃ الرحم کی تکلیفات کی وجہ سے۔

۱۲۔ نوجوان لڑکیوں میں جب تک حیض ظاہر نہیں ہوتا مختلف تکلیفات پیدا ہوتی رہتی ہیں۔

۱۳۔ آنکھ کے ڈھیلوں میں ٹیسس والا شدید درد جث میں سر کی ذرا بھی حرکت سے زیادتی ہو۔
نوٹ: (۱) اس دوا کی سب سے پہلی طاقتیں کام آتی ہیں مگر میں نمبر ۳ کو بہتر سمجھتا ہوں۔

اور
(۲) کبھی کبھی درمیانی طاقتیں بھی نہایت کامیاب ہوتی ہیں بالخصوص نمبر ۲۔

CINA

سنا

۱۔ بچہ بھوک، مریض ہر وقت کھانا کھانا چاہے۔ بہت سی اور مختلف چیزوں کی خواہش

۲۔ نہایت ضدی، چڑچڑاہٹ، نہ کسی کو اپنے نزدیک آنے دے، نہ چھونے دے۔

۳۔ مقعد میں خارش: بچہ چوڑا اونچے کر کے سوئے رہا تھوں اور گھٹنوں کے بل یا شکم کے بل۔

۴۔ پیٹ میں کیڑوں کی وجہ سے یا شکم کی دیگر تکلیفات کی وجہ سے بھینگائیں۔

- ۵۔ مُشت زنی سے ضعفِ بصارت۔
- ۶۔ پیٹ میں کيرٹوں کی تکلیفات، چہرہ زرد، بیماروں کا سا اور ٹھنڈا، منہ (دہانے) کے گرد سفیدی سی۔
- ۷۔ ناک میں ہر وقت انگلی کرنا یا مسلسل ناک ملنا۔
- ۸۔ رات کو سوتے وقت دانت پسینا، نیند نہایت بے چین۔
- ۹۔ کھانسی کے دورے (زیادہ تر) بولنے یا حرکت کرنے سے، کھانسی کے بعد حلق سے معدہ تک گڑ گڑاہٹ کی آواز۔
- نوٹ: (۱) زیادہ تر جھوٹی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں۔
- (۲) اکثر درمیانی اور اونچی طاقتوں کی بھی ضرورت ہوتی ہے خصوصاً جبکہ جھوٹی طاقتیں مرض کو اپنی گرفت میں نہ لے سکیں۔

SANGUINARIA

سگونیریا

- ۱۔ درد سرد درے والا، زیادہ تر سر کے داہنی جانب، جو دھوپ اور گرمی سے بڑھے نیز سورج کے ساتھ گھٹے اور بڑھے۔ یہ درد گڈی سے شروع ہو کر اُدپر کی طرف آئے اور داہنی آنکھ پر آکر قائم ہو جائے، زیادہ تر زکام بند ہو جانے کی وجہ سے نیند سے سکون ہو۔
- ۲۔ چہرہ کا عصبی درد جو اوپر کے جبرٹے سے تمام اطراف کو جائے، سر کو بہت زور کے ساتھ زمین یا چارپائی میں اڑانے سے سکون ہو۔
- ۳۔ شدید خشک کھانسی جو حلق میں سرسراہٹ سے پیدا ہو، حلق میں خشکی اور رینگنے کے احساس کے ساتھ سینہ میں سیٹیاں بچنے کی آوازیں، بلغم نہایت متعفن جو مشکل سے نکلے۔

- ۴- ہر مرتبہ زکام کے ساتھ کھانسی اور دمہ کی سی کیفیت۔
 ۵- کھانسی انفلو انزہ کے بعد یا ہاضمہ کی تکلیفات سے۔
 ۶- کھانسی جس میں سونے سے مریض کی آنکھ کھل جائے، مجبوراً اسٹھ کر بیٹھنا پڑے۔
 ۷- اور ڈکار یا ریاح کے اخراج سے سکون ہو۔
 ۸- تمام اندردنی اور بیرونی اعضا میں جلن کا احساس، جیسے اعضاء جل گئے ہیں یا چھل گئے ہیں۔
 ۹- پھیپھڑوں کی تکلیفات کے ساتھ جگر کی تکلیفات۔ یا بالعکس۔
 نوٹ: (۱) یہ دوا عام طور پر نمبر ۳۰ میں استعمال ہوتی ہے۔
 (۲) بعض اوقات درمیانی طاقتوں کی بھی ضرورت ہوتی ہے جن کے بغیر کام نہیں چلتا۔

(PSORINUM)

سورنیم ۱۲۱

- ۱- پرانی تکلیفات میں جب بہترین منتخب کی ہوئی دوائیں کام نہ کریں یا اپنا فعل کرتے کرتے رُک جائیں اور سلفر بھی فیل ہو جائے۔
 ۲- شدید کمزوری، بغیر کسی ظاہری وجہ کے، یا بغیر کسی عضوی تکلیف کے۔ یا رطوبات زندگی کے ضائع ہونے سے یا سخت بیماریوں سے صحت پانے کے بعد۔
 ۳- جلد: میلی، ناتندرست، گندی، بودار، چکنی، معمولی سی چوٹ بھی پک جانے والی۔
 جابجا زرد چٹے، متعفن، ایسا معلوم ہو کہ مریض کبھی نہایا ہی نہیں اور نہانے کے بعد بھی تعفن قائم رہے۔
 ۴- تمام رطوبات چھپی، مُردے کی سی بُودالی اور نہایت متعفن۔
 ۵- کھجلی کے دانے: تمام اقسام کے، خشک یا تر، متعفن، بار بار نکلنے والے، پکنے والے،

جن سے متعفن چچی رطوبت سے تمام جسم پر کھرنڈ والے، پتی، کھجلی کے بعد پھوڑے، ناقابل برداشت کھجلی، اس قدر زیادہ کہ کھجلائے سے خون نکل آئے (یہ تمام تکلیفات گرمی سے اور بستر کی گرمی سے زیادہ ہوتی ہیں۔)

- ۶- فاسد زخم جو جلد مندمل نہ ہوں، کینسر، سرطان وغیرہ۔
- ۷- ادھی رات کو بھوک لگے اور مریض کچھ نہ کچھ کھانے کے لئے مجبور ہو۔
- ۸- ڈکار، ریا، تھوک، بلغم اور دستوں سے سڑے ہوئے انڈوں کی سی شدید تعفن۔
- ۹- درد سر کی حالت میں بھوک جس میں کھانے سے کمی ہو یا درد سر کھجلی یا حیض کے رک جانے سے جس میں نکسیر سے کمی ہو۔
- ۱۰- ہر سال موسم سرما میں آلات تنفس کی تکلیفات پیدا ہوں۔
- ۱۱- کھانسی: کھجلی یا اکوتہ کے دب جانے کے بعد، کئی سال کی مزمن، صبح جاگنے پر، اور شام کو لیٹنے پر بڑھے۔ بلغم: سبز، زرد، نمکین، مواد کا سا، مریض بلغم نکالنے کے لئے دیر تک کھانا سا کرے۔
- ۱۲- اکوتہ: خصوصاً سر میں، گدی میں، کانوں کے پیچھے مواد نہایت متعفن، بال گتھ جائیں۔
- ۱۳- بہرہ پن اور مختلف تکلیفات، اکوتہ یا دیگر اقسام کے ابھاروں کے دب جانے کا وجہ سے۔
- ۱۴- کھجلی کے دانے: ناخنوں کے گرد یا انگلیوں کے درمیان گھائیوں میں۔
- ۱۵- منہ کے کنارے زخمی اور پھٹے ہونے کی کہنہ شکایت، (رٹاکس)
- ۱۶- ننگلے وقت کانوں میں شدید درد، حلق کے غدود بار بار متورم ہو جایا کریں۔
- ۱۷- مریض: متفکر، پر از خوف، غمگین، مایوس، مستقبل کے متعلق تاریک خیالات رکھنے والا۔
- ۱۸- سرد موسم، سرد ہوا، یا موسم کے ٹھنڈک میں تبدیل ہو جانے سے تکلیفات پیدا ہوں یا بڑھیں۔ مریض گرم موسم میں بھی گرم کپڑے پہننے کا عادی۔

نوٹ: (۱) عام طور پر درمیانی اور اونچی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں۔
 (۲) چونکہ اس دوا کا اثر بہت دیر میں ظاہر ہوتا ہے۔ (تقریباً آٹھ دس روز میں)۔
 اس لئے اس دوا کو دینے کے بعد عرصہ تک اس کے اثر کا انتظار کرنا پڑتا ہے۔
 اور اسی لئے اس دوا کو اگر دہرانے کی ضرورت ہوتی ہے تو کافی عرصہ کے
 بعد دہراتے ہیں۔

(۳) اس دوا کو ایپس سیپیا، کروٹن ٹنگ کونیم اور لیکسیس کے پہلے یا بعد استعمال
 نہیں کیا جاتا۔

SEPIA

- ۱۔ مریض نہایت غمگین کہ رونا آئے، لا پرواہ یہاں تک کہ اپنے عزیز و اقربا سے بھی اور
 ان سے بھی جن سے بہت زیادہ محبت کرتا ہو، غیر متوجہ، کنخوس، اپنی صحت کے متعلق
 فکرمند۔
- ۲۔ شدید ترین درد سر جیسے آنکھیں نکل پڑیں گی، حرکت سے، کھانسنے سے یا دماغی محنت
 سے زیادتی لیکن مسلسل اور شدید حرکت سے سکون ہو۔
- ۳۔ ناک پر اور ناک کے دونوں طرف زین کا سا زرد داغ، اور رخساروں کے اوپر والے
 حصے میں نیز چہرہ پر زرد چٹے۔ (جھائیں)
- ۴۔ بھورے یا سرخی مائل چٹے جسم پر خصوصاً سینہ اور شکم پر۔
- ۵۔ رحم اپنی جگہ سے گرا ہوا اور اس سے پیدا ہونے والی تکلیفات۔
- ۶۔ رحم اور پیڑ کے تمام اعضاء میں نیچے کی طرف دباؤ کا احساس، ایسا معلوم ہو کہ
 جیسے ہر عضو شرم گاہ کے راستہ باہر نکل پڑے گا۔
- ۷۔ سیلان رحم: زرد، دودھ کا سا، پیپ کی مانند، رطوبت بودار، تیز اور سوزش

پیدا کرنے والی۔

- ۸۔ حیض سے قبل پیڑ و اور آلات تناسل میں درد و خارش۔
- ۹۔ دورانِ حیض رحم اور حیض کی مختلف تکلیفات کی وجہ سے ضعف بصر۔ بنیائی کایاٹیک غائب ہو جانا۔
- ۱۰۔ پیٹھ اور کمر میں کمزوری جس کی تکلیف مسلسل سیدھے پیٹھے رہنے سے بڑھ جائے۔
- ۱۱۔ دانے (عموماً نملہ کے) اور کھجلی زیادہ تر گھٹنوں، کہنیوں اور دیگر جوڑوں کی تھوں میں خارش اور جلن کے ساتھ۔
- ۱۲۔ ٹھنڈی ہوا، مرطوب موسم اور بانی میں کام کرنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔
- نوٹ: (۱) عام طور پر چھوٹی اور درمیانی طاقتیں کام آتی ہیں۔ کبھی کبھی ادبھی طاقت کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔
- (۲) اس دوا کے استعمال کے دوران مریض کو غذا میں ترش چیزوں کے استعمال سے پرہیز کی ہدایت ضروری ہے۔
- (۳) اس دوا کو برائی ادویا اور لیکسیس کے پہلے یا بعد ہرگز نہ استعمال کیجئے۔
- (۴) اس دوا کا بار بار دہرانا مناسب نہیں۔

SECALE COR

30

سیکیل کار

- ۱۔ اعضاء میں تشنج اور جلن، چیونٹیاں رینگنے اور سُن ہو جانے کا احساس۔
- ۲۔ جلد پر جھڑیاں پڑی ہوئیں، شدید کمزوری، مختلف اعضاء میں درم فاسد۔
- ۳۔ رحم سے سیلان خون، کمزوری کی وجہ سے خاص کر اسقاط حمل یا وضع حمل کے بعد۔
- ۴۔ مسلسل سیلان خون: خون سیاہ، پتلا، متعفن، جس کی ذرا سی حرکت سے زیادتی ہو۔ بے حد پریشانی اور خوف کے ساتھ۔

۵۔ رحم میں درد زہ کے سے درد، دو حیضوں کے درمیانی وقفہ میں پانی کا سا خون مسلسل رستار ہے۔

۶۔ وضع حمل کے وقت درد بے قاعدہ، کمزور یا رحم میں بچہ کو باہر نکالنے کی طاقت نہ رہے، حالانکہ متعلقہ اعضاء ڈھیلے اور کھلے محسوس ہوں، یا عین وقت پر زچہ کو غش آجائے۔

۷۔ دست: کثرت سے مٹیلے، سیاہ، متعفن، از خود، بیکرد کمزور کرنے والے اور مہلک

مقصد بالکل کھلی معلوم ہو، جسم برف کی مانند سرد اور ہفتہ میں مردنی کی سی کیفیت۔

۸۔ جسم نہایت سرد اور خشک، مگر مریض محسوس کرتا ہے کہ گویا جسم سے آگ کی چنگاریاں

نکل رہی ہیں، اس لئے مریض گرمی یا جسم پر کوئی کپڑا اور ٹھنڈا برداشت نہیں کر سکتا اور

صرف ٹھنڈک سے اور سہلانے سے سکون ہوتا ہے۔

نوٹ: (۱) عام طور پر بچی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں۔

(۲) اور کبھی کبھی درمیانی اور اونچی طاقتیں بھی نہایت سودمند ہوتی ہیں۔

PHYTOLACCA

فانی ٹولکا ۱۳۱، ص ۷۷

۱۔ دیتھریا: ننگلے وقت زبان کی جڑ میں سخت درد، اور درد حلق سے کانوں تک گولی کی طرح جائے اور جلن کا احساس ہو، ایسا معلوم ہو کہ حلق میں ایک انگارہ یا گرم سرخ لوہے کا گولہ رکھا ہوا ہے، غدد، کوئے اور حلق کے پچھلے حصہ پر خاکی رنگ کی جھلی کی سی چڑھی ہوئی۔

۲۔ حلق کی تکلیفات گرم چیزیں پینے سے بڑھ جائیں۔

۳۔ حلق کی بلغمی جھلی اور غدد متورم، سیاہی مائل سرخ، تالو اور گال کے اندر زخم، داغ اور آبلے، کو آبرٹھا ہوا، پھولا ہوا ننگلے میں تکلیف۔

- ۴۔ ہر دفعہ سردی لگنے سے پستان متورم ہو جائیں، پستان متورم، سخت، پتھر کے بے درد کریں خصوصاً جب پک رہے ہوں۔
- ۵۔ جب بچہ پستان کو منہ لگائے تو درد پستان سے تمام جسم میں پھیل جائے۔
- ۶۔ پستانوں میں پھوڑا، ناسور، آکھ، شگاف، زخم، گوڑا جو نہ اچھے ہوں نہ پکیں صرف درد کریں۔
- ۷۔ پستان کی تکلیف کو ہاتھ سے دبانے سے سکون ہوتا ہے۔
- ۸۔ ناک کی پٹیوں کا سڑنا یا ناک میں ناسور۔
- ۹۔ اعضام میں گٹھیا بائی کی کہنہ تکلیفات اور درد، جورات کے دقت بستر کی گرمی سے اور گرم چیزیں لگانے سے بڑھ جائیں۔
- نوٹ: (۱) چھوٹی اور درمیانی طاقتیں روزمرہ کے استعمال کی طاقتیں ہیں۔
- (۲) بعض امراض میں بعض اوقات ادبھی طاقتوں کے استعمال کے بغیر چارہ نہیں۔
- (۳) کم مفرط (موٹاپا) کے لئے مدرٹیکس کا استعمال زیادہ بہتر سمجھا جاتا ہے۔
- (۴) اس دوا کے استعمال کے دوران مریض کو دودھ بالکل نہ دیجئے اور نمک کم سے کم۔

PHOSPHORUS قاسفورس

- ۱۔ دماغ میں تسکین، چھین اور جلن، جلن مختلف اعضاء میں زیادہ ترددوں کندھوں کے درمیان اور ریڑھ پر چھوٹی چھوٹی جگہوں میں خاص کر ہتھیلیوں میں۔
- ۲۔ حجرہ میں درد کی وجہ سے بات کرنا دشوار ہو۔
- ۳۔ کھانسی سے سینہ میں درد، جس کو بیرونی دباؤ سے آرام ہو۔
- ۴۔ کھانسی خشک سرسراہٹ والی: صبح کے وقت اٹھنے پر، شام کے وقت سے

آدھی رات تک، سینہ کے اطراف میں تنگی کے ساتھ، سردی سے اور سرد موسم میں زیادتی ہو۔

- ۵۔ کھانسی جس کی شدت سے تمام جسم میں کپکپی پیدا ہو جائے۔
۶۔ کھانسی شام کو اور رات کو بڑھ جائے: سردی سے، گرمی کے سرد موسم میں تبدیل ہو جانے سے، ہنسنے سے، بات کرنے سے، پڑھنے سے، پینے سے، کھانے سے، شام کو آواز بیٹھ جائے۔

- ۷۔ بلغم: زنگ کا سا، خون ملا، مواد کی طرح، سفید لہجہ دار۔
۸۔ بائیں طرف لیٹنے سے تکلیفات کی زیادتی۔
۹۔ شدید پیاس، پانی معدہ میں جیسے ہی گرم ہو فوراً قے ہو جائے۔
۱۰۔ غیر منہضم غذا کے بغیر درد کے مزمن دست، رات کے وقت شدید پیاس کے ساتھ۔
۱۱۔ دست: جیسے ہی کوئی چیز آنتوں میں پہنچے، زیادہ مقدار میں، بہت زرد کے ساتھ۔ پانی کے سے، سابدانہ کی طرح، بعض وقت خون ملے، خود بخود نکل جائیں یہ احساس کہ گویا مقعد کھلی ہوئی ہے، دستوں کے ساتھ مقعد میں جلن۔ کالرا کے زمانہ میں، کالرا کے سے مسلسل دست۔

- ۱۲۔ قبض: پاخانہ لمبا، پتلا، خشک اور سخت کتے کے پاخانے کی طرح جو مشکل سے نکلے۔
۱۳۔ سیلان خون: مسلسل اور زیادہ، مختلف اعضاء اور جسم کے مختلف حصوں سے، آسانی سے نکلے، خون پتلانہ منجمد ہونے والا، چھوٹے چھوٹے زخموں سے بھی بہت زیادہ خون بہے۔

- ۱۴۔ موتیابند، سیر موتیابند، آنکھوں کے سامنے سیاہ رنگ، ہر چیز سبز دکھائی دے۔
۱۵۔ بنیائی جاتی رہے۔ تپ محرقہ کے بعد، کثرت جماع کے بعد، رطوبات زندگی کے ضائع ہونے سے یا بجلی گرنے سے۔

۱۶۔ مفلوج اعضاء میں سُن ہوتے اور چیز نٹیاں رنگنے کا احساس۔ اور بعض اوقات اینٹھن۔

۱۷۔ بہت سی علامات آدھی رات کے قبل بڑھتی ہیں، نیز بارش، بادل، بجلی کی گرج چمک اور طوفانی موسم سے۔

نوٹ: (۱) عام طور پر چھوٹی طاقتیں استعمال کی جاتی ہیں مگر بار بار دہرانا مناسب نہیں۔

(۲) دق اور نمونیہ کی حالت میں چھوٹی طاقتوں کا مسلسل استعمال بار بار دہرانا خطرناک ہے۔

(۳) درمیانی طاقتوں کی اور کبھی کبھی اونچی طاقتوں کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔

(۴) اس دوا کو ایپس اور کاسٹیکم کے پہلے یا بعد کبھی نہ استعمال کیجئے۔

فاسفورک ایسڈ PHOSPHORIC ACID

Q2200119

۱۔ مریض مکمل لاپرواہ، مردہ دل، غم کا ستایا ہوا، مایوس محبت، حافظہ میں کمزوری دماغی اور جسمانی طور پر بھی کمزور، زندگی کے معاملات سے بے تعلق یادہ بچے اور دیے پتلے نوجوان جو جلد جلد بڑھے ہوں۔

۲۔ درد سر میں کھوپڑی کی ہڈیاں ایسی معلوم ہوں جیسے کسی نے چاقو سے چھیلنا ہے۔ جس کی وجہ سے مجبوراً حرکت کرنی پڑے جس سے آرام ملے۔

۳۔ درد سر جماع کے بعد یا آنکھوں کے زیادہ استعمال سے۔

۴۔ آنکھوں کی سفیدی میں زرد دھبے۔

۵۔ زبان کے درمیان سرخ لکیر سی جو سامنے کی طرف چوڑی ہو جائے۔

۶۔ بال قبل از وقت سفید ہو جائیں خصوصاً مصائب و صدمات کی وجہ سے۔

- ۷۔ سینہ میں کمزوری کا احساس: بولنے سے، کھانسنے سے، ہنسنے سے، زیادہ دیر تک بیٹھے رہنے سے، جس میں چلنے سے سکون ہو۔
- ۸۔ آلات تناسل میں کمزوری، بغیر ایستادگی کے سیلانِ منی، جماع کے وقت ایستادگی جاتی رہے۔
- ۹۔ جریان، پاخانہ پر زور لگاتے وقت منی کا اخراج۔ کثرتِ احتلام۔
- ۱۰۔ پیشاب دودھ کا سفید، پیشاب زیادہ مقدار میں، پیشاب پانی کا سا پتلا، صاف اور بار بار خصوصاً رات کو۔
- ۱۱۔ پیشاب میں شکر، فاسفیٹ اور مندی کے رسوب۔
- ۱۲۔ معمولی سی سردی وجہ مقاصل کو بڑھا دیتی ہے، جو حصہ ٹھنڈا ہو جائے اس میں درد ہونے لگے۔
- ۱۳۔ دست جن سے کوئی کمزوری نہ ہو اگرچہ اس قسم کے دست عرصے سے آرہے ہوں۔
- ۱۴۔ حیض کے دوران جگر میں درد، دودھ پلانے کے بعد صحت کا بگڑ جانا۔
- ۱۵۔ کثرتِ جماع، حلق، اغلام، مصائب و صدمات، علالت، یاد دہن، ناکامیاب محبت، اور رطوباتِ زندگی کے ضائع ہونے سے پیدا ہونے والی تکلیفات — ٹھنڈک اور سرد ہوا سے تکلیفات میں زیادتی ہوتی ہے۔
- نوٹ: (۱) نمبر ۱۰ سے لے کر انتہائی ادبھی طاقت تک استعمال ہوتی ہے۔
- (۲) کمی اشتہا میں ۱ x ۱۰ قطرے نصف گلاس پانی میں غذا کے بعد۔
- (۳) اعصابی کمزوریوں میں صرف ادبھی طاقتیں ہی کام کرتی ہیں۔

کاربو انیمالس CARBO ANIMALIS ۱۸۵۱

- ۱۔ شدید کمزوری، حرارتِ عزیز اور قوتِ منعکسہ میں کمی، خشک ٹھنڈی ہواؤں سے

تکلیفات میں زیادتی۔

- ۲۔ سخت خشک کھانسی، کھانستے وقت شکم میں پھوڑے کا سادرد۔
 - ۳۔ رات کے وقت متغفن اور کمزور کرنے والے پسینے، پسینے سے کپڑا زرد ہو جائے۔
 - ۴۔ کھانا کھانے کے بعد دیر تک غذا کے مزے کی ڈکاریں اور گوشت کھانے کے بعد دیر تک متلی۔
 - ۵۔ دانستوں میں ڈھیللا پن اور ذکی الحسی چباتے وقت۔
 - ۶۔ دودھ پلانے کے زمانہ میں یاد دورانِ حیض مریضہ اس قدر کمزور ہو جائے کہ بول بھی نہ سکے۔
 - ۷۔ حیض کا سیلان صرف صبح کے وقت جس سے کپڑے پر زرد داغ پڑ جائے اور سیلانِ رحم کی رطوبت سے بھی۔
 - ۸۔ خنازیری مزاج انسانوں میں گومڑوں اور غددوں کی تکلیفات، غددِ سخت، متورم اور دردناک، پک جانے پر جن سے متغفن رطوبت خارج ہو، شدید کمزوری اور نقاہت کے ساتھ۔
 - ۹۔ جوڑ کمزور، ہڈیاں آسانی سے اپنی جگہ سے ہٹ جایا کریں اور چلتے وقت ٹخنے موج کھائیں۔
 - ۱۰۔ پستانوں میں گلیٹیاں، پستانِ سخت، متورم اور ان پر زہر باد کے سے دانے یا سرخ اور نیلے داغ۔
- نوٹ: (۱) چھوٹی طاقتیں کم اور درمیانی طاقتیں زیادہ استعمال ہوتی ہیں۔
 (۲) ضرورت کے وقت ادنیٰ طاقتوں کے استعمال سے نہایت بہتر نتائج برآمد ہوتے ہیں۔
 (۳) اس دوا کو کاربوج سے پہلے یا بعد نہیں استعمال کیا جاسکتا۔

CARBO VEG

کاربووج

- ۱- اندرونی طور پر مختلف اعضاء میں جلن اور بیرونی طور پر جسم برف کے مانند سرد، پھر بھی پنکھے کی ہوا کی شدید خواہش۔
- ۲- معمولی سے بوجھ سے بھی درد سر، خصوصاً ٹوپی کے بوجھ سے، ٹوپی کا یہ احساس ٹوپی اتارنے کے بعد بھی دیر تک قائم رہے، ایسا معلوم ہو کہ سر کیڑے سے بندھا ہوا ہے۔
- ۳- چبائے وقت مسوڑھوں میں درد اور سجد ذکی احساس، مسوڑھے اسپنج کے سے اور ان سے جلد خون بہنے لگا کرے۔
- ۴- قریب قریب مسلسل اور شدید ڈکازیں، کٹھنی، متعفن یا خالی۔
- ۵- گوشت سے مرغن غذاؤں سے اور دودھ سے نفرت جس سے کثرت سے ریاچ پیدا ہوں۔
- ۶- ریاچ سے شکم میں سجد اچھا را کہ شکم پھٹتا ہوا معلوم ہو، جس کی زیادتی تھوڑی اور نہایت ہلکی غذا سے بھی ہوا اور ڈکاروں سے اور ریاچ کے اخراج سے سکون ہو۔
- ۷- حلق میں سجد خراش اور چھیلن، آواز میں بھاری پن، اور اگر زرد رنگ یا جائے تو آواز بالکل ہی نہ نکلے خصوصاً شام کے وقت اور مرطوب کھلی ہوا میں۔
- ۸- سینہ میں جلن ایسا معلوم ہو کہ جیسے کوئلے دہک رہے ہیں، سینہ میں چھیلن اور درد کے ساتھ۔
- ۹- پارے کے زیادہ استعمال سے دانتوں کی خرابیاں۔
- ۱۰- زخموں اور متورم اور مآذف حصص سے سیلان خون: خون آہستہ آہستہ رستار ہے۔ خون متعفن اور سیاہ دھڑکن کے ساتھ (وریدی سیلان خون)

۱۱- جس وقت قوتِ حیات قریب قریب ختم ہو رہی ہو، جسم سرد خصوصاً گھٹنوں سے
پیردوں تک، سانس ٹھنڈی، زبان ٹھنڈی، آواز ندارد، نبض تاگے کے مانند
باریک اور غیر مسلسل اور جسم سرد پسینے سے تر۔

۱۲- زندگی کے آخری مرحلوں میں جب خون کی چھوٹی تالیوں میں خون رک جائے جس کی
وجہ سے جلد نیلی، قوتِ حیات ندارد، اور جسم برف کی مانند سرد لیکن مسلسل پٹکھے کی
ہوا کی شدید خواہش۔

۱۳- معدہ میں بھاری پن گویا کہ بوجھ لٹکا ہوا ہے۔ بغیر چہل قدمی کے چین نہ آئے۔

۱۴- غذا کی مسلسل بے احتیاطیوں سے معدہ میں زخم۔

۱۵- چکر، جھکنے سے یاریاح کی زیادتی سے۔ مریض سر کو کسی چیز پر پٹکنے کے لئے مجبور ہو۔

۱۶- سیلانِ رحم صرف صبح کے وقت، دودھ کا سا، تیز سوزش پیدا کرنے والا، جس سے
شرم گاہ میں خارش پیدا ہو اور پھیل جائے۔

۱۷- عملِ جراحی کے بعد جب مریض پر مردنی چھا جائے۔

۱۸- بیماریاں زیادہ تر: کونین سے خصوصاً جاڑے بخار کی حالت میں، پارے کے بے جا

استعمال سے، باسی متعفن غذائے نمک سے، نمکین گوشت سے، سرے ہوئے گوشت

سے خشک مچھلی، گندی چربیوں سے اور چٹور پن وغیرہ سے پیدا ہوتی ہیں۔

نوٹ: (۱) چھوٹی اور درمیانی طاقتیں نہایت کامیابی سے استعمال ہوتی ہیں۔ خصوصاً
معدہ کی تکلیفات میں۔

(۲) کہنے تکلیفات میں، یا مردنی چھا جانے پر یا دیگر ضرورت کے موقعوں پر ادنیٰ

طاقتیں مفید ہوتی ہیں۔

(۳) اس دوا کو کاربو انیملس سے پہلے یا بعد نہ استعمال کیجیے۔

شیشہ شیشہ

CAUSTICUM

کاسٹیکم

۱۴ دسمبر ۲۰۲۰

- ۱۔ آنکھوں کو روشنی کی برداشت نہ ہو، جس کی وجہ سے آنکھیں مسلسل جھپکنا پڑیں۔
- ۲۔ ناک چھٹکنے پر آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جائے۔ موتیابند۔
- ۳۔ فالج: پورے آدھے جسم کا (ادھرنگ) یا کسی واحد عضو کا، زیادہ تر داہنی جانب کا لقوہ۔
- ۴۔ آواز کا بیٹھنا جس کی زیادتی صبح کے وقت ہو، سردی لگنے یا موسم کی تبدیلی کی وجہ سے، حلق میں جھیلن کے ساتھ۔
- ۵۔ پیشاب کا از خود نکل جانا: رات کو سوتے میں، کھانستے وقت، چھٹکنے وقت یا ناک چھٹکنے وقت۔
- ۶۔ پیشاب اس طرح ہو کہ مریض کو پیشاب کی دھار کا بھی احساس نہ ہو۔
- ۷۔ جھیلن اور بھپوڑے کا سادرد، سینہ میں اور تمام دیگر ماؤف اعضاء میں۔
- ۸۔ کھانسی: کھانستے میں چوڑھیں درد یا سینہ میں جھیلن اور بھپوڑے کا سادرد۔
- ۹۔ کھانسی کو ٹھنڈے پانی کے گھونٹ سے سکون ہو۔
- ۱۰۔ خجرہ کے عضلات کام کرنے سے جواب دے جائیں۔ ایک لفظ بھی اونچی آواز سے نہ بولا جاسکے۔
- ۱۱۔ مریض صرف کھڑے ہو کر ہی اچھی طرح پاخانہ کر سکے۔
- ۱۲۔ مقعد کے نزدیک نشست گاہ پر) درد کرنے والے دانے یا آبلے جن سے خون یا پیپ رستار ہے۔
- ۱۳۔ ہاتھ بے حس سُن اور ہاتھوں کا کانپنا (درعشہ) انگلیوں کے جوڑوں میں سختی، اینٹھن اور کھینچنے والے درد، اسی طرح پیروں میں بھی۔

- ۱۳۔ پرانے جلے ہوئے زخم اچھے نہ ہوں، یا جل جانے کے بعد پیدا ہونے والی تکلیفات۔
نوٹ: (۱) چھوٹی اور درمیانی طاقتیں عام طور پر استعمال ہوتی ہیں۔
(۲) فالج اور اسی قسم کی دوسری تکلیفات میں صرف ادنیٰ طاقتیں ہی کام کرتی ہیں۔

(۳) اس دوا کو فاسفورس، کافیا اور کوکولس کے پہلے یا بعد استعمال کرنا نہایت نامناسب ہے۔

COFFEA C



کافیا

- ۱۔ جسمانی تھکن، خیالات کی کثرت اور دماغی الجھنوں کی وجہ سے نیند نہ آنا۔
- ۲۔ دماغ میں حد سے زیادہ چستی، محسوسات میں تیزی، باریک چھاپہ بھی آسانی سے پڑھا جاسکے، اسی طرح شامہ، سامعہ، ذائقہ، لامسہ ہر ایک میں فرداً فرداً تیزی۔
- ۳۔ درد ناقابل برداشت معلوم ہوں اور مریض کو مایوس بنادیں۔
- ۴۔ ایک طرف کا درد سر، ایسا معلوم ہو جیسے سر کی ہڈیوں میں کیل ٹھکی ہوئی ہے جس کی کھلی ہوا میں زیادتی ہو۔
- ۵۔ جھڑے کے عصی درد یا دانت کے درد میں برف یا برف کا سا ٹھنڈا پانی فوری سکون دیتا ہے۔

- ۶۔ میلیریا بخار کی حالت میں جاڑا ہر حرکت سے بڑھ جائے، خصوصاً اعصابی مزاج انسانوں میں، بیرونی طور پر جسم خشک اور گرم اندرونی طور پر جاڑا (بخلاف سکیل)۔
- ۷۔ مریض اپنے ماؤذہ عضو کو کھلانا اور سہلانا چاہے مگر ذکی الحسی کی وجہ سے ایسا نہ کر سکے۔
- ۸۔ جسم پر خسرہ کے سے دانے خشک بخار کے ساتھ، جس میں ایسی شدید تکلیف ہو کہ مریض رونے لگے۔

- ۹۔ فوری جذبات سے خصوصاً ایک خودی کے جذبات سے پیدا ہونے والی تکلیفات۔
 نوٹ: (۱) عام طور پر سچی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں اور کبھی کبھی درمیانی طاقتیں بھی۔
 (۲) اس دوا کو اسٹریازو یونیس، سٹائم، سٹرا مونیم، سٹسٹس، کاسٹیکم، کوکولس، کینتھر س اور ملی فولیم کے پہلے یا بعد نہیں استعمال کیا جاتا۔

COLCHICUM

کاسٹیکم 30 C²⁰⁰

- ۱۔ گٹھیا بانی کے منتقل ہونے والے اور پریشان کر دینے والے شدید درد خصوصاً پیروں کے انگلیوں میں (نقرس) چھونے سے شدید تکلیف ہوا اور جن کی زیادتی رات کے وقت اور حرکت سے ہو، یہ درد اور تکلیف عموماً سردی سے مرطوب ہوا سے، بھیگ جانے سے اور نرم دار جگہوں میں رہنے سے پیدا ہو۔
- ۲۔ گٹھیا بانی کے مادوں کا اندرونی اعضار کی طرف منتقل ہو جانا خصوصاً قلب کی طرف، قلب کے شدید درد کے ساتھ اور قلب کا فعل نہایت کمزور۔
- ۳۔ نبض: تاگے کے مانند باریک، کمزور، سست، مشکل سے ملے، ضربات چھوڑ دے اور تنفس میں دقت۔
- ۴۔ موسم خزاں میں سچیش، خصوصاً گٹھیا بانی کے مریضوں میں، پاخانے یسدار یا آنتوں ملے، پاخانے میں چھوٹے چھوٹے بلغمی جھلی کے سفید ٹکڑے زیادہ مقدار میں خارج ہوں آنتوں میں کھرچن۔
- ۵۔ ہاضمہ کی خرابیاں خصوصاً درم معدہ، جس کا سبب بانی یا گٹھیا کا دیا ہوا مادہ ہو۔
- ۶۔ متلی غذا کی نفرت کے ساتھ، یہاں تک کہ کھانا کھانے کی خوشبو بھی مریض کے اندر شدید متلی پیدا کر دیتی ہے۔ اور غشی کی سی حالت ہونے لگتی ہے، خصوصاً انڈا، مچھلی اور گوشت کی بو سے۔

- ۷۔ معدہ اور شکم میں برف کی سی ٹھنڈک یا آگ کی سی جلن۔
 ۸۔ شکم ریاہوں کی کثرت سے بہت زیادہ پھولا ہوا۔ ایسا معلوم ہو کہ پھٹ جائے گا۔
 ۹۔ بیرونی اثرات مثلاً چمکدار روشنی، تیز خوشبو یا تپ، چھو جانا، اور دوسروں کے بڑے اعمال مریض کے لئے ناقابل برداشت ہوں۔

- نوٹ: (۱) عام طور پر پچلی اور درمیانی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں۔
 (۲) بعض اوقات ادھی طاقتیں بھی نہایت کامیاب ہیں۔
 (۳) کالجیکم کے بعد اسٹیک ایسڈ کا استعمال منع ہے۔

COLLINSONIA

کالسنسونیا 30, 200

- ۱۔ درد کرنے والی کہنہ خونی بواسیر، مبرز اور مقعد میں ایسا معلوم ہو کہ لکڑیاں چبھ رہی ہیں یا ریت بھری ہوئی ہے۔
 ۲۔ شدید قبض کی وجہ سے پاخانہ پر سید زور لگانا پڑے کہ بواسیری سے باہر نکل آئیں۔
 ۳۔ قلب یا سینہ کی تکلیفات جو بواسیر کا خون رک جانے سے پیدا ہوتی ہوں۔
 ۴۔ سن یا اس میں دھڑکن۔
 ۵۔ دوران حیض بواسیر کی تکلیف۔ بواسیر کے ساتھ کانیج نکلنا۔
 ۶۔ دوران حمل بواسیر اور شرم گاہ میں شدید خارش، آلات تناسل متورم ہو جائے اور باہر نکل پڑنے کا اندیشہ۔

- ۷۔ بواسیر کے ساتھ فم معدہ میں بھاری پن یا ہاضمہ کی خرابیاں۔
 نوٹ: (۱) عام طور پر چھوٹی اور درمیانی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں۔
 (۲) بار بار دوا دینے کے لئے نیچے کی طاقتیں زیادہ بہتر ہیں۔
 (۳) قلبی تکلیفات کے لئے ادھی طاقتوں کا استعمال ناگزیر ہے۔

COLOCYNTH

کالوسنتھ ³⁰ Q

- ① مختلف قسم کے سخت قوی کھجور درد زیادہ تر ناف کے اطراف میں، سکون کی خاطر مریض کو دہرا ہوجانا پڑے یا کسی سخت چیز سے اپنے شکم کو زور سے دبانا پڑے۔
- ۲۔ پیچش کے سے دست جو ہر مرتبہ کم سے کم کھانے پینے سے بھی بڑھ جائیں۔
- ③ زیادہ تر بائیں جانب کے عرق النساء کے مروڑنے والے شدید درد، جو تڑپ کے جوڑے رانوں اور پوری ٹانگوں میں جائیں، جن میں زور سے دبانے اور سینکنے سے سکون ہوا اور معمولی سا چھونے سے بھی تکلیف بڑھ جائے۔
- ۴۔ پیشاب مقدار میں کم، بار بار، متعفن، گاڑھا، لیسدار اور پیشاب کرتے وقت تمام شکم میں درد۔
- ۵۔ خصلتہ الرحم میں اینٹھن کا سا شدید درد جس سے مریض دہرا ہونے کے لئے مجبور ہو۔
(خصوصاً بدھنی سے)
- نوٹ: (۱) عام طور پر نچلی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں۔ اور کبھی کبھی درمیانی بھی۔
- (۲) اعصاب و عضلات کی تکلیفات میں صرف درمیانی طاقتیں ہی کام کرتی ہیں اور کبھی کبھی اونچی طاقتیں بھی۔

CAULOPHYLLUM

کالوفائلوم ³⁰ Q

- ۱۔ درد والے حیض رحم میں اور پیڑ کی مختلف جگہوں میں اینٹھن اور شدید تشنجی دوروں کے ساتھ۔
- ۲۔ وضع حمل کے درد: اینٹھن والے، چھوٹے اور ناکافی جو ہر طرف پھیلیں نیچے کی طرف نہ آئیں۔

- ۳۔ وضع حمل کے بعد والے (پچھلی کے) درد نہایت پریشان کن۔
- ۴۔ وضع حمل کے جھوٹے درد۔
- ۵۔ سیلانِ خون مسلسل: اسقاط کے بعد یا زچگی کی حالت میں یا عرصہ تک رہتے والا نفاس رحم کی کمزوری کی وجہ سے۔
- ۶۔ چھوٹی لڑکیوں کا سیلانِ رحم۔
- ۷۔ توجوان لڑکیوں میں رحم اور حیض کی خرابیوں سے رعشہ، ہسٹریا اور مرگی۔
- ۸۔ مستورات میں وجع مفاصل کی وجہ سے اعضا میں پیدا ہو جانے والی بد وضعی۔
- ۹۔ چھوٹے جوڑوں میں بانی کے درد (جیسے کلائیوں اور انگلیوں وغیرہ میں) نوٹ: (۱) عام طور پر نیچے کی طاقتیں کام آتی ہیں۔
- (۲) ضرورت کے وقت یا بانی وغیرہ کی تکلیفات میں درمیانی طاقتوں کی بھی ضرورت ہوتی ہے اور کبھی کبھی اونچی طاقتوں کی بھی۔
- (۳) کالو فائلم کو اسٹیم ٹارٹ، برائی اونیاء، پائر و جن اور کافیاسے پہلے اور بعد نہیں استعمال کرتے۔

KALI BICHROM

کالی بانگرام ۳۵

- ۱۔ رطوبات (اکثر زردی مائل): ناک سے، آنکھ سے، منہ سے، حلق سے، جھڑ سے، معدہ سے، اندام نہانی سے، یا دیگر بلغمی جھلیوں سے، لیسدار، تاردار جو مخارج سے چپک جاتیں اور اس کو علیحدہ کرنے سے ایک خاصا لمبا تار کھینچ جاتے۔
- ۲۔ ناک سے موٹے کھنڈ اور پھلکے، ناک میں درم اور سختی کا احساس، اور ایسا معلوم ہو کہ کوئی بھاری بوجھ ناک میں لٹک رہا ہے۔
- ۳۔ درد سر شدید، ناک کی جڑ میں اور ابروؤں کے اوپر، صبح سے دوپہر تک بڑھے اور

شام کو کم ہو جائے۔

۴۔ در دسر سے قبل بنیائی میں دھندلا پن، جوں جوں در دسر بڑھتا جائے بنیائی درست ہوتی جائے۔

۵۔ کر وپ کی قسم کی کھانسی جس میں خصوصیت کے ساتھ حلق متاثر ہو، جھڑ اور ہوا کی نالیوں میں سرسراہٹ کی وجہ سے۔

۶۔ گاڑھے یسدار بنغم کی کھرنڈ کی طرح حلق میں ایک جھلی سی بن جائے جو حلق کے نیچے جھڑ تک پہنچے۔

۷۔ کھانسی جس کی زیادتی کھانے کے بعد صبح کے وقت اٹھنے پر، کپڑے اتارنے پر اور گہری سانس لینے سے ہو، سانس میں کھڑکھڑاہٹ اور دقت تنفس کے ساتھ، اس میں بستر کی گرمی سے کمی ہو۔

۸۔ زخم جسم کے خواہ کسی حصے میں ہوں ایسے معلوم ہوتے ہیں جیسے پنج سے کٹے ہیں یا کسی کاریگر نے بیٹھ کر تراشے ہیں۔ (کنارے نہایت ہموار درست اور صاف)

۹۔ در دھوٹی چھوٹی جگہوں میں، یہاں تک کہ مقام درد کو ایک انگلی کی نوک کے نیچے دایا جاسکتا ہے۔

۱۰۔ در دمنتقل ہونے والے یکایک ظاہر ہوں اور یکایک غائب ہو جائیں۔

۱۱۔ ہر سال موسم گرما کے شروع میں چھپیں۔

نوٹ: (۱) عام طور پر پھلی اور درمیانہ طاقتیں استعمال ہوتی ہیں۔

(۲) بانی کی تکلیفات، جلدی تکلیفات اور بعض شدید اور کھنہ تکلیفات میں ادنیٰ

طاقتیں حیرت انگیز کام کرتی ہیں۔

÷ ÷ ÷

÷ ÷ ÷

KALI BROM

کالی بروم

- ۱۔ بے خوابی، خصوصاً بھس کے مریضوں میں یا اعصابی مزاج کے آدمیوں میں جو بیدار اور چڑچڑھے ہوں، یا کثرت مباشرت سے یا غم اور تفکرات کی وجہ سے یا غنودگی، ہر وقت اور ہر حالت میں۔
 - ۲۔ سن بلوغ پر مہا سے یا حیض کے دوران چہرہ پر دانے۔
 - ۳۔ سر، سینہ اور کندھوں پر کھجلی کے دانے خصوصاً موٹے لوجوانوں میں۔
 - ۴۔ مرگی، ہسٹریا اور دیگر تشنجی تکلیفات، غلبہ شہوت اور کثرت مباشرت کے نتیجے میں۔ (عورتوں میں اس قسم کی تکلیفیں حیض کے دنوں میں یا حیض کے دوا ایک روز پہلے یا بعد میں ظاہر ہوتی ہیں۔
 - ۵۔ دماغی شستی، سوچ بوجھ میں کمی، کمزوری حافظہ (آلات تناسل کے بے جا استعمال سے) غیر متوجہ مریض بات کرتے کرتے بھول جائے اور دوبارہ بات شروع کرنے کے لئے اس کو اگلا لفظ بتانا پڑے۔
 - ۶۔ ہاتھوں میں ہر وقت حرکت، انگلیاں کسی نہ کسی چیز کے ساتھ ہر وقت کھیلا ہی کریں اور مریض جسمانی دماغی طور پر ہر وقت مصروف۔
- نوٹ: (۱) عام طور پر چھوٹی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں خصوصاً نمبر ۳۔
- (۲) کہتے تکلیفات، عصبی کمزوری یا دیگر اعصابی تکلیفات و دماغی تاثرات میں درمیانی طاقتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن مکمل شفا حاصل کرنے کے لئے اونچی طاقتوں کا استعمال ناگزیر ہے۔
- (۳) اس دوا کے استعمال کے دوران تیشوں سے پرہیز ضروری ہے۔

KALI PHOS

کالی فاس ^{دوسرا درجہ}

- ۱۔ کمزوری: اعصابی، عضلاتی، دماغی، قلبی اور قوت حیات میں کمی۔
- ۲۔ بید کاہلی اور سستی، جسمانی اور دماغی تھکاوٹ اور شدید کمزوری خصوصاً کاروباری تفکرات سے، گھریلو زندگی کی ناہمواریوں سے یا دودھ پلانے والی مستورات میں یا کثرتِ مباشرت سے تباہ ہونے والے انسانوں میں۔
- ۳۔ دردِ دانت اور دردِ سر یکے بعد دیگرے، دردِ سر کو کھانے سے آرام ہو۔
- ۴۔ نہ مندل ہونے والے زخم، متعفن زخم، رطوبات سنہری زرد اور نہایت متعفن، خواہ جسم کے کسی مخزج سے ہوں۔
- ۵۔ مردہ کی سی بودا لے دست اور حرقہ کی سی کیفیتیں، دست: گرم، متعفن، سنہرے زرد رنگ کے، بیدریاح کے ساتھ اور ہر دفعہ کھانے کے بعد۔
- ۶۔ وضع حمل کا وقفہ طویل، دردِ زہ ناکافی اور کمزور، زچہ خوف زدہ، کمزور اور غش کھا جانے کا اندیشہ۔
- ۷۔ علامات سردی سے، سرد ہوا سے، جماع کے بعد اور دماغی و جسمانی محنت سے بڑھتی ہیں۔
- نوٹ: (۱) بایو کیمک طریقہ پر تیار کی ہوئی دوا کی ۶ x اور ۱۲ x بہترین طاقتیں ہیں۔
- (۲) ہومیو پیتھک طریقہ میں یہ دوا نمبر ۶ اور ۳۰ میں بہتر کام کرتی ہے۔ میں نمبر ۳ کو ترجیح دیتا ہوں۔
- (۳) چونکہ یہ دوا مسلسل استعمال ہوتی ہے اس لئے نیچی طاقتوں کا استعمال بہتر ہے۔
- (۴) بعض موقعوں اور بعض تکلیفات میں ادنیٰ طاقتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

KALI CARB

☆ کالی کارب

30, 200, 1M

- ۱۔ ادپر کے پوٹوں میں درم گویا کہ تھیلی لٹک رہی ہے۔
 - ۲۔ پسینہ، پیٹھ یا کمر کا درد اور کمزوری۔
 - ۳۔ کھانسی خشک دورے والی، سینہ میں سوئیاں چھبنے والے درد کے ساتھ، بعض اوقات کھانسی کے ساتھ ابکائیاں ادرتے۔
 - ۴۔ بلغم دھوئیں کے رنگ کا، پیپ کا سالیسدار، تنفس میں دقت کے ساتھ۔
 - ۵۔ تنفس میں دقت تقریباً ہر قسم کی تکلیفات میں۔
 - ۶۔ سینہ میں سانس باہر نکالنے میں دقت، کھنچاؤٹ اور کاٹنے والے درد، زیادہ تر شام کو لیٹنے پر۔
 - ۷۔ ریاح کی کثرت سے پیٹ پھولا ہوا، ایسا معلوم ہو کہ جو چیز کھائی پی جاتی ہے سب ریاہ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔
 - ۸۔ کھاتے وقت غنودگی، دانت میں درد، حلق میں مچھلی کے کانٹے یا پھانس کا احساس۔ گلا گھٹنا، یا نگلتے وقت پیٹھ میں درد۔
 - ۹۔ سوئیاں چھبنے والے تیز درد آرام کرنے کی حالت میں اور مادہ حصص کے بل لیٹنے سے۔
 - ۱۰۔ سرد موسم اور سرد ہوا سے تکلیفات کی زیادتی، چنانچہ جب ٹھنڈی ہوا لگے زکام ہو جائے۔
 - ۱۱۔ چوڑے جور کی تکلیف، چوڑے گھٹنے تک شدید درد، زیادہ تر داہنی جانب۔
- نوٹ: (۱) عام طور پر بجلی اور درمیانی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں۔
- (۲) ضرورت کے وقت ادبجی طاقتیں بھی کام کرتی ہیں اور نہایت مفید ہوتی ہیں۔
- (۳) اس دوا کو گھٹیا، ورم گردہ اور خاص کردق میں نہایت احتیاط سے

استعمال کریں۔

CROTON TIG

کروٹن ٹیگ

۱۔ پاخانہ کی مسلسل حاجت جس کے بعد یکا یک، لمبی سا، متعفن، زرد پانی کا سامیلے سبز رنگ کا پاخانہ بہت زور کے ساتھ نکلے، جیسے ہی مریض کچھ کھائے پئے یا کھا پی رہا ہو۔

۲۔ پستان سخت اور متورم، سر پستان سے کندھے یا پیٹھ تک درد جیسے ہی بچہ پستان کو منہ لگائے۔

۳۔ کھانسی، جیسے ہی مریض تکیہ پر سر رکھے، کھانسی آنے لگے اس لئے فوراً اٹھ کر بیٹھنا پڑے۔

۴۔ اکوتہ، زہر باد کے خارش کرنے والے دانے، دانے اور آبے خصوصاً چہرہ اور آلات تناسل پر بے حد خارش کے ساتھ۔

نوٹ: (۱) عام طور پر بچلی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں۔

(۲) درمیانی طاقتیں بھی نہایت مفید ثابت ہوئی ہیں خصوصاً جلدی تکلیفات میں۔

(۳) اگر حالات موافق ہوں تو ادنیٰ طاقتوں سے بھی فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

KREASOTE

کریازوٹ

۱۔ دوران جماع پھوڑے کا سا شدید درد، اور بعد جماع اندام نہانی سے خون۔

۲۔ جماع کے بعد اندام نہانی میں جلن اور اس کے اثر سے مردانہ عضویں بھی جلن۔

۳۔ بلغمی جھیلیوں کی رطوبتیں نہایت تیز سوزش پیدا کرنے والی، جس جگہ سے گزریں وہاں پھیلن اور خراش پیدا کر دیں۔

- ۴۔ سیلان رحم زرد رنگ کا جس سے کپڑے پر زرد دھبہ پڑ جائے، سیلان میں بیٹھنے سے کمی اور کھڑے ہونے اور چلنے سے زیادتی۔
- ۵۔ شرم گاہ کے درمیان جلن اور ناقابل برداشت خارش، مریضہ شرم گاہ کو مسلسل ملنے کے لئے مجبور ہو جس کی وجہ سے شرم گاہ پر درم اور کھوڑے کا سا درد ہو۔
- ۶۔ پریشان کن متلی، معدہ کسی چیز کو بھی ہضم نہیں کر سکتا اور معدہ میں پہنچی ہوئی غذا کئی گھنٹہ کے بعد غیر منہضم صورت میں بذریعہ قے خارج ہو جاتی ہے۔
- ۷۔ بچوں کے دانت جوں ہی نکلیں بوسیدہ ہو جائیں، کیڑا لگ جائے، سیاہ ہو جائیں، یا مسوڑھے سیاہی مائل سرخ، یا تیلے، یا زخمی کہ آسانی سے خون دینے لگیں۔
- ۸۔ حیض جلد جلد مقدار میں زیادہ اور زیادہ دنوں تک، خون رُک رُک کر آئے یعنی کبھی جاری اور کبھی بند، بیٹھنے اور چلنے پر بند ہو جائے اور لیٹنے سے پھر جاری۔
- ۹۔ یکایک پیشاب کی شدید حاجت کہ پیشاب کرنے کی جگہ تک پہنچنا دشوار ہو جائے۔ پہلی نیند میں یا لیٹنے سے پیشاب کا نکل جانا۔
- ۱۰۔ چھوٹے چھوٹے زخموں سے بھی اور مخارج سے زیادہ مقدار میں خون کا سیلان معمولی سے دباؤ سے یا معمولی رگڑ سے۔
- ۱۱۔ تکلیفات میں گرمی سے کمی اور ٹھنڈی کھلی ہوا، ٹھنڈے موسم اور ٹھنڈے پانی سے تکلیفات کی زیادتی۔
- نوٹ: (۱) عام طور پر بچلی اور درمیانی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں۔
- (۲) بعض اوقات اونچی طاقتوں سے بھی بیش بہا فوائد حاصل کئے گئے ہیں۔
- (۳) چائنا اور کاربودج کا استعمال اس دوا سے پہلے یا بعد ممنوع ہے۔

÷ ÷ ÷

÷

CALCAREA PHOS

کلکیر یا فاس

- ۱۔ بچوں کے تالو کی ہڈی کا جوڑ دیر میں بند ہو یا بند ہو کر کھل جائے۔ کھوپڑی کی ہڈی پتلی اور نرم۔
- ۲۔ خنازیری مزاج بچوں میں دانت دیر میں نکلیں، خصوصاً دودھ کے دانت گرنے کے بعد دوبارہ دانت نکلنا۔
- ۳۔ دانت نکلنے کے زمانہ میں دودھ کی قے، دست اور شدید ریاحی تکلیفات۔
- ۴۔ بچے ماں کا دودھ پینے سے انکار کر دیں۔
- ۵۔ رحم اور گلہریوں میں اینٹھن کے سے شدید در حقیض شروع ہوتے پر اور اچھی طرح حیض ہو جانے پر کمی۔
- ۶۔ ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کا دیر میں جڑ نایا ہڈیوں کے سروں کا موٹا ہو جانا یا ہڈیوں کی نشوونما میں بے قاعدگی۔
- ۷۔ ہر مرتبہ کھانے کی کوشش پر پیٹ میں شدید درد۔
- ۸۔ کلیجہ کا جلنا یا ہاضمہ کی دوسری تکلیفات کھانے کے ایک یا دو گھنٹہ کے بعد۔
- ۹۔ لاغر اور کمزور بچے چلنا دیر میں سیکھیں، سیدھے کھڑے ہونے کے ناقابل، ریڑھ کا ستون کمزور اور ٹیڑھا، بائیں جانب جھکا ہوا، ٹانگیں کمزور کہ جسم کا بوجھ نہ برداشت ہو سکے۔
- ۱۰۔ بچوں کی گردن اس قدر کمزور کہ سر کا وزن نہ برداشت کر سکے۔
- ۱۱۔ اسکول کی لڑکیوں کا درد سر، دستوں کے ساتھ۔
- ۱۲۔ نو اسیر (مقعد میں زخم یا ناسور) اور سینہ کی تکلیفات یکے بعد دیگرے۔
- ۱۳۔ بواسیر کے آپریشن کے بعد جب تکلیفات، قلب یا سینہ یا کسی دوسرے حصہ جسم کی طرف منتقل ہو جائیں۔

۱۴۔ مقعد کے نزدیک ایک چھوٹا سا پھوڑا شدید ترین تکلیف کے ساتھ جو آخر میں نواسیر کا پیش خیمہ ثابت ہو۔

۱۵۔ تکلیفات زیادہ تر سردی سے، موسم کی تبدیلی سے، مرطوب موسم میں، بھگیگ جانے سے اور مرطوب ہواؤں سے بڑھتی ہیں۔

نوٹ: (۱) بایو کیمک اصول پر تیار کی ہوئی دوا 4×12 - اور 12×12 میں خوب کام کرتی ہے۔
(۲) ہومیوپیتھی میں کبھی سچی طاقتیں کام آتی ہیں خصوصاً نمبر ۳۔

(۳) ضرورت کے وقت ادنیٰ طاقتوں سے بہترین فوائد حاصل کئے جاسکتے ہیں۔
خاص کر ہڈیوں کی تکلیفات میں۔

(۴) اگر ادنیٰ طاقتوں سے کام لینا مقصود ہو تو براہ کرم ہومیوپیتھی اصول پر تیار کی ہوئی طاقتوں سے کام لیجیے۔ بایو کیمک کی ادنیٰ طاقتیں زیادہ کامیاب نہیں۔

CALCAREA CARB

کلکیریا کارب ۱^م

۱۔ بچوں کی نشوونما نہایت ناقص: سر بڑا، شکم بڑا، تالو کھلے ہوئے اور سر پسینے سے تر۔
۲۔ چھوٹے بچوں کے دانت دیر میں نکلیں، مشکل سے نکلیں اور بچے چلنا دیر میں سیکھیں۔
۳۔ دانت نکلنے والے بچوں کو دودھ موافق نہ آئے، اگر دیا جائے تو فوراً کھٹے دہی کی صورت میں تے ہو جائے، اور اگر دودھ کسی طرح آنتوں میں پہنچ بھی جائے تو بالکل سفید پاخانے کی صورت میں نکل جائے۔

۴۔ کھٹاس: جسم سے کھٹی بو، ذائقہ کھٹا، غذا کھٹی معلوم ہو کھٹی ڈکاریں، کھٹی تے منہ سے کھٹا پانی، دست کھٹی بو والے خصوصاً بچوں کے دانت نکلنے کے زمانے میں۔

۵۔ فم معدہ میں سخت درم اور دبانے سے درد، ایسا معلوم ہو کہ کوئی تشری الٹی کر کے رکھ دی گئی ہے۔

- ۶۔ غدد سردی لگنے کی وجہ سے متورم اور دردناک زیادہ تر گلے کے، شکم کے یا غدد جاذبہ۔
- ۷۔ حیض جلد جلد، مقدار میں زیادہ اور زیادہ دن تک یا دو حیضوں کے درمیان خون کا سیلان۔
- ۸۔ پُرانے گٹھیا یا بائی کے درد یا دوسری تکلیفات جو پانی میں کام کرنے سے پیدا ہوتی ہوں۔
- ۹۔ پیٹھ اور کمر میں درد ٹھنڈی یا مرطوب ہوا لگنے کی وجہ سے ایسا معلوم ہو کہ موج آگئی ہے۔
- ۱۰۔ کلائیوں میں موج کا سادرد۔
- ۱۱۔ ہر موسم کی تبدیلی پر زکام ہو، ناک بند اور خشک لیکن صرف رات کے وقت۔
- ۱۲۔ کھانسی: سانس لینے سے، کھانے سے یا کھاتے وقت سینہ میں درد کے ساتھ۔ حلق میں مسلسل خراش، خشک لیکن صرف رات کے وقت۔
- ۱۳۔ صبح کے وقت آواز کا بیٹھنا بغیر کسی تکلیف کے۔
- ۱۴۔ ہڈیاں کمزور، ریڑھ کی ہڈی میں خم اور کمزوری۔
- ۱۵۔ پشت کی جاتب دونوں کندھوں کے درمیان ریڑھ میں درد جس میں ذرا سی حرکت سے یا جھٹکے سے زیادتی ہو۔
- ۱۶۔ ٹانگیں کمزور کہ جسم کا بوجھ نہ برداشت کر سکیں۔
- ۱۷۔ پیر ہمیشہ سرد اور نرم معلوم ہو کہ بھیکے ہوئے موزے پہنے ہیں، بستر میں بھی گرم نہ ہوں۔
- ۱۸۔ بچے، لڑکیاں اور جوان العمر لوگ جو جلد جلد بڑھیں، فریبہ ہوں یا فربہ کی طرف مائل۔
- ۱۹۔ سوتے میں سر پر کثرت سے پسینہ، پسینہ اس قدر زیادہ ہو کہ تکیہ بھیک جائے۔
- ۲۰۔ ہاضمہ کمزور، صبح سویرے یا کھانے کے بعد بھوک اور خالی پن کا احساس۔

۲۱- ناقابل ہضم اشیاء کھانے کی خواہش جیسے چاک، کوئلہ، مٹی وغیرہ۔

۲۲- خالی پیٹ خصوصاً بھوک کے وقت متلی۔

۲۳- شکم میں درد جو پیٹھ تک جائے۔

۲۴- سردی سے، مرطوب موسم میں اور پانی میں کام کرنے سے تکلیفات پیدا ہوتی یا بڑھتی ہیں۔ سرد اور مرطوب ہوا سے انتہائی ذکی الحسی، ٹھنڈک کا اثر بہت جلد ہو جایا کرے۔

نوٹ: (۱) یہ دوا ابتدائی چھوٹی طاقت سے لے کر انتہائی اونچی طاقت تک کام کرتی ہے۔

(۲) اعصابی امراض، خلقی کمزوری، ہڈیوں اور غددوں کی تکلیفات میں درمیانی اور اونچی طاقتیں ہی کام کرتی ہیں۔

(۳) اس دوا کو برائٹ کارب اور برائی اونیا کے پہلے یا بعد نہیں استعمال کرتے۔

(۴) کلکیریا کو سلفر اور نائٹرک ایسڈ کے پہلے استعمال کرنا سخت منع ہے۔

کلمیس

CLEMATIS

۱- درد دانت سونیاں چھینے کا سا اور کھینچنے والا، منہ میں ٹھنڈ پانی لینے سے یا ٹھنڈی ہوا منہ میں لینے سے عارضی طور پر سکون ہو، رات کو لیٹنے اور بستر کی گرمی سے زیادتی نیز یہ احساس کہ جیسے دانت لمبے ہو گئے ہیں۔

۲- ورم مثانہ: پیشاب کے مخزج پر جلن، پیشاب کرنے کے شروع میں تکلیف بڑھے۔ پیشاب کی نالی میں سکرٹن کا احساس، پیشاب کے لئے زور لگانا پڑے یا پیشاب رُک جائے۔

۳- پیشاب کی نالی میں تنگی (اسٹریکچر) پیشاب قطرہ قطرہ، سوزاک دب جانے سے

تکلیفات۔

- ۴۔ خسیوں میں درد اور درم خصوصاً دامنے میں، خسیوں میں سختی اور چوٹ کا سادرد۔
- ۵۔ خسیے اوپر کو کھینچ جائیں، دونوں گلہریوں کے غدد متورم۔
- ۶۔ گدڑی میں اکوتہ یا بھلی کے تر یا خشک دانے جو گردن تک جائیں، رنگین اور نیش زنی کے سے درد کے ساتھ، ٹھنڈے پانی سے دھونے سے اور بستر کی گرمی سے زیادتی۔

- ۷۔ پستانوں میں گانٹھیں اور کینسر، مردوں میں خسیوں کی تکلیف اور جلدی تکلیفات ٹھنڈے موسم میں، رات کے وقت اور بڑھتے چاند میں بڑھتی ہیں۔
- نوٹ: (۱) عام طور پر بچلی اور درمیانی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں۔
- (۲) جلد، غدد، آلات تناسل، خسیوں اور پستانوں وغیرہ کی تکلیفات میں اونچی طاقتوں سے قائدہ اٹھائیے۔

CANNABIS SAT



کنابس سٹائیوا

- ۱۔ پانی کے قطرے گرنے کا احساس جسم پر، یاد دل پر یا سر کے اوپر۔ یا پانی کے قطرات ٹپکنے کا احساس دل سے، معدہ سے یا پاخانہ کے مقام سے۔
- ۲۔ سخت ترین قبض، جس کی وجہ سے پیشاب رک جائے۔ اور مقعد میں شدید کڑن۔
- ۳۔ سوزاک کا ابتدائی درجہ، پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن، ٹیس اور سوئیوں کا چھٹنا۔
- ۴۔ پیشاب کی نالی میں پھوڑے کا سادرد، یہ درد اور پھٹن پوری نالی میں سانپ کی لکیر کی طرح پیڑھی پیڑھی محسوس ہو، پیشاب کی دھار منقسم۔
- ۵۔ پیشاب کی نالی میں چھونے اور دبانے سے سخت درد ہو، مریض مجبوراً انگلیں پھیلا کر چلے۔

۷۔ دھڑکن کے ساتھ سانس میں دقت یا دمہ کی سی کیفیت، مریض صرف کھڑے ہو کر ہی اچھی طرح سانس لے سکے۔

نوٹ: (۱) چھوٹی اور درمیانی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں۔

(۲) کنایس سٹائیو اسے پہلے یا بعد کمفر کا استعمال مناسب نہیں۔

(۳) اس دوا کے استعمال کے دوران ترششی سے پرہیز ضروری ہے۔

کونینم GM، HM، 20، 30

۱۔ چکر خصوصاً ایسی ہوئی حالت میں یا جب بستریں کروٹ بدلی جائے۔

۲۔ آنکھوں میں کمزوری اور چکا چوندہ، چکر اور کمزوری کے ساتھ خصوصاً بازو

اور طمانکوں میں، جو چلنے میں لڑکھڑائیں ایسا معلوم ہو جیسے شراب پی ہے۔

۳۔ کلائیوں اور گھٹنے کے جوڑوں میں کڑکن۔

۴۔ اعضاء بھاری۔ تھکے ہوئے اور اعصاب میں کمزوری جو فالج کی حد کو پہنچے۔

۵۔ پیشاب کا رک رک کر آنا، یعنی پیشاب کرتے وقت دھاریاں ایک ایک رک جاتے۔

اور تھوڑے وقفہ کے بعد پھر جاری ہو۔

۶۔ بوڑھے آدمیوں میں مندی کے عدد دیر پڑھے ہوتے، پیشاب قطرہ قطرہ ہو اور

پیشاب کرنے کے بعد دیر تک قطرے ٹپکتے رہیں۔

۷۔ شدید قے جو دیکھنے میں قہوہ کے رنگ کی سی سیاہ ہو۔

۸۔ پیٹ میں ریاہ سے سونیاں سی چبھیں، جو شکم سے سینہ کے داہنی طرف تک

چھبھتی جائیں۔ ریا ح ٹھنڈے۔

- ۹۔ نیند کی حالت میں بغیر علم کے پاخانہ نکل جائے۔
- ۱۰۔ خواہشِ نفسانی کی زیادتی بغیر ایستادگی کے (یعنی قوتِ عملِ ندار) کنوارے مردوں کی نامردی۔
- ۱۱۔ خسیوں میں ورم اور سختی خصوصاً چوٹ یا صدمے سے، اس طرح عورتوں کے بیرونی آلات تناسل پر صدمات یا چوٹوں سے ورم اور سختی۔
- ۱۲۔ حیض سے قبل پستانوں میں ورم، سختی اور بھاری پن اور پھوڑے کا سادرد۔
- ۱۳۔ حیض رکے ہوئے، دیر میں اور کم، اور پانی میں ہاتھ ڈالنے سے حیض رک جائیں۔
- ۱۴۔ پستانوں کا چھوٹا ہونا اور مر جھانا خواہشِ نفسانی کی زیادتی کے ساتھ۔
- ۱۵۔ پستانوں میں (زیادہ تر داہنی جانب) رحم میں اور خیمۃ الرحم میں ورم اور پتھر کی سی سختی، گاسٹھیں، گومڑ اور بھاری پن، پھاڑتے والے دردوں کے ساتھ، خصوصاً جب کہ یہ تکلیفات چوٹ یا صدمے سے پیدا ہوئی ہوں۔
- ۱۶۔ تھوڑی سی سردی لگنے سے بھی غدد متورم ہو جائیں، سختی، سرسراہٹ اور سونیاں چھیننے والے دردوں کے ساتھ۔
- ۱۷۔ دورے والی شدید خشک کھانسی، لیٹنے کی ابتداء میں چلے دن ہو یا رات جگرہ میں کھجلی اور سرسراہٹ کے سبب سے۔
- ۱۸۔ جوں ہی نیند آدے پسینہ یا آنکھیں بند کرنے پر پسینہ۔
- ۱۹۔ گردن اور کندھے کے درمیان ایک تھوڑی سی جگہ میں پھوڑے کا سادرد۔
- ۲۰۔ خواہشاتِ نفسانی کے رکے، حیض کے رک جانے، یا کثرتِ مباشرت کے بد نتائج۔ (مثلاً عورتوں میں ہسٹریا اور مردوں میں نامردی وغیرہ)
- موٹ: (۱) چھوٹی طاقتوں میں نمبر ۳ سے کم میں پورا کام نہیں کرتی۔
- (۲) درمیانی طاقتیں عام طور پر استعمال کے لئے بہترین طاقتیں ہیں۔

دس گومڑوں میں، فالج میں، اعصابی کمزوری میں اور اسی قسم کی دوسری تکلیفات میں اونچی طاقتیں نہایت کامیاب ثابت ہوئی ہیں بشرطیکہ دوا کو کام کرنے کا پورا موقع دیا جائے اور جلد نہ دہرایا جائے۔
(۳) اس دوا کو سورنیم سے پہلے یا بعد نہ استعمال کرنا چاہیے۔

CAPSICUM

کیپسیکم

- ۱- حلق میں اینٹھن، کھنچاؤٹ اور جلن دار درد خصوصاً جب کہ کوئی چیز نگلی جا رہی ہو۔
- ۲- ملیر یا بخار، جاڑا قبل دوپہر، بحالت جاڑا پیاس اور ہریار پانی پینے سے جاڑا بڑھ جائے، مگر بخار کی حالت میں پیاس ندارد۔
- ۳- بہت سی تکلیفات پانی پینے سے پیدا ہوتی ہیں۔
- ۴- ہریا خانہ کے بعد پیاس اور ہر مرتبہ پانی پینے کے بعد لرزہ۔
- ۵- کانوں کے پیچھے درد کرنے والا اورم اور کانوں کی پھپھی ہڈی کے ابھار کا گل جانا۔
- ۶- چہرے کے عصبی درد جو باریک تاگے کی مانند اعصاب کے ساتھ ساتھ ہوں۔
- ۷- پیشاب سے پہلے یا پیشاب کے دوران میں اور پیشاب کے بعد مخرج میں جلن اور کٹن، پیشاب کی نالی کے اگلے حصہ میں سوئیاں چھتا، پیشاب کی نالی سے مواد ملی اور خون ملی رطوبت، سوزاک۔
- ۸- کھانسنے سے درد سرا ایسا معلوم ہو کہ سر کھٹ جائے گا۔ کھانسنے وقت سانس میں متعفن بو۔
- ۹- کھانسنے سے جسم کے اعضاء میں درد، جیسے مثانہ، گھٹنا، ٹانگیں، کان، چوڑہ وغیرہ۔
- ۱۰- جلن اور جلن دار درد جسم کے اندرونی و بیرونی ہر موقوف عضو میں، لیکن اس جلن

- ٹھنڈک یا ٹھنڈے پانی سے زیادتی ہو، نیز کھلی ہوا سے، ہوا کے جھونکے سے، ٹھنڈے خشک موسم میں اور ٹھنڈے پانی سے تکلیفات زیادہ ہوں۔
- نوٹ: (۱) عام طور پر بجلی طاقتیں کام آتی ہیں۔
- (۲) میلر یا بخار یا اعصاب کی تکلیفات وغیرہ میں صرف درمیانی طاقتیں ہی کام آتی ہیں۔
- (۳) اونچی طاقتوں کا استعمال بہت کم ہوتا ہے۔

CADMIUM SULPH ^{۲۰۰} کیڈمیم سلف

- ۱۔ دماغی اور جسمانی کمزوری، سجد نقاہت، فکر و پریشانی، بے چینی، ہر کام اور حرکت سے نفرت۔ مریض بالکل چپ چاپ پڑا رہتا چاہے اور ہر حرکت سے تکلیف بڑھے۔
- ۲۔ جسم کے اکثر حصوں میں خصوصاً جو نرم ہیں اور ہڈیوں سے دور ہیں۔ (مثلاً منہ، حلق، پستان، رحم، معدہ، جگر، ہونٹ، زبان، اندام نہانی، شرم گاہ وغیرہ) میں نہ مندل ہونے والے، گوشت کو گلانے والے، اور مسلسل بڑھنے والے زخم (کینسر، سرطان زہر باد وغیرہ)
- ۳۔ معدہ میں ابتری: شدید متلی یا سیاہ رنگ کی قے کے ساتھ، رطوبات متعفن مُردار کی سی بُو والی۔
- ۴۔ معدہ اپنا فعل چھوڑ دے، دبانے پر پھوڑے کا سادرد، ہلکی سے ہلکی غذا بھی کھٹی ہو جائے، کھٹی دُکاریں، جلن اور پریشانی کن متلی (متلی اس قدر شدید ہوتی ہے کہ کسی چیز کے ہونٹوں سے لگتے ہی متلی ہونے لگتی ہے)۔ معدہ کا آکلہ۔
- ۵۔ شکم میں نفع اور درد قے کے ساتھ، جگر کے مقام میں پھوڑے کا سادرد، شکم میں ٹھنڈاپن آنٹوں سے سیاہ منجھدا اور متعفن خون۔

- ۶۔ مزمن نزلہ، ناک میں بُو، پھوٹے، بتوڑیاں، بدگوشت، ذہیل، زخم بودار، اور ناک کی ہڈیاں گلنا شروع ہو جائیں۔
- ۷۔ سکتے کے بعد مریض کا ایک بازو اور ایک ٹانگ کمزور ہو جائے۔
- ۸۔ جلد سفنے دار، پھٹی ہوئی، نیلی، زرد۔
- ۹۔ سینہ پر، کہنیوں پر، ناک پر، رخساروں اور جسم کے مختلف مقامات پر زرد زرد چٹے اور دھبے، نملے کے دانے۔

نوٹ: (۱) چھوٹی طاقتوں میں اس دوا کا استعمال کسی طرح مناسب نہیں۔

(۲) درمیانی طاقتیں زیادہ بہتر ہیں اور اونچی طاقتیں بھی نہایت مؤثر ہوتی ہیں مگر ان کے استعمال میں بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔

(۳) اس دوا کے استعمال کے دوران انگیشیا انگیسیفیو لیا نہیں استعمال کیا جاتا۔

(۴) اس دوا کے استعمال کے دوران شراب یا دیگر نشہ آور چیزوں کا استعمال کسی طرح جائز نہیں۔

CHAMOMILLA

کیموملا

- ۱۔ بچہ انتہائی بے چین اور بے حد صدمی، صرف گود میں لے کر گھمانے سے آرام محسوس کرے، مختلف چیزوں کی خواہش لیکن جب دی جائیں تو پھینک دے، اپنی طرف دیکھنا بھی برداشت نہ کرے، نہایت چڑچڑ، غصہ در۔
- ۲۔ دست: پانی کے سے پتلے، تیز سوزش پیدا کرنے والے جس کے ساتھ شدید درد شکم، پیاس کرطوی ڈکاریں اور کرط واذائقہ ہو۔
- ۳۔ ہر قسم کے ناقابل برداشت درد: نہ لیٹ سکے نہ سو سکے، نہ کسی پہلو قرار ملے، دردوں کے ساتھ مبتلا حصوں میں مٹن ہونے کا احساس، دردوں کو سینکنے سے سکون ہو۔

- ریاحی قولنج -
- ۴۔ درد دانت: کوئی گرم چیز منہ میں لینے سے، گرم کمرہ میں داخل ہونے سے بستر میں، حیض کے دوران یا حمل کے دوران، دانت کی تکلیف کو ٹھنڈک سے سکون ہو۔
- ۵۔ نیند معلوم ہو مگر نہ آئے، بے چینی کی نیند میں مریض کراہے چونکے چلائے۔
- ۶۔ ایک گال سرخ اور گرم، اور دوسرا زرد اور ٹھنڈا۔
- ۷۔ گٹھیا بائی کے درد جو مریض کو رات کے وقت بستر سے نکلنے اور ٹہلنے پر مجبور کریں۔
- ۸۔ غصہ کی وجہ سے پیدا ہونے والی تکلیفات مثلاً درد شکم، اسہال، یرقان، تشنج، اور تشنجی دورے وغیرہ۔
- ۹۔ بخار، دست اور تشنجی کیفیتیں (دورے وغیرہ) کسی مقامی تکلیف کی شدت کی وجہ سے، دانت نکلنے کے زمانہ میں، معدہ یا آنتوں میں کسی ناقابل ہضم چیز پہنچ جانے سے یا کیرٹوں کی وجہ سے۔
- ۱۰۔ سر پستان متورم اور چھونے سے درد کریں، چھوٹی لڑکیوں کے پستانوں میں درد۔
- ۱۱۔ نفاس رُک جانے سے اسہال یا درد شکم یا درد دانت،
- نوٹ: (۱) اس دوا کا استعمال بچلی اور درمیانی طاقتوں میں عام طور پر ہوتا ہے۔
- (۲) اونچی طاقتیں بھی نہایت کامیاب ثابت ہوتی ہیں۔
- (۳) اس دوا کو زکرم اور نکس دامیکا کے پہلے یا بعد استعمال کرنا نامناسب ہے۔

CANTHARIS

کینتھارس

- ۱۔ انتہائی شدید جلنے والے درد جسم کے ہر حصہ میں، حلق میں، معدہ میں اور رگما

- ۱- آنتوں تک کی لمبائی تک میں، شدید کمزوری کے ساتھ۔
- ۲- پیاس شدید، لیکن پانی سے نفرت، سیال چیزوں کا نگلنا مشکل ہو۔
- ۳- پیچش خونی اور آؤں آمیز۔ پاخانے میں آنتوں کے ٹکڑے خارج ہوں، پاخانہ کے مقام میں شدید جلن ہو، خون آئے اور پیشاب جلن کے ساتھ قطرہ قطرہ ہو۔
- ۴- پیشاب کرتے وقت پاخانے کی حاجت۔
- ۵- مثانہ میں شدید جلن دار اور کاٹنے والے درد پیشاب کی تالی میں، پیشاب کی مسلسل حاجت، ناقابل برداشت مرد اور جلن کے ساتھ پیشاب قطرہ قطرہ ہو یا بالکل رُک جائے۔
- ۶- پیشاب خون آمیز، گرم، گہرے سرخ رنگ کا جیسے اس میں خون ملا ہو۔
- ۷- گردے اور شکم میں شدید ترین درد، یہ درد پیشاب کرتے وقت اس قدر شدید ہوں کہ ایک قطرہ پیشاب کے لیے بھی مریض چہینے لگے۔
- ۸- پیشاب کی تالی اور مثانہ میں جلنے والے اور کاٹنے والے شدید درد، پیشاب سے قبل، پیشاب کرتے وقت اور پیشاب کرنے کے بعد۔
- ۹- سیلانِ خون: ناک سے، منہ سے، آنتوں سے، مثانہ سے، آلات تناسل مردانہ و زنانہ سے وغیرہ۔ پیشاب کی مخصوص علامات کے ساتھ۔
- ۱۰- سخت اور درد کرنے والی ایسا دگیاں اور شدید خواہش جماع یا بغیر درد و شہوت کے نعوذا، پوری پیشاب کی تالی میں پھوڑے کے سے درد کے ساتھ۔ (بحالت سوزاک)
- ۱۱- شرم گاہ اور خیمۃ الرحم میں درم اور جلن جماع کی شدید خواہش کے ساتھ۔
- ۱۲- رحم اندام نہانی سے مسلسل باہر نکلا رہے۔
- ۱۳- پیٹ میں بچہ مرجائے یا آنول رُک جائے۔
- ۱۴- کھوپڑی پر بھوسی (روفا) کی بے انتہا زیادتی۔

۱۵۔ زہر باد آبلوں کی قسم کا جلن اور بے چینی کے ساتھ یا فوطوں اور آلات تناسل پر اکوٹہ۔

۱۶۔ تمام جلدی تکلیفات میں جلنے والے شدید درد اور ہر قسم کی تکلیفات میں پیشاب کی مخصوص علامات ضروری ہیں۔

۱۷۔ جلد پر جلنے والے آبلے جن میں سجد جلن، درد اور خارش ہو۔

۱۸۔ آگ سے جل جانا۔

نوٹ: (۱) یہ دوا انجلی طاقتوں میں بہت بہتر کام کرتی ہے۔

(۲) پیٹ میں بچہ مر جانے یا آنول رگ جانے کی صورت میں مدر سپر کے چند قطرے یا نمبر ۳ بار بار دینے سے کار بر آری ہو جاتی ہے۔

(۳) اکثر درمیانی طاقتوں کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

(۴) کافی سے پہلے یا بعد اس دوا کا استعمال ممنوع ہے۔

(۵) رحم کے اندام نہانی سے مسلسل یا ہر نکلے رہنے کی صورت میں دوا کو عرصہ تک استعمال کرنا چاہیے۔

CUPRUM MET

کیوپریم مٹ ^{۳۰}

۱۔ کسی رقیق چیز کو پیتے وقت گھونٹ لینے میں حلق سے غٹ غٹ کی آواز آتی ہے۔ او

جب معدہ میں پہنچتی ہے تو گرگڑاہٹ شروع ہو جاتی ہے۔

۲۔ مرگی یا مرگی کی طرح تشنج اور انٹھن کے دورے، کانپنا، ڈگمگانا، گرنا، منہ سے بھاگ،

انگوٹھے، ہتھیلیوں سے لگے ہوئے اور مٹھیاں سختی سے بند، انٹھن اور تشنج انگوٹھوں

اور انگلیوں سے شروع ہو کر تمام جسم میں پھیلے۔

۳۔ دماغی تکلیفات میں تشنج اور انگیٹھن وغیرہ زیادہ تر: نقاطی ابھاروں کے دب جانے سے، حمل کے زمانے میں یا وضع حمل کے وقت دورانِ حیض، دانت نکلنے کے زمانہ میں عفونتی بخاروں میں، بھینگ جانے سے، ڈر جانے سے، یا ٹیکے کی خرابیوں سے پیدا ہوتی یا بڑھتی ہیں۔

۴۔ منہ کے اندر دھات کا سیا یا کسلا مزہ، زبان میں تشنج اور بولنے میں لکنت۔
۵۔ رات کے وقت انگیٹھن اور تشنجی درد، پنڈلیوں میں، تلوؤں میں، پاؤں اور ہاتھوں کی انگلیوں وغیرہ میں۔

۶۔ کالی کھانسی کے شدید دورے، تشنجی کھانسی: دم گھٹے، بات کرنا دشوار ہو، چہرہ زرد، سخت، اکڑا ہوا، سانس دشواری سے آئے۔ اس کھانسی کو ٹھنڈے پانی کے گھونٹ سے سکون ہو۔

۷۔ مرگی جس کی سرسراہٹ گھٹنوں اور پنڈلیوں سے شروع ہو، رات کے وقت، نیند کی حالت میں، نئے چاند پر یا حیض کے دوران۔

۸۔ ہیضہ میں دست پچکاری کی طرح، پانی کے سے پتلے، قے مقدار میں زیادہ، جسم نیلا ناخن نیلے، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے، ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں تشنج اور انگیٹھن، اور جسم مکمل ٹھنڈا۔

۹۔ تکلیفات زیادہ تر: ٹھنڈی ہوا میں، ٹھنڈے موسم میں، رات کے وقت، پاؤں کا پسینہ رک جانے سے، حیض کے قبل دوران یا حیض کے رک جانے سے بڑھتی ہیں۔

۱۰۔ کھجلی کے دانے اور چٹے جوڑوں کے زخموں میں زیادہ تر کہنی کے جوڑوں کی ہتھ میں مزمن چمبل اور جدام۔

نوٹ: (۱) یہ دوا عام طور پر چھوٹی طاقتوں اور درمیانی طاقتوں میں استعمال ہوتی ہے۔
(۲) ہیضہ میں خصوصیت کے ساتھ بخلی طاقتیں ہی کامیاب ہوتی ہیں، جبکہ دوا کو

- بار بار دہرانے کی ضرورت ہوتی ہے۔
 (۲) تشخی اور جلدی تکلیفات میں اونچی طاقتوں سے کام لینا بہتر ہے۔
 (۳) اس دوا کے استعمال کے دوران ترشی سے پرہیز ضروری ہے۔

GRAPHITES

گرافائٹس

- ۱۔ تمام کھوپڑی کا اکوتہ جس پر نہایت میلے کھرنڈ جم جائیں اور بال آپس میں گتھ جائیں، ہاتھ لگانے سے پھوڑے کا سادرد ہو اور جس سے متعفن رطوبت رسا کرے۔
- ۲۔ تراکوتہ: اور تر بجلی کے سوزش پیدا کرتے والے دانے، دودرے، چھوٹی چھوٹی پھڑیاں زہر باد کا سادرم، گدی پر، کانوں کے گرد، مقعد کے گرد۔
- ۳۔ چہرہ پر، ٹھڈی پر، منہ کے گرد، اور جسم کے مختلف حصوں پر جن میں سے پانی کی سی رطوبت رسا کرے یا شہد کی سی شفاف لعاب دار گاڑھی رطوبت نکلے اور اکثر مقامات پر شگاف ہو جائیں۔
- ۴۔ شگاف خصوصاً انگلیوں کے سروں پر، پستان کی گھنڈیوں پر، اندام نہانی پر، مقعد میں پیر کی انگلیوں کے درمیان (بوائی) پپوٹوں پر، مقعد کا ناسور۔
- ۵۔ مستورات میں عادتاً قبض کی اور حیض کی کمی۔
- ۶۔ سیلانِ رحم تیز سوزش پیدا کرنے والا: حیض کے پہلے اور بعد، دن رات نہایت کثرت سے جاری رہے۔
- ۷۔ پُرانے مندمل شدہ زخم پھر ہرے ہو جائیں اور متورم ہو کر کینسر میں تبدیل ہو جائیں۔
- ۸۔ پستانوں میں بار بار پھوڑوں کے نکلنے کے بعد سخت گلٹیاں باقی رہ جائیں جو بعد میں کینسر کا پیش خیمہ ثابت ہوں۔
- ۹۔ گھونگھٹ اور فوطوں پر یا بیرونِ شرم گاہ پر استسقاءی درم یا خارش کے تر دانے۔

- ۱۰۔ مردوں اور عورتوں کو مباشرت سے شدید نفرت جماع سے کوئی لطف نہ آئے۔
 ۱۱۔ غدد جاذبہ اور گردن کے، بخلوں کے، گلہریوں کے اور شکم وغیرہ کے غدد بڑھے ہوئے، ٹھنڈی ہوا سے، ٹھنڈی مرطوب ہوا سے اور نہانے سے تکلیف بردھ جائے۔
 ۱۲۔ ہونٹ اور نتھنے پھٹے ہوئے اور زخمی، اور کھوڑے کی طرح درد کریں، جیسے سردی لگنے سے ہو۔

- ۱۳۔ ناخن: موٹے، سیاہ، زخمی، کھر درے، جلد ٹوٹ جائیں اور گوشت میں گھس جائیں۔
 ۱۴۔ سماعت میں دقت لیکن شور و غل میں اور گاڑی میں سواری کے وقت اس گھر گھر میں بہتر سن سکے۔

- ۱۵۔ معدہ میں درد جس کو کھانے سے خصوصاً گرم اشیاء پینے سے، دودھ سے اور لیٹنے سے آرام ہو۔

- نوٹ: (۱) چھوٹی طاقتوں میں یہ دوا تہایت کم استعمال ہوتی ہے۔
 (۲) درمیانی طاقتیں کثرت سے استعمال ہوتی ہیں اور خوب کام کرتی ہیں۔
 (۳) شدید اور کہنہ تکلیفات میں ادنیٰ طاقتیں مریض کے لئے آب حیات سے کم نہیں۔

- (۴) اس دوا کے استعمال کے دوران شراب سے احتیاط ضروری ہے۔

GLONINE

گلونائن

- ۱۔ خیالات میں پراگندگی، مریض نہیں بتا سکتا کہ کہاں ہے، دکھی بھالی سرطکیں اجنبی معلوم ہوں، یہاں تک کہ گھر کا راستہ بھول جائے۔
 ۲۔ سر غیر معمولی طور پر بڑا اور بھرا ہوا محسوس ہو، نیز سر میں تسکین۔
 ۳۔ لو لگنا یا لو کے اثر سے شدید درد یا دیگر تکلیفات۔

- ۴۔ سر میں بھاری پن اور قلبی افعال میں شدت، نبض کی سی تپکن سر اور تمام جسم میں صاف طور پر محسوس ہو۔
- ۵۔ درد سر اور تپکن: حیض کے قبل دوران میں یا بعد میں، یا حیض کے بجائے درد سر
- ۶۔ ہر قسم کی گرمی (لو، تیز دھوپ، گیس اور آگ کی گرمی وغیرہ) سے درد سر
- ۷۔ سورج کے ساتھ تعلق رکھنے والے درد سر جو سورج کے ساتھ گھٹیں اور برہمیں، ٹھنڈک سے سکون ہو۔
- ۸۔ شدید اختلاج قلب، قلب کی ہر ضرب کے ساتھ سر میں شدید تپکن، سر اور قلب کی طرف دوران خون کی بہت زیادتی۔
- ۹۔ تشنہ دورے وضع حمل کے وقت یا عفوئی بخار کی حالت میں یا گرمی کی شدت سے جس سے مریض بے ہوش ہو جائے، آنکھیں اور چہرہ سُرخ بھر بھرا یا ہوا۔
- ۱۰۔ دماغ میں نیچے اوپر ہونے یا لہریں اٹھنے کا احساس۔
- ۱۱۔ شدید گرمی، لو، تیز دھوپ یا گیس اور آگ کی تپش سے پیدا ہونے والی تکلیفات۔
- نوٹ: (۱) جلد جلد دہرانے کے لئے نیچے کی طاقتیں بہت بہتر ہیں۔
- (۲) شدید اور کہنے تکلیفات کے لئے درمیانی طاقتیں استعمال کرتے ہیں۔
- (۳) دم، درد قلب اور دل کے فیل ہونے کے خطرے کی حالت میں فوری سکون کے لئے مدرنچر ایک سے ۱۰ قطرے تک فی خوراک، بار بار دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔
- (۴) گلونائن کے مریض کے لئے شراب سے پرہیز ضروری ہے۔

LYCOPODIUM

★
30/10/2001
لائیو لوڈیم
۱۱/۱۵/۲۰۰۱

- ۱۔ شکم میں ریا کی کثرت سے بے حد نفخ اور اچھا خاصہ نچلے حصہ شکم میں جس میں

- دھکار یا ریا ح کے اخراج سے سکون ہو۔
- ۲۔ ریا ح کی کثرت سے پورا بدن بھرا ہوا: شکم، دماغ، پیٹھ، پسلیاں، سینہ وغیرہ جس سے کھینچاؤٹ پیدا ہو۔
- ۳۔ پیٹ میں بلبے اٹھتے معلوم ہوں، پیٹ بہت زور زور سے گڑ گڑائے۔ ان شکایات میں خالی دھکاروں سے سکون ہو۔
- ۴۔ شکم کے داہنے حصہ میں پشت کی جانب (حوالی گردہ) قوبنجی درد جو شانے تک جلے اور بار بار پیشاب کی حاجت ہو۔
- ۵۔ داہنی جانب کا درد گردہ۔
- ۶۔ داہنی طرف کی آنت اُترنا۔ (دھرنا، فنتق)
- ۷۔ معدہ میں کھٹاس، کھٹا ذائقہ، کھٹی رائے، معدہ کی تکلیفات کے ساتھ معدہ میں اینٹھن۔
- ۸۔ بھوک کی زیادتی لیکن چند ہی لمبے پیٹ کو حلق تک بھر دیں۔
- ۹۔ حلق میں درد اور ورم، ڈفٹھیریا، نگلتے وقت حلق میں سوئیاں سی چھیں، جن میں گرم چیزیں پینے سے تکلیف میں کمی ہو۔
- ۱۰۔ دونوں کندھوں کے درمیان جلن (فاسفورس) گویا کہ کوئلے دھک رہے ہیں۔
- ۱۱۔ خشکی جسم کے مختلف حصوں اور بلغمی جھلیوں میں (مثلاً اندام نہانی میں، جلد میں، ہتھیلیوں میں وغیرہ وغیرہ)
- ۱۲۔ اندام نہانی میں جلن دورانِ جماع اور بعد جماع۔
- ۱۳۔ اندام نہانی سے ہوا خارج ہو۔
- ۱۴۔ شرم گاہ سے خون پاخانہ خارج کرتے وقت۔
- ۱۵۔ شدید درد کمر جس میں پیشاب کرنے سے سکون ہو، اور پیشاب میں سرخ ریت کی قسم کا

- ۱۶۔ آلات تنفس کی تکلیفات میں نتھنے پنکھوں کی طرح حرکت کریں۔
- ۱۷۔ جلد پر تراور کیے والے دانے خصوصاً گدی اور چہرے پر، جلد موٹی اور سخت، جلد خون بہہ، رطوبتیں نہایت متغفن، جلدی تکلیفات گرمی سے بڑھتی ہیں۔
- ۱۸۔ تمام تکلیفات چار بجے شام سے ۸ بجے رات تک بڑھتی ہیں۔
- ۱۹۔ تکلیفات داہنی طرف شروع ہوں یاد اہنے سے بائیں کو جائیں۔
- ۲۰۔ بوڑھوں میں خواہش نفسانی شدید لیکن طاقت عمل مفقود۔
- ۲۱۔ مریض اکیلے رہنے سے ڈرے، غمگین، رونے کی طرف راغب، چرطہ حرا، زرد رنج بنجیل۔

۲۲۔ گرم چیزیں پینے سے تکلیفات میں کمی اور ٹھنڈی اشیاء سے زیادتی، سرکھولنے سے آرام۔

۲۳۔ رتوندھی (رات کو نظر نہ آنا)۔

نوٹ: (۱) عام طور پر بچلی اور درمیانی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں۔
(۲) دیرینہ اور شدید امراض میں خصوصاً نامردی میں نہایت اونچی طاقتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

- (۳) بہتر یہ ہے کہ شدید امراض کا علاج لائکو پوڈیم سے شروع میں کریں۔ ایک آدھ خوراک کسی دوسری دوا دینے کے بعد لائکو پوڈیم دیں۔ خاص کر ابتداء میں اونچی طاقت میں دوا دینے میں نہایت احتیاط سے کام لیں۔
- (۴) اس دوا کو کافی سے پہلے یا بعد استعمال نہیں کرتے۔
- (۵) سلف کے بعد عموماً لائکو پوڈیم کا استعمال منع ہے سوائے اس حالت کے کہ سلف، کلکیر یا اور لائکو پوڈیم ایک جگہ دیے جا رہے ہوں۔

(۶) ہر آٹھویں دن کاربووج کی ایک خوراک لائیکو پوڈیم کے اثر کو تیز کر دتی ہے۔

LEDUM PAL

لیڈم پال

۱۔ گٹھیا بانی کے ہر قسم کے شدید درد چھیدنے والے، پھاڑنے والے، تپکنے والے جو حرکت سے رات کے وقت، ڈھانکنے سے اور ہر قسم کی گرمی سے بڑھیں، اور کمی صرف ٹھنڈک سے یا برف کے پانی میں پاؤں ڈالنے سے ہو۔

۲۔ بانی کے درد جو نچلے اعضاء سے شروع ہو کر اوپر کے اعضاء میں جائیں، ماؤف اعضاء چھونے سے ٹھنڈے معلوم ہوں۔

۳۔ نوک دار چیزوں سے پیدا ہونے والے زخم یا نیش زدگی سے پیدا ہونے والی تکلیفات۔

۴۔ آنکھوں میں چوٹ لگنے سے سیاہ یا نیلے داغ پڑ جائیں، پیوٹو اور پتلی پر خون کا اجتماع۔

۵۔ خارش کے دانے نملہ خصوصاً چہرہ اور پیشانی پر۔

۶۔ ماؤف اعضاء لاغر ہو جائیں۔

۷۔ ایڑیوں اور تلوؤں میں جلن اور درد، سوئیاں چھبنے والے یا چوٹ کے سے خصوصاً جب چل رہا ہو۔

نوٹ: (۱) نچلی طاقتیں کم اور درمیانی طاقتیں زیادہ استعمال ہوتی ہیں۔

(۲) گٹھیا، بانی اور فالج وغیرہ میں اونچی طاقتوں کا استعمال ضروری ہے۔

(۳) چائنا سے پہلے یا بعد اس دوا کا استعمال مناسب نہیں۔

LACHESIS

لیکیس

۱۔ مریض باتونی، ایک مضمون سے دوسرے پر پہنچ جائے، حافظہ کمزور، وقت کے انداز

۲۔ میں غلطی کرے، پریشان، غمگین، پرانے غم یا تفکرات میں مبتلا، خود غرض، شکی۔
 زبان باہر نکالنے وقت کانپے (جیسے سانپ کی زبان) یا دانتوں کے پیچھے لگ جائے،
 متورم، زخمی اور مسوڑھے نیلے۔

۳۔ حلق متورم محسوس ہو جیسے کہ دو بڑے گولے حلق میں اکٹھا ہو گئے ہیں، یہ احساس خالی
 ننگلے پر ہوا اور کمی ٹھوس غذا نکلنے سے ہو۔

۴۔ حلق کے غدودوں میں درم اور درد، حلق پکی ہوئی خصوصاً بائیں جانب، ننگلے وقت
 دم گھٹے خصوصاً رقیق چیزوں کے استعمال سے۔

۵۔ ننگلے کی نااہلیت، ننگلے وقت درد حلق سے کانوں میں پہنچے، خصوصاً بائیں جانب۔

۶۔ گردن چھونے سے نہایت ذکی الحس، حلق کے گرد زرا ساد باؤ بھی برداشت نہ ہو۔
 کار یا گلوبند وغیرہ کو ڈھیلہ کرنا پڑے۔

۷۔ رحم اور خصیتہ الرحم کی بہت سی تکلیفات حیض جاری ہونے سے رفع ہو جاتیں۔

۸۔ چھونے سے شدید ذکی الحسی: چنانچہ حلق، معدہ، شکم اور رحم یا دیگر مآذف عضو کا
 معمولی طور پر چھوا جانا بھی برداشت نہ ہو، یہاں تک کہ کپڑے کا لگنا بھی تکلیف دہ ہو۔

۹۔ حیض ٹھیک وقت پر لیکن بہت کم وقت تک رہیں اور سیلان بہت کم۔

۱۰۔ کوئی چیز یکایک حلق سے جھڑ کو جانی محسوس ہو جو سانس میں دقت پیدا کر دے اور

اسی لئے مریض رات کے وقت سانس کی دقت سے جاگ جائے۔
 ۱۱۔ دم گھٹنے کے دورے، جیسے مریض سونے کے لئے لیٹے سانس ٹوک جائے، خصوصاً

جب کوئی چیز گلے کے گرد ہو۔

۱۲۔ پنڈلیوں کی ہڈیوں میں درد حلق کی تکلیفات کے ساتھ۔

۱۳۔ حلق کو ہاتھ لگانے سے آنکھوں میں شدید درد و تکلیف۔

۱۴۔ چہرے پر تماہٹ، سیلان خون کے دورے اور سن یاس کے زمانہ کی دیگر تکلیفات۔

۱۵۔ نیند کے بعد تکلیفات کا بڑھنا یا تکلیف کی وجہ سے نیند سے جاگنا۔ (یا تکلیف ہی کی حالت میں سونا اور تکلیف ہی کی حالت میں جاگنا۔)

۱۶۔ دماغی اور جسمانی تکلیفات کی زیادتی عموماً صبح کے وقت اٹھنے پر اور گرم چیزیں پینے سے۔

۱۷۔ زخم: بستر کے زخم، حلق کے زخم، پھوڑے، سرطان، آکلہ، جن کے اطراف نیلے ہوں، رطوبتیں متعفن، ماؤذہ حصص، رنگ ارغوانی، نیلا یا سیاہ، زخموں سے خون سیاہ، نہ منجمد ہونے والا۔

۱۸۔ بائیں جانب خصوصیت سے ماؤذہ ہو یا تکلیفات بائیں جانب شروع ہو کر دائیں طرف جائیں۔

۱۹۔ مرگی: زیادہ تر نیند کے دوران، رطوبات زندگی کے ضائع ہونے سے، حلق کی کثرت سے یا رشک درقابت کے صد مات سے۔

۲۰۔ کھانسنے سے مقعد اور بوا سیر کے مسوں میں سوئیاں چھبنے سے درد۔

۲۱۔ بہت سی تکلیفات اور امراض رطوبات کے جاری ہونے سے رفع ہو جائیں یا بالفاظ دیگر رطوبات کے رُک جانے سے بہت سی تکلیفات اور امراض پیدا ہو جائیں۔

۲۲۔ وہ لوگ (بچے، بوڑھے) جن کو دھوپ کی برداشت نہ ہو اور عموماً موسم گرما میں تکلیفاً میں مبتلا ہو جاتے ہوں یا جن کی تکلیفات موسم گرما میں بڑھ جاتی ہوں۔

نوٹ: (۱) طاقتوں میں نمبر ۳ سے کم کا استعمال کسی طرح مناسب نہیں اور بعض ڈاکٹروں کا تو یہ خیال ہے کہ چھوٹی طاقتیں اگرچہ جسمانی تکلیفات کو رفع کر دیتی ہیں مگر مریض کے اندر لیکسس کی دماغی تکلیفات کو ہمیشہ کے لئے قائم کر دیتی ہیں۔

خصوصاً ڈفقیہ (خناق) میں نیچے کی طاقتیں نہایت خطرناک ہیں، اس سے فی الوقت تو مریض شفا یاب ہو جاتا ہے مگر نتیجہً فالج میں مبتلا ہو جانا تقریباً

یقینی ہے اور اگر فالج میں مبتلا نہ بھی ہوا تو اس میں سانپ کی خصوصیات تو پیدا ہی ہو جائیں گی۔ اور سانپ کی خصوصیات تو آپ جانتے ہی ہیں، بغض، حسد، عیاری، مکاری، کینہ پروری وغیرہ وغیرہ۔

(۲) عام طور پر استعمال کے لئے درمیانی طاقتیں بہت بہتر ہیں۔

(۳) خناق، فالج اور مرگی وغیرہ امراض میں اونچی طاقتیں ہی مریض کی جان بخشی کا باعث ہوتی ہیں۔

(۴) اس دو اکوالیٹک ایسڈ، امونیا کارب، ڈلکا مارہ، سورنیم، سیپیا اور نائٹرک ایسڈ کے پہلے یا بعد نہ استعمال کرنا چاہیئے۔

MERC SOL

۱۴ سال

- ۱۔ مسوڑھے چھوٹے اور چبانے سے درد کریں، متورم، اسپنج کے سے زخمی، دانتوں سے چھوٹتے جائیں، کنارے سفیدی مائل، مواد اور خون نکلے، منہ اور سانس سے تعفن۔
- ۲۔ زبان متورم، بڑی اور لعاب سے بھری ہوئی، زبان کے کناروں پر دانتوں کے نشان دردناک، سرخ یا سفید، زخمی، زبان کی حرکت میں دقت۔
- ۳۔ منہ میں دانے سرخ یا سفید، منہ آنا۔
- ۴۔ دانت ڈھیلے محسوس ہوں، سیاہ ہو جائیں اور گل جائیں۔
- ۵۔ درد دانت: شدید ٹیکن والا، درد چہرے سے کانوں اور سر تک پہنچے، مرطوب موسم میں، رات کو، بستر کی گرمی سے یا گرم اور سرد چیزوں سے زیادتی ہو۔
- ۶۔ زبان تر لیکن پیاس شدید۔
- ۷۔ حیض کے زمانے میں پستانوں میں پھوڑے کا سادرد، خون حیض جاری ہونے کے بجائے پستانوں میں دودھ اتر آئے۔

۸۔ سیلان رحم جس کی زیادتی ہمیشہ رات کو ہوا اور جس سے مخرج میں خارش اور چھلین پیدا ہو۔

۹۔ شرم گاہ پر خارش جس کی زیادتی پیشاب لگنے سے ہوا اور ٹھنڈے پانی سے کچھ سکون ہو۔

۱۰۔ جلد پر سرخ تانبے کے رنگ کے چمکنے والے گول چھٹے سفلس۔

۱۱۔ سطحی زخم جو پھیلا ہوتے ہوں چپٹے، بے درد کے، جن پر پیلی سی مواد کی طرح جھل ہو، ایسے زخم خصوصاً کھوپڑی پر اور عضو مخصوص وغیرہ پر۔

۱۲۔ زخم: مسوڑھوں پر، زبان پر، حلق میں، گالوں کے اندر، یا دیگر اعضاء میں زخم، صرنا بد وضع، کنارے بے قاعدہ، گندے اور سیاہ، جن سے خون آمیز متعفن مواد بچے، جلن اور ڈنک لگنے کا سادرد ہو۔

۱۳۔ منہ سے تھوک کی زیادتی اور کثرت سے رال بہے۔

۱۴۔ غدد متورم: کانوں کے نیچے کے، تھوک کے، حلق کے، گلہریوں کے (آتشک کی بد) گردن کے، کرمیل وغیرہ، پکے ہوئے یا پکنے کے بغیر متورم ہوں، درد شدید خصوصاً رات کو۔

۱۵۔ آبلے یا دانے، تریاخشک، بھوسی دالے، آتشک کے، کھیلانے والے، یا زرد کھنڈ والے جن سے تیز رطوبت رے، کانوں کے اندر، ناک کے اندر، گڈھی پر، سر پر، آلات تناسل پر، اور مختلف اعضاء پر، جن میں بعض وقت ٹیس اور جلن ہو اور جن میں تکلیف بستر کی گرمی سے اور رات کو بڑھ جایا کرے۔

۱۶۔ پیچش و شدید درد شکم، جلن و کٹن اور مرد و پاخانے کے قبل، دوران میں اور بعد میں، جس میں پاخانہ ہونے سے سکون نہ ہو۔

۱۷۔ دو پاخانوں کے درمیانی وقفہ میں جاڑا۔ (لرزہ بخار)

۱۸۔ داہنی طرف لیٹنے سے تکلیفات کی زیادتی، خصوصاً آلات تنفس کی تکلیفات میں، اور

- ۱۹- جبکہ جگر یا جگر کے اطراف میں درد ہو یا آنتوں میں چوٹ کے سے درد کا احساس ہو۔
رات کے وقت ٹھنڈے چھپے پسینے جو مریض کو بستر سے نکلنے پر مجبور کریں۔
- ۲۰- بڑیوں میں درد جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔
- ۲۱- تقریباً ہر تکلیف کے ساتھ پسینہ، لیکن پسینے سے کوئی تکلیف کم نہیں ہوتی۔
- ۲۲- تکلیفات عام طور پر رات کے وقت اور بستر کی گرمی سے بڑھتی ہیں۔
- نوٹ: (۱) عام طور پر بخلی طاقیت اور درمیانی طاقیت استعمال ہوتی ہیں۔
(۲) کہنہ اور شدید امراض میں اکثر ادنیٰ طاقیتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور خوب کام کرتی ہیں۔

- (۳) اس دوا کو زکام کے سلسلے میں بار بار دہرانے سے نقصان کا اندیشہ ہے۔
- (۴) اس دوا کو اسٹیک ایسڈ اور سلیسیا سے پہلے یا بعد میں استعمال کرنا خطرناک ہے۔
- (۵) اس دوا کے استعمال کے دوران مریض کو ترشی سے پرہیز ضروری ہے۔

MERC COR

مرک کار 30³⁰

- ۱- بہنے والا تیز نزلہ جس کی وجہ سے نتھنوں اور ناک کی نالی میں چھیلن اور جلن پیدا کرنے والے درد ہوں۔
- ۲- انفلو انزہ: سینہ میں تنگی اور سرطن ہوا کی نالی میں جلن دار کاٹنے والے ادیش نئی کے سے درد ہوں، آواز بیٹھنے اور تنفس میں دقت کے ساتھ۔
- ۳- نزلہ کی وجہ سے کان کا درمیانی حصہ متورم اور سننے میں دقت۔
- ۴- پیچیش میں: پریشان کن مسلسل مروڑ اور کاٹنے والے درد شکم، پاخانے کے بعد بھی مثانہ اور مریز میں جلن اور مروڑ دپاخانہ بار بار کم مقدار میں آتے اور سوائے آنوں کے

- جس میں خون ملا ہو کچھ نہ نکلے) ساتھ ہی پنڈلی کی ہڈیوں میں درد ہو۔
- ۵۔ پیشاب مقدار میں کم، گرم، خون آمیز، مثانہ کے اندر شدید اینٹھن جو پیشاب کی نالی میں بھی ہو اور پیشاب میں مواد اور خون۔
- ۶۔ آتشک کی بد اور عضو مخصوص پر زخم جو عضو کو گلالتا جائے، جس میں سے پتلا زرد پانی کا ساموا در سے۔
- ۷۔ گنوریا (سوزاک) کا دوسرا درجہ، مواد سبزی مائل، زرد، پانی کا سا اور کبھی خون ملا۔ جلن کے ساتھ۔
- ۸۔ حلق سید متورم، حلق میں سکرٹن اور جلن، نگلانا جاسکے اور دم گھٹنے کا اندیشہ ہو۔
- ۹۔ حلق اور غذا کی نالی میں شدید جلن، حلق سیاہی مائل سرخ، کوا متورم پیتے وقت اشیاء ناک کے راستے باہر آجائیں۔
- ۱۰۔ آگ کی سی شدید جلن، اینٹھن اور مروڑ، پنڈلی کی ہڈیوں میں درد، پیشاب میں البیون، رطوبات تیز سوزشی اور چھیل دینے والی، رات کو تکلیفات کی زیادتی، اور وہ تمام تکلیفات جن کا سلسلہ آتشک تک پہنچتا ہو، قابل لحاظ ہیں۔
- نوٹ: (۱) یہ دوا بالعموم نچلی طاقتوں میں استعمال ہوتی ہے خصوصاً پیچش میں۔
- (۲) سوزاک، آتشک اور آتشکی اثرات مابعد کے سلسلے میں اونچی طاقتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۳) بقیہ ہدایات کے لئے مرک سال کا بیان ملاحظہ ہو۔

MEZEREUM

مزیریم

- ۱۔ سر پر اکوتہ جس پر موٹا چمڑے کا سا کھرنڈ ہو اور اس کھرنڈ کے نیچے مواد جو بالوں کو چٹائی کی طرح گوتھ دے۔

- ۲۔ چہرہ سرخ متورم، جس پر موٹے مواد بھرے دانے ہوں، چہرہ پر مسلسل اور ناقابل برداشت خارش، کھجلا نے سے خون نکلنے لگے، خارش کی رات کو زیادتی، اگر کھرنڈوں کو اتار دیا جائے تو نیچے جلد کھٹی ہوئی، مواد بھرا ہوا اور مواد کے نیچے پھر خارش کے دانے۔
- ۳۔ کھجلائی ہوئی جگہ (اکوتہ) سے زرد پانی بہے جو دوسرے حصوں کو چھیل دے۔
- ۴۔ کھجلی کے دانے یا اکوتہ جو ٹیکے کی خرابیوں سے پیدا ہوا ہو۔
- ۵۔ اکوتہ ناقابل برداشت خارش کے ساتھ کہ حصص چھیل جائیں۔ زخم جن پر سفیدی مائل زرد کھرنڈ ہو اور کھرنڈ کے نیچے گاڑھا زرد مواد جمع ہو جائے۔
- ۶۔ دانت جڑ سے یا اطراف سے خراب ہوں۔
- ۷۔ درد دانت زیادہ تر رات کو اور چھو نے سے یہاں تک کہ زبان لگنے سے بھی تکلیف پڑھے، منہ کھلا رکھنے یا منہ میں ٹھنڈی ہوا لینے سے تکلیفات میں کمی۔
- ۸۔ ہڈیاں خصوصاً لمبی، ہڈیاں (جیسے پیر کی) متورم، شدید دردناک، در نیچے اعضا تک پہنچے۔
- ۹۔ ہڈیوں کے ابھاروں پر سطحی زخم۔
- نوٹ: (۱) خلی طاقیتیں کم اور درمیانی طاقیتیں زیادہ استعمال ہوتی ہیں۔
- (۲) کہنہ امراض خصوصاً جلدی شکایتوں میں اونچی طاقیتوں کا استعمال ضروری ہے۔

MAGNESIA PHOS

مگنیشیا فاس
۶۷۸

- ۱۔ ہر قسم کے اعصابی، عضلاتی اور ریاحی درد (سوائے جلند دردوں کے) خواہ وہ کسی حصہ جسم میں ہوں، خاص کر غٹھن والے اور تشنجی، یہ درد دوروں کی صورت میں ہوتے ہیں اور اکثر اپنی جگہ تبدیل کرتے رہتے ہیں۔ سینکے اور دبائے سے آرام ہوتا ہے۔

۲۔ اعضاء میں رعشہ اعصابی تکلیفات کی وجہ سے یا حمل کے دوران، عموماً کا رعشہ۔

۳۔ اینٹھن، تشنج اور ہر قسم کے تشنجی دورے، دانت نکلانے والے بچوں میں تشنجی دورے بغیر بخار کے۔

۴۔ پریشان کن، ہچکی جس کے ساتھ ابکائیاں بھی ہوں۔

۵۔ کالی کھانسی کے شدید دورے، آواز بیٹھ جائے، چہرہ نیلا ہو جائے، محسوس ہو کہ دم گھٹ جائے گا، کھانسی کے ساتھ ابکائیاں۔

۶۔ شکم کے عضلات میں پھوڑے کا سادرد۔

۷۔ ٹانگوں میں منتقل ہونے والے اعصابی درد لیکن صرف رات میں۔

۸۔ ریاحی درد شکم شدید، ناقابل برداشت، اینٹھن والے، منتقل ہونے والے، دبانے دہرا ہونے اور سینکے سے سکون ہو۔

۹۔ تکلیف عموماً ٹھنڈی ہوا سے، ٹھنڈے پانی میں نہانے سے، یا ٹھنڈے پانی میں کھڑے ہو کر کام کرنے سے اور ہر قسم کی ٹھنڈک سے بڑھتی ہے، سینکے سے، دبانے سے اور گرمی سے آرام ہوتا ہے۔

نوٹ: (۱) بایو کیمک کی ۱۲ دواؤں میں سے یہ بھی ایک ہے اور بایو کیمک میں اس کی

کامیاب طاقتیں ۴ x ، ۲۰ x اور ۳۰ x ہیں۔ اگر اس ادنیٰ طاقت کے

استعمال کی ضرورت ہو تو ہومیو پیتھی کی مگنیشیا فاس اس سے کہیں بہتر ہے۔

(۲) ہومیو پیتھی میں عام طور پر چھوٹی اور درمیانی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں۔

(۳) بعض اوقات ادنیٰ طاقتوں سے بیش بہا نتائج برآمد ہوتے ہیں، خصوصاً تشنجی

شکایتوں میں اور کہنے اعصابی و عضلاتی تکلیفات میں۔

(۴) گرم پانی کے ساتھ اس دوا کو استعمال کرنے سے اس کی قوت شفا بڑھ جاتی ہے۔

MAGNESIA CARB



مگنیشیا کارب

- ۱۔ معدہ میں تیز اسیت اور بدہضمی کی سی کیفیت، معدہ میں کھٹاس پیدا ہو جائے، دودھ یا گوبھی، آلو، مٹر وغیرہ (یا دیگر نفاخ سبزیوں سے تکلیف)۔
- ۲۔ دست خصوصاً بچوں میں: پاخانے گہرے سبز پھینے دار، حد سے زیادہ اور کھٹے، پتلے پاخانوں پر سبز ذرات یا سفید چربی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے تیرتے معلوم ہوں۔
- ۳۔ دست سبز، تالاب کی کائی کی طرح، مروڑنے والے دردوں کے ساتھ، کھٹی ڈکاریں، کھٹا پسینہ۔
- ۴۔ دودھ پیتے بچوں میں دودھ پیئے وقت دست یا دودھ غیر ہضم شدہ ہی نکل جائے، بچوں سے کھٹی بو آئے۔
- ۵۔ درد دانت: قبل حیض یا دورانِ حیض، خصوصاً دورانِ حمل۔
- ۶۔ عقل داڑھ نکلنے سے پیدا ہونے والی تکلیفات۔
- ۷۔ شدید اعصابی درد، بجلی کی طرح کے ہوتے ہیں، خصوصاً چہرے کے بائیں جانب زیادہ رات کے وقت، نہایت بے چین کر دینے والے، مریض حرکت کرنے پر مجبور ہو اور مسلسل ٹہلنے اور گرمی سے آرام ہو۔
- ۸۔ کثرتِ کار، تردد، افکار اور پریشانیوں سے صحت کی تباہی اور شدید اعصابی کمزوری۔
- ۹۔ حیض سے قبل دردِ زہ کے سے درد، دردِ شکم میں اور پیٹھ میں، شدید کمزوری اور جاڑا محسوس ہو۔
- ۱۰۔ حیض سے پہلے گلے اور حلق کی تکلیفات یا نزلہ۔
- ۱۱۔ حیض صرف رات میں اور لٹی ہوئی حالت میں، خون سیاہ، تیز چپکنے والا لیسدار۔
- نوٹ: (۱) عام طور پر بچی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں۔

(۲) اعصابی تکلیفات میں درمیانی اور اونچی طاقتوں کے بغیر کام نہیں چلتا۔

MILLEFOLIUM

ملی فولیم

- ۱۔ سیلانِ خون بغیر بخار اور بغیر کسی تکلیف کے، خواہ کوئی وجہ ہو، خون: پتلا، چمکدار سرخ، پھپھڑوں سے، آنتوں سے، ترخڑے سے، ہوا کی نالی سے، متہ سے، ناک سے، معدہ سے، مثانہ سے، پاخانہ کے مقام سے، رحم سے یا دیگر اعضا سے وغیرہ۔
- ۲۔ سیلانِ خون زخموں سے یا چوٹوں سے خصوصاً وہ چوٹیں جو اونچائی سے گرنے سے آئی ہوں۔

نوٹ: (۱) عام طور پر چھوٹی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں۔

(۲) اس دوا کا استعمال کا فیا سے پہلے یا بعد ممنوع ہے۔

MEDORRHINUM

میدورنیم

- ۱۔ تمام تکالیف طلوعِ آفتاب سے غروبِ آفتاب تک بڑھتی ہیں یا رہتی ہیں۔
- ۲۔ گٹھیا بانی کے درد جسم کے ہر حصہ میں، یا جلد ٹھیک نہ ہونے والے بانی کے درد، ادبائی کے دردوں سے پیدا ہونے والی تکلیفات۔
- ۳۔ حیض مقدار میں زیادہ، سیاہ، متعفن، منجمد، کپڑے پر داغ پڑ جائے اور جس کو دھونا مشکل ہو۔
- ۴۔ پستان اور سرپستان زخمی اور چھونے سے درد کریں۔
- ۵۔ پستان برف کی مانند سرد، خصوصاً سرپستان۔
- ۶۔ بانجھ پن، رحم، خصیتہ الرحم اور شرم گاہ کی تمام تکلیفات جن کی تہہ میں (مریضہ یا اس کے شوہر میں) سائٹوٹک (سوزاکی) ہسٹری موجود ہو۔

- ۷۔ کھانسی جس میں اوندھے (شکم کے بل) لیٹنے میں کمی ہو۔
- ۸۔ مریض نام اور ہندسوں کو بھول جائے، لکھتے وقت ہجوں اور لفظوں میں غلطی کرے، بولتے وقت خیالات دماغ سے جاتے رہیں، اپنے حالات بیان کرنے میں بے حد دقت، بغیر روئے بات نہ کر سکے۔
- ۹۔ بانی کے مبتلا مریضوں میں پیشاب مقدار میں کم، گہرے رنگ کا، جس میں تیز بو آئے اور پیشاب میں البیومن اور بیلین کا سٹن۔
- ۱۰۔ ٹخنوں اور پاؤں پر استسقائی درم، درم ٹانگوں سے گھٹنوں تک، دبانے سے ان پر گرٹھا پڑ جائے۔
- ۱۱۔ ٹخنوں میں کمزوری، جلد مڑ جایا کریں۔
- ۱۲۔ تلوؤں میں خارش اور درم، پھوڑے کا سادرد، تلوؤں کے بل چلانے جائے۔
- ۱۳۔ تمام قسم کی جلدی تکلیفات اور زہریلے پھوڑے وغیرہ جیسے کاسی، نوما، کینسر، کاربنکل وغیرہ اگر مریض کے اندر سائیکوسس (سوزاک) کا مادہ موجود ہو۔
- ۱۴۔ ہیضہ طفلی میں جب بچہ پر جلد جلد مردنی چھا رہی ہو۔
- ۱۵۔ ہاتھوں اور پاؤں کا جلنا، مریض ان کو کھلا رکھنا چاہے اور ان پر ہر وقت پنکھا جھلے جانے کی خواہش کرے۔
- ۱۶۔ سوزاک کے بعد یا سوزاک کے مڑک جانے سے پیدا ہونے والی تکلیفات یا جب اس سلسلے میں بہترین منتخب کی ہوئی دوائیں اپنا کام نہ کریں یا پورا فائدہ نہ پہنچا سکیں۔

نوٹ: (۱) نیچی طاقتیں نہیں استعمال کی جاتیں۔

(۲) درمیانی طاقتیں کام کرتی ہیں لیکن

(۳) ادنیٰ طاقتوں سے نہایت مفید نتائج برآمد ہوئے ہیں۔

(۳) یہ دوا شاذ و نادر ہی دہرائی جاتی ہے۔

NITRIC ACID

نائٹرک ایسڈ

30% 2000

- ۱۔ زخم اور چھالے، زبان، مُہنہ، حلق اور جسم کی تمام بلغمی جھیلیوں اور مخارج پر چھونے سے نیش زنی کے سے درد ہوں خصوصاً پارہ کے بیجا استعمال کے بعد۔
- ۲۔ سوزاک کی وجہ سے حشفہ، گھونگھٹ، اندام نہانی یا شرم گاہ کے لبوں پر دانے یا سطحی زخم جن کے چھونے ہی سے خون بہنے لگے، آتشک کے زخموں کی طرح دیکھنے میں صاف معلوم ہوں مگر ان سے ناگوار متعفن رطوبت رسا کرے۔ (سفلس کا دوسرا درجہ۔)
- ۳۔ چباتے وقت زبان اور گال کٹ چا یا کریں یا چباتے وقت جبرٹوں میں شگاف۔
- ۴۔ منہ کے کنارے پھٹے ہوئے اور زخمی۔
- ۵۔ ننگلتے وقت حلق میں پھوڑے کا سادرد گویا حلق چھلی ہوئی، متورم اور زخمی ہے۔
- ۶۔ چباتے وقت حلق اور جبرٹوں میں درد اور حلق میں سوئیاں سی چھیں۔
- ۷۔ حلق کے غدود، کوا اور تالو متورم، ننگلتے میں دقت۔
- ۸۔ سماعت میں دقت، لیکن شور و غل میں یا گاڑی کی سواری کے وقت گاڑی کی گھڑ گھراہٹ میں صاف سنائی دے۔
- ۹۔ پیشاب میں گھوڑے کے پیشاب کی سی تیز بویا ناقابل برداشت تعفن، پیشاب مقدار میں کم، سیاہی مائل، مٹیالا، جلن کٹن اور ٹیس کے ساتھ۔
- ۱۰۔ پیشاب ننگلتے وقت ٹھنڈ محسوس ہو، دھار باریک ایسا معلوم ہو کہ پیشاب کی نالی سکر گئی ہے، کبھی مخرج متورم اور سیاہی مائل سرخ۔
- ۱۱۔ قبض، پاخانے کے بعد مقعد میں کاٹنے والے درد جو دیر تک ہوتے رہیں، گویا کہ

مقعد پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی۔

۱۲۔ لکڑیاں چھیننے کے سے درد مہرزا در مقعد میں، پاخانے کے دوران تشنجی سکرطن، اور مقعد میں شگاف۔

۱۳۔ ہڈیوں میں درد، ہڈیوں کا گل جانا، پیڑھا ہو جانا، ہڈیوں کے سروں کا موٹا ہو جانا وغیرہ اور ہڈیوں کی وہ تمام تکلیفات جن کی تہ میں سفلس موجود ہو۔

۱۴۔ رطوبات تیز، پتلی، سوزش اور خارش پیدا کرنے والی، میلی، زرد، سبزی مائل، متعفن۔

۱۵۔ درد جسم کے ہر حصہ میں سوئیاں لگنے سے اور چھیننے والے، گویا کہ کھپا چس گھسی جا رہی ہیں۔ خصوصاً چھونے سے یہ درد لکڑیاں نطا ہر ہوں اور لکڑیاں رفع ہو جائیں۔

۱۶۔ زخم جن میں ڈنک لگنے کے سے اور چھیننے والے درد ہوں، کنارے ناہموار، بیقاعدہ، دندانے دار، زخم کے کناروں پر کثرت سے دانے، یہ زخم عموماً پارے کے بے جا استعمال یا سفلس کے دوسرے درجہ میں ظاہر ہوں۔

۱۷۔ مریض کی خود ہی اپنی آواز کانوں میں گونج پیدا کرے، چباتے وقت کانوں میں کرکٹن۔

۱۸۔ گھٹنے کی چپنی میں درد جس سے چلنا مشکل ہو۔

۱۹۔ چہرہ پر سیاہ نشان، سیاہ داغ یا سیاہ جھائیاں۔

نوٹ: (۱) بخی طاقیتیں کم اور درمیانی طاقیتیں خوب کام کرتی ہیں۔

(۲) شدید اور کہتہ تکلیفات میں ادبخی طاقتوں ہی سے شفا کے کلی حاصل ہوتی ہے۔

(۳) اس دوا کو لیکیس سے پہلے یا بعد نہیں استعمال کرتے۔

NUX MOSCHATA

نکس موسکاٹا

۱۔ ہر وقت تبدیل ہوتے رہنے والا مزاج، کبھی غمگین اور کبھی خوش اور زندہ دل، خالی الذہن کچھ بھی نہ سوچ سکے، حافظہ کمزور، خیالات منتشر، تاریک ہیں، بے استقلال،

- دماغی کیفیت ہر وقت تبدیل ہوتی رہے، غنودگی یا نیند کا غلبہ۔
- ۲۔ غشی، اختلاج قلب یا کمزوری کے ساتھ جس کے بعد غنودگی چھا جائے، ہر قسم کے تشنچ یا تشنخی دورے نیند کے غلبہ کے ساتھ۔
- ۳۔ دورانِ حیض پیٹھ میں اندر سے باہر کی طرف شدید دباؤ، شکم میں نیچے دبانے کا احساس اور اعضاء میں کھینچاؤٹ۔
- ۴۔ حیض کے بجائے سیلانِ رحم۔
- ۵۔ دردِ شکم کھانے کے فوراً بعد، شکمِ ریاہ سے بے حد اپھرا ہوا۔ ہر کھانی ہوئی غذا ریاہ میں تبدیل ہوتی معلوم ہو۔
- ۶۔ بھوک زیادہ، خوراک کم، جب کھانے کے لئے بیٹھ تو جلد ہی شکم سیر ہو جائے۔
- ۷۔ دردِ سر کھانے کے بعد یا ذرا زیادہ کھا جانے سے۔
- ۸۔ موسمِ گرمیاں دستِ غیر منہضم پھینٹے ہوئے اندوں کی طرح، خصوصاً سرد مشروبات سے، نیند کے غلبہ یا غشی کی سی کیفیت کے ساتھ۔
- ۹۔ پاخانہ کے وقت یا پاخانہ ہو جانے پر شدید کمزوری کا احساس یا غش کھانا۔
- ۱۰۔ منہ اور زبان اس قدر خشک کہ زبان تالو سے چپک جائے مگر پیاس نہ دارد۔
- ۱۱۔ سر میں بغیر درد کے تپکن، نیند کی رغبت کے ساتھ۔
- ۱۲۔ خشکی: آنکھ میں، ناک میں، منہ میں، زبان پر، ہونٹوں پر اور حلق میں وغیرہ لیکن پیاس نہ ہو، اور ٹھنڈک سے تکلیف ہو۔
- ۱۳۔ ہوا کے مخالف جانب چلنے سے آواز لیکا یک بیٹھ جائے۔
- ۱۴۔ تمام تکلیفات کے ساتھ غنودگی کا غلبہ، خصوصاً دردوں کی حالت میں، مریض کمزوری اور تھکاؤٹ کی حالت میں لیٹ جائے اور اس پر نیند کا غلبہ یا غنودگی طاری ہو جائے۔

- ۱۵۔ رحم میں لوپ لگوانے سے یا پھلوں کے استعمال سے رحم میں درد، متلی اور قے۔
 ۱۶۔ پستان بہت چھوٹے اور غیر نشوونما یافتہ۔
 ۱۷۔ تکلیفات: ٹھنڈک سے، مرطوب ہواؤں سے، بھیگ جانے سے، نہانے سے، کھانے کے بعد، ٹھنڈی غذا سے، ٹھنڈے پانی سے بڑھتی ہیں، نہانے سے جنف کا خون رُک جاتا ہے۔

نوٹ: (۱) عام طور پر بچلی اور درمیانی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں۔
 (۲) ادبھی طاقتوں میں بہت کم استعمال ہوتی ہیں۔

NUX VOMICA

نکس و امیکا

- ۱۔ مراقی کیفیت جس کی کھانے کے بعد زیادتی ہو، خصوصاً ان انسانوں میں جو بیٹھ کر کام کرنے کے عادی ہوں یا جن کی راتیں شراب و کباب اور عیش و عشرت میں گزرتی ہوں یا ان انسانوں میں جو بدہضمی، پیٹ کی تکلیفات اور بواسیر وغیرہ میں مبتلا ہوں وغیرہ۔
 ۲۔ بادی بواسیر، قبض اور دست: پاخانہ کی بار بار بے سود حاجت، میرز میں سکرٹن کے احساس کے ساتھ، پاخانہ کے بعد ایسا محسوس ہو کہ جیسے پاخانہ کا کچھ حصہ باقی رہ گیا ہے۔
 ۳۔ پیچش میں مردڑ اور اینٹھن کی تکلیف پاخانہ کے بعد رفع ہو جائے۔
 ۴۔ خشک تھکادینے والی کھانسی: شام کو لیٹ جانے کے بعد یا صبح بہت سویرے، سینہ میں کھرکھرے پن درد اور جھیلن کے ساتھ، کھانسنے سے شدید درد سر۔
 ۵۔ بخار کی ہر سہ حالتوں میں یعنی جاڑا، بخار اور پسینہ، تینوں حالتوں میں مریض اپنے آپ کو ڈھانکے رکھنا چاہے، ذرا سا بدن کھلنے یا ذرا سی حرکت سے جاڑا

محسوس ہو۔

۶۔ نزلہ، رطوبت دن میں جاری رات میں بند، ٹھنڈی ہوا یا ٹھنڈے مقام سے

سکون حاصل ہو۔

۷۔ کانوں میں خارش جس کی وجہ سے مریض باریبار تھوکنے پر مجبور ہو، نکلنے وقت کانوں میں

سوئیاں چھبیں۔

۸۔ ۲ بجے صبح جاگے، اور پریشانی خیالات کی وجہ سے دیر تک جاگتا رہے، پھر اس طرح

سوئے کہ صبح جگانا مشکل ہو جائے، جاگنے کے بعد پھر تھکا دٹ اور کمزوری اور اٹھنے کا

جی نہ چاہے۔

۹۔ شام کے وقت نیند کا غلبہ اور رات کو بے خوابی، کھانے کے بعد نہ ٹک سکنے والی

نیند۔

۱۰۔ درد کمزور رات کے وقت بستر میں لیٹے رہنے سے بڑھے اور مریض اٹھ کر بیٹھے بغیر کر دٹ

نہ لے سکے۔ صبح کے وقت جس قدر زیادہ مریض لیٹا رہے اسی قدر درد کمزور زیادہ ہو۔

۱۱۔ معدہ کی خرابیاں، بدہضمی اور درد شکم: عیاشی سے، غذا کی بے اعتدالیوں سے،

مقویات سے، مختلف قسم کی دواؤں سے، عموماً کھانے کے دو گھنٹہ کے بعد تکلیفات

بڑھتی ہیں۔

۱۲۔ بائیں جانب کی آنت اترنا۔ (ہرنیا، فتق)

۱۳۔ صبح کے وقت اٹھنے پر جاگنے کے فوراً بعد، مسلسل دماغی محنت سے اور غذا کی بے

اعتدالیوں سے عموماً تکلیفات زیادہ ہوتی ہیں۔

نوٹ: (۱) عام طور پر نیچی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں خصوصاً معدے کی تکلیفات کے

سلسلے میں۔

(۲) اعصابی تکلیفات اور ملیر یا بخار وغیرہ پر صرف درمیانی طاقتوں ہی سے قابو

- ۱۰۔ زبان کے کناروں پر چھوٹے چھوٹے دانے یا چھالے یا بلبے۔
- ۱۱۔ نمک کھانے کی شدید خواہش، مریض ہر چیز میں نمک ہی نمک کھانا چاہتا ہے۔
- ۱۲۔ قبض: مقعد میں سکرطن کے احساس کے ساتھ، پاخانہ سخت اور خشک جو مشکل سے نکلے، مقعد میں شگاف ہو جائے۔ اور خون نکلنے لگے اور مقعد میں پھوڑے کا سا شدید درد ہو۔
- ۱۳۔ پیشاب خود بخود نکلے: چلنے سے، کھانسنے سے، پھینکنے سے، ہنسنے سے لیکن دوسروں کی موجودگی میں پیشاب کے خارج ہونے کے لئے دیر تک انتظار کرنا پڑے۔
- ۱۴۔ قلب اور نبض کی رفتار غیر مسلسل، درمیان میں ضربات چھوٹ جائیں، خصوصاً جب کہ مریض بائیں جانب لیٹا ہو۔
- ۱۵۔ قلب کی شدید حرکت کی وجہ سے پورا جسم ہلتا ہوا معلوم ہو۔
- ۱۶۔ تمام جسم پر خارش، خارش کے بڑے بڑے لال چٹے، پانی سے بھرے ہوئے دانے خصوصاً بالوں والی جگہ جن سے پانی کی سی سوزشی رطوبت نکلے اور پتلے کھرنڈ جم جائیں۔
- ۱۷۔ موسم گرما کے بخار، نوبتی بخار، کہنہ بخار، یا وہ بخار جن کا غلط علاج کیا گیا ہو یا کوئین کے بیجا استعمال کے بعد، یا مرطوب جگہوں پر رہنے سے، یا لوٹ لوٹ کر آنے والا بخار۔
- ۱۸۔ رطوبات زندگی کے ضائع ہونے سے کمی خون، سبز بھٹس، جسم لاغر اور زرد، باوجود اچھی غذاؤں کے مریض دن بہ دن لاغر ہوتا جائے، شدید کمزوری۔
- ۱۹۔ سوکھے میں مبتلا بچے یا موسم گرما کی تکلیفات کی وجہ سے جب بچے نہایت دُبلے ہو جائیں۔ یہ لاغری گردن میں زیادہ نمایاں ہوتی ہے۔
- ۲۰۔ تکلیفات کی زیادتی: صبح ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے دن تک، تمازت آفتاب سے

- ہر قسم کی گرمی سے، دماغی محنت سے اور سمندر کے کنارے۔
- نوٹ: (۱) بایو کیمک میں x سے $۳.۰x$ تک عام طور پر استعمال کرتے ہیں۔
- (۲) ہومیو پیتھی میں بخلی طاقتیں بھی کام کرتی ہیں اور روزمرہ استعمال ہوتی ہیں لیکن
- (۳) درمیانی اور اونچی طاقتوں سے نہایت مفید اور حسب دل خواہ نتائج برآمد ہوتے ہیں۔
- (۴) بخاروں پر صرف درمیانی اور اونچی طاقتوں ہی سے قابو پایا جاسکتا ہے۔
- (۵) تیسرم میو رجحالت بخار نہیں دیا جاتا بلکہ جب بخار اتر جائے یا جس وقت کم ہو۔
- (۶) نوبتی بخاروں میں نوبت والے دن دوا نہ دیجیے۔

VERATRUM ALB

ورٹرم البم

- ۱۔ پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ اور بعض وقت چہرہ پر بھی، ٹھنڈی سانسیں، قوت حیات کا جلد جلد سلب ہونا، مکمل کمزوری اور مُردنی — زیادہ تر درد شکم میں یا غیر معمولی سیلان خون کی وجہ سے یا ہیضہ کی حالتوں میں۔
- ۲۔ ناک کی نوک نکلی ہوئی اور ٹھنڈی، چہرہ نیلا، پیلا، مُردوں کا سا اور سرد، زبان ٹھنڈی اور ہاتھ پیر برف کی مانند سرد۔
- ۳۔ جلد نیلی، ارغوانی، ٹھنڈی، جھڑیاں پڑی ہوئیں، جب جلد پر چٹکی لی جائے تو شکن دیر تک نہ مٹے۔
- ۴۔ شدید متلی اور قے اور کثرت سے دست: دست پانی کے سے پتلے، چادلوں کی بیچ کی طرح کے، سبزی مائل، یکایک، ہیضہ کے، شدید کمزوری اور مُردنی کی سی حالت کے ساتھ، اور ٹھنڈے پانی کی شدید ترین پیاس، (دکالرا)

۵۔ درد شکم کاٹنے والا، مروڑنے والا، خصوصاً ناف پر، جس میں کمی پاخانے کے بعد ہو، اور ایسا محسوس ہو جیسے آنتوں میں گرہ پڑ گئی ہے۔

۶۔ مذہبی دیوانگی، محبت کا جنون، پاگل پن کے دورے، مارنا، کاٹنا، گالیاں بکنا کپڑے نوچنا، کبھی رونا دھونا، کبھی ہڈیاں بکنا، جسمانی گندی رطوبتوں کا کھانا وغیرہ غرضیکہ مکمل دیوانگی۔

۷۔ کھانسی نہایت شدید جس میں گھوں گھوں کی سی آواز نکلے، اس قدر شدید کہ پیشانی پر پسینہ آجائے، کھانسی کے بعد ریاخ خارج ہوں یا ڈکاریں آئیں۔ گرم مکان میں زیادتی۔

۸۔ درد والے حیض جسم میں ٹھنڈے پن متلی اور تے اور بے حد دستوں کے ساتھ، پیشانی اور چہرہ پر ٹھنڈا پسینہ، مریضہ انتہائی کمزور ہو جاتے۔

۹۔ چلنے میں دقت، پہلے داہنے پھر بائیں چوڑے کے جوڑ میں فالج کا سا احساس، ہنڈیوں میں اینٹھن۔

۱۰۔ اعضاء میں گٹھیا بانی کے درد مرطوب موسم میں، جس کی زیادتی بستر کی گرمی سے ہواور کمی نیچے اوپر چلنے سے ہو۔

۱۱۔ گردن اس قدر کمزور کہ بچہ سیدھی نہ رکھ سکے (خصوصاً کالی کھانسی میں)

۱۲۔ چاند پر ٹھنڈک گویا برف رکھی ہوئی ہے۔

۱۳۔ بانی کے بخاریا یا ٹیفائیڈ کی قسم کے، خصوصاً ہیضہ کے دنوں میں، پورا جسم اور پیشانی ٹھنڈے پسینے سے تر، نیز جب قوت حیات جلد جلد سلب ہو رہی ہو۔

نوٹ: (۱) زیادہ تر یہی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں۔

(۲) ہیضے میں میں نے نمبر ۳ کو بہت مفید پایا۔

(۳) بعض اوقات درمیانی اور ادبھی طاقتیں بھی بہت کام آتی ہیں خصوصاً

دماغی امراض میں -
(۳) کارے میں دو اجلد جلد دہرانے کی ضرورت ہوتی ہے۔

HYOSCYAMUS

ہایوسیا مس

- ۱۔ بے وقوفانہ بے ساختہ قہقہے، چہرے سے بے وقوفی ٹپکے، بالکل برہنہ ہو جانے کی خواہش، تشنجی رعشہ، پاگل پن۔
- ۲۔ شہوانی دیوانگی، نہایت بے شرمی کے ساتھ، کپڑوں کو اتار کر پھینک دے اور اپنے کو بالکل برہنہ کر لے خصوصاً آلات تناسل کو، بیہودہ گیت گائے اور لیستر میں برہنہ پڑا رہے۔
- ۳۔ ہڈیان، بڑبڑانا، کاروبار کے متعلق گفتگو کرنا، خوف زدہ، ڈرا ہوا، کسی کو نہ پہچانے اور کچھ نہ چاہے، آنکھیں بند اور جب بات کی جائے تو ٹھیک جواب دے، دیوانگی۔
- ۴۔ خوف: تنہائی سے، کھانے سے، پینے سے، زہر دے جانے کا، بیچ دے جانے کا کسی سازش کا، قتل کئے جانے کا وغیرہ۔
- ۵۔ شکی، سنکی، وہمی، جنونی، غصہ در، کپڑوں کو نوچے، چبھے، چلائے، قسمیں کھائے۔ اور عجیب و غریب حرکتیں کرے وغیرہ۔
- ۶۔ خوف زدہ، پریشان اور پریشان کئے جانے کے اندیشے، انہی اندیشوں اور پریشانیوں کی وجہ سے پیدا ہونے والی تکلیفات۔
- ۷۔ بستریا چہرے پر کے کپڑے نوچے اور کوئی چیز اڑھ نہ سکے۔
- ۸۔ ہڈیان بغیر کسی ظاہری بخار کے، مسلسل بڑبڑاہٹ اور نہ سمجھ میں آنے والی بکواس، مریض ہر وقت ہاتھ ملتا رہے۔

۹۔ جذبات کی شدت: حسد، رقابت اور عشق کی ناکامیوں سے پیدا ہونے والی

تکلیفات۔

۱۰۔ حاسد، غصہ ور، عیب جو، ہر چیز اصلی جسامت سے بڑی نظر آئے، اور خود احساس کمتری میں گرفتار۔

۱۱۔ نوزائیدہ بچوں کی ناف مندمل نہ ہو اور اس میں سے پیشاب رسا کرے۔

۱۲۔ روشنی اور مجلس سے نفرت۔

۱۳۔ نہایت بے چین، تشنج جسم کے ہر عضو میں آنکھ سے لے کر پاؤں کی انگلیوں تک،

عضلاتی تشنج، تشنجی دورے، مرگی مریض یکایک چیخ مار کر گرے اور بیہوش ہو جائے۔

۱۴۔ تشنجی خشک کھانسی، ہمیشہ رات کے وقت لیٹنے پر، جس میں اٹھ کر بیٹھنے

سے کمی ہو جائے، اور زیادتی: رات میں، لیٹ جانے پر، کھانے کے بعد،

پینے کے بعد، باتیں کرنے سے، گانے سے۔

۱۵۔ اگرچہ پیشاب کی حاجت شدید ہو مگر پیشاب کرنے کی مرضی نہ ہو خصوصاً چھوٹے بچوں میں۔

۱۶۔ بے ہوشی یا نیند کی حالت میں پاخانہ بغیر علم کے خطا ہو جائے۔

۱۷۔ بے حد اعصابی تحریک کی وجہ سے بے خوابی یا کاروبار کی پریشانیوں کی وجہ سے نیند نہایت بے چین۔

نوٹ: (۱) عام طور پر چھوٹی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں۔

(۲) اعصابی اور دماغی تکلیفات میں درمیانی اور اونچی طاقتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۳) اس دوا کے استعمال کے دوران ترش چیزوں کا استعمال مناسب نہیں۔

HAMAMELIS

ہامامیلس

- ۱- مسلسل سیلانِ سیاہ رنگ کا، خواہ کسی مخرج سے ہو، ماؤذہ مخرج میں پھوڑے کے سے درد کے ساتھ۔
- ۲- خصبیوں میں ورم، خصبۃ الرحم میں درد اور ورم۔
- ۳- وریدوں میں ورم اور گانٹھیں، پھوڑے کے سے دردوں کے ساتھ (ویرد کو سیل دوائی الصنفین)
- ۴- دو حیضوں کے درمیان سیلانِ خون (استحاضہ) حیض کے بجائے کسی دوسرے مخرج سے سیلانِ خون۔
- نوٹ: (۱) عام طور پر چھوٹی طاقتیں استعمال کی جاتی ہیں۔
- (۲) خصبیوں اور وریدوں کے ورم وغیرہ میں درمیانی اور اونچی طاقتوں سے نہایت مفید نتائج برآمد ہوئے ہیں۔

HEPER SULPH

ہیپر سلف

- ۱- حلق میں مچھلی کے کانٹے، پھانس یا لکڑی کی کھپاچ کے چبھنے کا احساس۔
- ۲- حلق کے غدود بڑھے ہوئے اور پکے ہوئے محسوس ہوں یا پک جانے کا اندیشہ ہو۔
- ۳- معدہ میں قوتِ ہاضمہ ختم ہوتی محسوس ہو، سرکہ، چٹنی اور چٹنی چیزوں کی بید خواہش۔
- ۴- سبز پتلے دست جن سے کھٹی بو آئے۔
- ۵- غدود، ذنب، پھوڑے جن میں کافی مواد موجود ہو یا ابھی ناقص خون جمع ہوا ہو۔
- پھونے اور ٹھنڈک سے نہایت ذکی الحسی۔
- ۶- جلد ناتندرست پک جانے والی، معمولی خراشیں اور چوٹیں بھی پک جائیں۔

۷۔ زخم نہایت ذکی الحس اور ان سے جلد خون نکلے، جلن اور نیش زنی کا سادہ ہو، اور جن سے تیز سوزش پیدا کرنے والا اور باسی پنیر کی سی بودا مواد نکلے، اصل زخم کے گرد چھوٹے چھوٹے دانے، چھونے سے شدید ذکی الحسی اور سینکے سے سکون۔

۸۔ آلات تناسل، فوطوں اور رانوں کے درمیان چھیلن اور نمی۔

۹۔ جلدی تکلیفات میں ماذنہ حصص نہایت ذکی الحس، ذرا سا چھونایا چھونے کا ارادہ کرنا بھی مریض کی تکلیف کو بڑھا دیتا ہے۔

۱۰۔ کرپ کھانسی جو خشک ٹھنڈی ہوا سے بند ہوا اور حجرہ میں درمی کیفیت کے ساتھ، آواز پڑ جائے۔ اور سرد ہوا یا سرد پانی سے شدید ذکی الحسی۔

۱۱۔ کھانسی پیدا ہو یا بڑھ جائے: جب رات میں جسم کا کوئی حصہ کھل جائے یا ٹھنڈی ہوا لگ جائے، اس لئے مریض ہر وقت اڈرھے پیٹے رہے۔

۱۲۔ عام طور پر تکلیفات: رات کے وقت، سرد خشک ہواؤں سے، ٹھنڈی غذا سے، ٹھنڈے پانی سے اور ماذنہ اعضاء کو چھونے سے بڑھتی ہیں۔

نوٹ: (۱) یہ دوا اپنی تمام طاقتوں میں استعمال کی جاتی ہے۔

(۲) معدہ کی تکلیفات میں، سینہ کی تکلیفات میں بلغم نکلنے کے لئے اور پھوڑوں کو پکانے کے لئے چھوٹی طاقتیں استعمال کی جاتی ہیں۔

(۳) بخار اور سینہ کی دوسری تکلیفات وغیرہ میں درمیانی طاقتیں کام آتی ہیں

(۴) زخموں میں پھوڑوں کا مواد جذب کرنے کے لئے اور بیشتر دوسری تکلیفات میں ادبکی طاقتوں کا استعمال ازبس ضروری ہے۔

÷ ÷ ÷

÷ ÷ ÷

EUPATORIUM PERF

یوپتوریئم پرف

- ۱۔ صفراوی بخار، ملیریا بخار، یا انفلوآنزہ جس سے جسم بھر کی ہڈی ہڈی میں پھوڑے کا سا شدید درد ہو، اور ایسا معلوم ہو جیسے ہڈیاں ٹوٹی جا رہی ہیں۔
- ۲۔ ہڈی توڑ بخار، (ڈنگو فیور)
- ۳۔ وبا کی انفلوآنزہ۔
- ۴۔ نزلہ کے ساتھ شدید چھینکیں اور ہڈی ہڈی میں درد۔
- ۵۔ جاڑے سے کسی گھنٹہ قبل شدید پیاس جو جاڑے اور بخار دونوں حالتوں میں قائم رہے۔

نوٹ: (۱) چھوٹی طاقتوں میں نمبر ۳ زیادہ بہتر ہے۔
(۲) بخار میں درمیانی طاقتوں ہی سے کام لیا جاسکتا ہے۔

EUPHRASIA

یوفریشیا

- ۱۔ نزلاوی آشوب چشم، آنکھوں سے زیادہ مقدار میں تیز سوزش پیدا کرنے والے آنسو جس کی وجہ سے نظریں دشواری ہو۔
- ۲۔ پپوٹوں کے کنارے پکے ہوئے اور زخمی، بلغنی جھلیاں اور آنکھوں کے ڈھیلے نہایت سرخ اور متورم۔
- ۳۔ کالی کھانسی: کھانستے وقت زیادہ مقدار میں آنسو، کھانسی صرف دن کے وقت۔
- ۴۔ بوا سیری مسوں کے غائب ہونے کے بعد کھانسی شروع ہو جاتے۔
- ۵۔ نزلاوی درد سر: آنکھوں اور ناک سے زیادہ مقدار میں رطوبت کے اخراج کے ساتھ۔
- ۶۔ پتلیوں پر آبلے، زخم اور درم، جالا۔

- ۷۔ صبح کے وقت کثرت سے بہنے والا نزلہ، شدید کھانسی اور زیادہ مقدار میں بلغم کے اخراج کے ساتھ۔
- ۸۔ نزلہ کی رطوبت کی زیادتی کے ساتھ ساتھ آنکھوں سے زیادہ مقدار میں آنسو اور پھیٹکوں کی کثرت، کھلی ہوئی زیادتی اور گرم مقام پر جانے سے کمی۔
- ۹۔ آشوب چشم کے ساتھ حیض رک جائے، یا حیض میں کمی، حیض درد کے ساتھ صرف ایک گھنٹہ یا ایک دن۔
- ۱۰۔ آنکھوں کے گرد باریک باریک دانے اور پوٹے متورم۔
- نوٹ: (۱) عام طور پر چھوٹی طاقتیں استعمال ہوتی ہیں۔
- (۲) چونکہ اس دوا کا اثر بہت کم مدت تک رہتا ہے، اس لئے بار بار استعمال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

تمام شد۔

منفحات

- ① منی پتی اور قدرتی بوجھ خالی Selenium
- ② آدھ کے بل کر جائیے۔ (Zinc)
- ③ منہ چھوٹا، پیلہ اور دھندلہ ہو (Lycopodium)
- ④ فوطوں پر آبلے یا دانے (Graphites)
- ⑤ فوطے سفید ہوں (Canaris)
- ⑥ مشہورانی خوابیں بکثرت آئیے (Platina)

- ① دانت بنا سہل ہو جیہ محسوس ہو (Platina)
- ② نزال درد کا علاج (Conium)
- ③ کلیر ہون (چٹروں) میں کلیر ہون (Zincum)
- ④ احتیاط زیادہ مقدار میں ہوا اور کمزور کنوال (Lycopodium)
- ⑤ چاروا میں مسلسل احتیاط و دیکھ دو (Indium)
- ⑥ احتیاط پر علم (Indium)
- ⑦ استادگی تادیب (Zincum)
- ⑧ تحریک بہت حد پر ہو جائے (Zincum)
- ⑨ خواہش جامع جمعیت زیادہ (Calc. Carb)
- ⑩ خارش انوں پر (Carbo veg)
- ⑪ عرق خفہ سیدنی اذن (کافور) (Zincum)
- ⑫ بایطری ویل (کافور) (Zincum)
- ⑬ اشیاء آدھی شکر آئین (Titanium)
- ⑭ جبکہ نزال عرق بہ مزاجی کمزور (Selenium)

Pyorrhoea

- ① سوخا ہوئے مریض کا رال بیس Merc. Sol
- ② مریض کا منہ کا ذائقہ کھٹا Silicea
- ③ مریض کو جسم پر چھوئییاں دینگی محسوس ہوا (سٹس)
- ④ مسوڑھے پر چیریلے ہوئے / گھن باندھیں
- ⑤ پیان مفعول مگر رال نہیں بہتا (Kali carb)
- ⑥ مریض کا ل اندر سے زخمی ہوں Phosphorus
- ⑦ مریض کا منہ اندر سے زخمی ہو Hep. Sulf
- ⑧ ہونٹ رت سے سرخ گویا اچھوٹا سیاہ (کریٹوٹ)
- ⑨ مریض کی زبان کے کنارے پر ٹہلے ہوں (N.M)
- ⑩ مریض کے نالو میں بلغم کے لٹکے چکے رہتے ہوں
(Psorinum)

Compound

[Merc. Sol + Sistrus canad. + Gun powder +
Kali carb + N.M]

① نظر گر جانے سے (Phosphorus 1000)

② سر زردہ کیلے جوگیا شہر کو چھوڑ دینا چاہتے تھے
 سخت محنت۔ بلب و پتھر کی روشنی تھی کہ کوئی شفا نہ کرے
 پادوسرا آکر ہی تھی کہ میں داخل ہوئے پیر مٹا کر
 پوچھے سر زردہ دوا کھائے تو لوگوں میں بھی روشنی ہو گئی
 (Hypericum 1000)

③ سفید جادو زردہ کہہ سیتے ہیں جادو (Silica 300)

جلال	جلال	جلال	جلال
بے والد پول	دینے والد پول	بے والد پول	بے والد پول
کارین	فاسفورس	سلیشیا	سلفر
مٹا کر	نکس و امیکا	پاسٹیل	آگنیشیا
رات	دن	رات	دن
ارضی	سماوی	ارضی	سماوی
لڑکی	لڑکا	لڑکی	لڑکا

ہومیو پیتھی کی اردو فہرست

ڈاکٹر کاشی رام :-

۱۔ امراض نسوان (باتصویر)

۲۔ انسائیکلو پیڈیا آف ہومیو پیتھک ڈرگز

یعنی مخزن المفردات تین دویم مکمل سیٹ

۳۔ نسخہ جات ہومیو پیتھی

۴۔ ایلن کی نوٹس کلید میڈیا میڈیکا

۵۔ بایو کیمک سائنس

ڈاکٹر دولت سنگھ :-

۶۔ میڈیا میڈیکا مع ریپریز

۷۔ پریکٹس آف میڈیسن

۸۔ رفیق ہومیو پیتھی (ہومیو پیتھک علم العلاج پر)

۹۔ ایک معرکہ الار کتاب

ڈاکٹر داس بشمبر :-

۱۰۔ دوا کا انتخاب

ڈاکٹر ہنی مین ایم۔ ڈی :-

۱۱۔ آرگن آف میڈیسن

ڈاکٹر عبدالقیوم طاہر :-

۱۲۔ بورک میڈیا میڈیکا ریپریز

محمد عرفان :-

۱۳۔ ہومیو پیتھک میڈیا میڈیکا

ڈاکٹر ولیم۔ بورک ایم۔ ڈی :-

۱۴۔ بورک میڈیا میڈیکا (۵۰ طبی اشارات)

علی لیاقت :-

۱۵۔ ریپریز کی دزیادی مرض

۱۶۔ ریپریز نفرت و خواہشات

۱۷۔ موہکے

۱۸۔ گلے کے غدد و بڑھ جانا

ڈاکٹر بی۔ نیش :-

۱۹۔ لیکچرز نیش لیڈر

علی لیاقت :-

۲۰۔ گھر کا ڈاکٹر

ڈاکٹر امر پرکاش ارورا

۲۱۔ کلید بایو کیمسٹری

بی جین پبلشرز پرائیویٹ لمیٹڈ نئی دہلی